

فیہ شفاء للناس

گنجینہ برائے

بیاض

امام العصر حضرت مولانا سید محمد انور شاہ ضاکشمیری ^{نور اللہ} مرقدہ

جس میں

مولانا انور شاہ کشمیری کے خصوصی تجربات، مؤثر عملیات
اور زود اثر ادوا و وظائف کو بلباسِ اردو جمع کیا گیا ہے
ترجمہ کرتی

مطف الرحمن القاسمی

بیت الحکمت دیوبند (یو۔ پی)

نقشِ دوام

یعنی

سوانح حضرت مولانا نور شاہ کشمیری

آنظر شاہ مہینہ جوئی

کشمیر کا ایک دانشور اور چشتیان علم کا دیدہ ور جو تیسری صدی ہجری میں کاروان علم کا قافلہ سالار اور شبستان علم و فضل کا گوہر شرب چراغ تھا جسکے حفظ و ذکر و تبحر و عمق پرست جامعیت و نابینیت کا ایک عالم معترف رہا ہے جس نے از ہر اہل ہند و اسلام و یونہی و لیکر سب زمیں گجرات تک علم کے پھرے اڑائے اور سینکڑوں تلامذہ کی ایسی نقال جماعت تیار کی جو عالم اسلامی کا دھڑکتا ہوا دل اور بیدار دماغ ہے جس نے اپنی پاکیزہ زندگی میں روشنی و زہد قناعت و توکل خودداری و خودی کا ایک حسین سنگہ بنایا جسکے لئے مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اسلام کی ایک صلیبی سید سلیمان ندویؒ نے بحرِ ناپید کنار اور شاعر مشرق ڈاکٹر اقبالؒ نے ”بادشاہِ عالم“ کے الفاظ استعمال کیے۔ اس عالم ربانی کا مکمل مہبوط و مفصل اور جامع سوانحی تذکرہ مطالعہ کیجئے۔ میرزا ایک سوانح نہیں بلکہ ایک عالم ربانی کا دل افروز تذکرہ، علم و فضل کی تاریخ، دین و دانش کا مرقع، اور نوادرات علمی کا بیش بہا خزانہ ہے جس میں معاصر علماء کا تذکار حضرت شاہِ قاسم رحمہ اللہ کے علمی نکات، محدثانہ تحقیقات اور فاضلانہ تبصرات کو دیکھ کر دل و جاہ و قلب نظر انداز میں جمح کیا گیا ہے جو آئندہ نہایت خوبصورت اور حسین طسٹ کور کے ساتھ عنقریب منظرِ عام پر آنے والا ہے۔

بیتِ الحکمت، دیوبند، یوپی۔

بِسْمِ اللّٰهِ

میں اپنی اس طالبِ علمانہ کوشش کو
 علامہ سید محمد انور شاہ اکتھیری
 سے گرامی قدر نام کے ساتھ منسوب
 کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں
 جن کے فیضانِ علم کی یہ ترجمانی میری
 نگارش کی "بسم اللہ" ہے ۛ

منظر المحن غفرلہ قاسمی

نقاب کشتائی یا تلخ نوائی

مولانا سید انظر شاہ

کس قدر عجیب و غریب ہو گا یہ جائزہ بلکہ یہ کہئے بصائر و عبرت کا ایک بھیبانک مرتع کہ ہماری اس وسیع و عریض کائنات میں سلسلہ کس چیز کا سب سے زیادہ طویل ہے۔ انسان نے سمندر کی تہ میں آنر کر نئی عجائبات کی دریافت میں کیا گل کھلائے۔ صحرا و قمر پر قدم رکھ کر کس نئی دنیا، نئے عالم اور اک نئی کائنات سے آشنا ہوا۔ مرتع اپنے نشیب و فراز میں کیا کچھ لئے بیٹھلے اور زہرہ کے مرمریں سینے میں دو قنوں کا کوئی نساخزائے مستور نہ پوشیدہ ہے۔ بھونج، دریافت، کاوش، دوڑ دھوپ۔ سب ہی کچھ بھورہا ہے اور سب ہی کچھ ہوتا رہے گا۔ مگر آج تک اس دریافت کی کسی کو نہ سو بھی کہ حقائق کے انکار کا سلسلہ دراز تر ہے یا انکار کی زنجیر لمبی چوڑی؟ انسان نے کس کس چیز کا انکار کر دیا۔ خدا کا

انکار، اس کی بے پناہ قدرتوں کا انکار، اس کے اعجازِ علم کا انکار، رزاقیت کا انکار، خالقیت کا انکار، آسمان کا انکار، نبوت کا انکار، معجزات کا انکار، آسمان سے اتاری ہوئی کتابوں کا انکار، حدیث کا انکار، قرآن کا انکار، معصوم فرشتوں کے وجود کا انکار، ماوراءِ عالم و ماوراءِ حیات اک نئی زندگی اور ایک نئے عالم کا انکار، قیامت کا انکار، جنت کی خوشگواہی اور جہنم کی سوزشوں کا انکار، بلکہ انکار کے منحوس بطن سے لاکھوں نامبارک انکار کی پیدائش۔ پس خوب دیکھ لیا جائے انکار کا سلسلہ ہمالہ کے لمبے چوڑے سلسلہ سے زیادہ دراز ہے۔ اور اس کی گہرائیاں سمندر سے زیادہ عمیق ہیں۔ تو کیا عجب ہے کہ انکار کی اس عام دیباچہ کی لپیٹ میں شرق و غرب، شمال و جنوب آئے ہوئے ہیں یہی انسانی حقائق کا انکار کر بیٹھے جن کی حقیقت بدابہت کی روشنی سے زیادہ تاباں و تابناک تھی۔ افسوس تو یہ ہے کہ بوجہ چلی کامرغ یہ انسان لہسن، پیاز مرچ، ہلدی، گل بنفشہ، گاؤ زبان، پستاناں اور عناب سب کی تاثیرات کو کھلے دل سے قبول کرتا ہے۔ یہ ضربِ عالم کو بھی محسوس کرتا ہے اور مفرح القلوب خوشخبری کے اثرات اس کے چہرہ پر گل گوں بن کر جھلکتے ہیں۔ اس کی باصرہ نے آجنگ حسین مناظر کے حسن سے گہرے تاثرات کا انکار نہ کیا۔ اس کی شامہ پھولوں کی بھیجی بھیجی خوشبو کے انکار کی جرات نہ کر سکی۔ ذائقہ ان چٹخاروں کا انکار نہیں کر پاتا جس سے اس کام و دہن لطف اندوز ہوتے ہیں۔ مگر یہی انسان اگر تسلیم

نہیں کرنا، تو ان حقائق کو تسلیم نہیں کرتا، جو دنیا کی سب سے زیادہ
 سچی اور سچی حقیقتیں تھیں، دلخراش جملوں سے متاخر ہونے والا، خوش کن
 باتوں سے سرور و راحت حاصل کرنے والا، حدیث و قرآن اور احادیث
 و ظائف کی تاثیر کا صاف انکار کرتا ہے۔ کیا خوب ہے اس کائنات
 کی یہ منقول مزاج ہستی، اس کا علم، اس کی آگہی، اس کا فلسفہ، اس کی
 منطق، اس کی دانش، اس کی سینسٹراٹھا کار کرتی ہے تو انہی حقیقتوں
 کا جو زبان رسالت سے بیان میں آئیں۔ حالانکہ اس صادق لہجہ سے
 بڑھ کر کوئی سچی اور صادق زبان اس کائنات کو میسر نہیں آئی۔
 طبیب کا نسخہ، ڈاکٹر کا مجوزہ علاج، پیک مشہرہ دوائیاں
 سب معتبر و مستند، لیکن طب روحانی کا دفتر گراں مایہ ہر حیثیت
 سے ناقابل اعتبار۔ پس افراد و انکار کی اس کشمکش سے دوچار ہونے
 کے بعد کیا صراط مستقیم یہی ہے کہ انکار کے غوغا میں ایک اصداء
 کا اضافہ کر دیا جائے؟ نہیں نہیں، بلکہ وہ منہاج جو سلامت روی
 کا چچا نلا معیار ہے، یہ ہو گا کہ بات کو حقیقت پسندانہ انداز سے جانچا
 اور پرکھا جائے۔ بھلا تنویر اور گندے، درد اور وظیفہ ان کی تاریخت
 اور تاثیر کا انکار ان پختہ ادب کی روایات کے باوجود کس طرح
 ممکن ہے، جس کی اطلاع دیتے ہوئے بخاری اور مسلم نے سید الکائنات
 سرور و دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ بتایا ہے کہ
 کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب کوئی

دَسَلَّمْ اِذَا اِسْتَكِي مِنَّا
 اِنْسَانٌ مَّسْحَهُ بِمِیْنِهِ
 ثُمَّ قَالَ اِذْهَبْ اِلَیَّ
 رَبِّ النَّاسِ دَا شَفِ
 اَنْتَ اِنْفَا فَا لَا شَفَاءَ
 اِلَّا شَفَاءَ لَكَ شَفَاءًا
 لَا یُعَادِ رُ سَقْمًا .

ہم میں سے بیمار ہوتا تو آپ پر یمن
 پر اپنا دست مبارک پھیرتے
 اور یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ
 بیماری کو دور فرما دے، مریض کو
 شفا کا مل بخش، واقعی شفا دینے
 والی تو آپ ہی کی ذات ہی، آپ
 ہی شفا بخش ہیں، آپ کے سوا
 کس سے شفا مل سکتی ہے، ایسا شفا
 دیکھے کہ بیماری کا نام و نشان باقی
 نہ رہے۔

روایت کی راوی کوئی اور نہیں، نبوت کے گھرنے کی ایک زد
 فرید سیدہ عائشہؓ ہیں۔ عربی اسلوب کے مطابق جو پیرایہ بیان
 اس عقیقہ و محضہ نے اختیار کیا ہے اس کی صاف دلالت یہ ہے کہ
 آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول دائمی تھا۔ یہی وہ ”چھو“ ہے جس کا
 انکار منہ بھر کر کیا جاتا ہے۔ انھیں عائشہؓ کی ایک روایت حدیث
 کے یہی دو جلیل القدر امام ان الفاظ کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

”جب کوئی بیمار ہوتا یا کسی کے پھوڑے پھنسیاں نکلتیں تو
 آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے انگشت مبارک رکھتے اور
 یہ فرماتے بِسْمِ اللّٰهِ تُرِبْتُ اَمْضَا بِرِیقَةٍ بَعْضُنَا

لَيْسَ فِي سَيِّئَاتِنَا ذَنْبٌ سَأَلْنَا

دینی مرحوم کے ایک جلیل القدر محدث شیخ عبداللہ بن محمد بن المغفور
کا اس حدیث پر یہ افادہ بھی سرمہ نور نظر ہے :-

یہ پھوڑے اور پھنسی کا ایک
اِس سرمے سے سرت از اسرار در علاج
شافی علاج ہے، عقل و فہم کی حقیقت
تروح و حروح آنچہ میرسد در نمی باید
کی دریافت سے عاجز ہیں اور بات یہ
آسرا عقول و افہام و در رقیبہ و الفہام
ہے کہ جھاڑ و پھونک میں عجیب تاثرات
و آثار عجیبہ است کہ ظاہر نمی گردد -
ہیں جن کو معلوم نہیں کیا جاسکتا۔
(اشعة اللمعات ص ۶۷)

بلکہ شاہ صاحب نے اس جھاڑ و پھونک کی حقیقت کی دریافت
کو ایک بے معنی اور لایینی کوشش قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ
و گرفتاران تنگنہ طبعیت
مبتلائے فلسفہ و عقل ان خفائن
و تفلسف خواہند کہ طلب حقائق
کی دریافت چاہتے ہیں اور اس
آن کنند دست و پا بزنند و
کوشش میں دست و پا زنی کے
بدال راہ نیابند (بحوالہ مذکورہ)
باوجود خاک میسر نہیں آتا۔

فاصل دہلوی کی اس تنبیہ کا مقصد صاف و صریح یہی ہے کہ ان
اسرار پر سچے اعتقاد اور پختہ عقیدہ کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے، یہی
تحقیق حال یا جستجوئے مآل وہ سکرات عقل کے اس مرئین حلقہ کا کام
ہے جو دانشور ہونے کا مدعی، لیکن درحقیقت عقل و خرد سے سراسر
محروم ہے بلکہ انھیں مبراۃ عن اللہ کی روایت کا آخری ٹکڑا یہ ہے کہ:

”جیب کوئی گھر میں سے بیمار ہوتا تو سید الانس والجن معوذات پڑھ کر بھونک دیتے“

بات ابھی کہاں ختم ہوئی۔ بخاری نے حضرت عثمان بن ابی العاص کی روایت پیش کرتے ہوئے یہ بھی سنایا ہے کہ انھیں عثمان نے اپنے ایک درو کا تذکرہ آنحضورؐ سے کیا۔ پھر آپؐ نے نہ کوئی درد روکنے والی دوا تجویز فرمائی نہ کسی محض رو مسکن چیز کے استعمال کا مشورہ دیا۔ فرمایا تو یہ فرمایا کہ :

”اے عثمان اپنا ماتھہ درد کی جگہ رکھ لو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر یہ پڑھو۔“

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحَدٌ
وَأَحَاطَ مَا -

(ترجمہ) پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی عزت و قدرت کی ان بیماریوں کے خوف و شر سے جنہیں میں محسوس کرتا ہوں۔

پڑھنے کی دہر تھی کہ عثمانؓ کے بیان کے مطابق درد کا نام و نشان نہ رہا۔ اس سے آگے روایتوں میں یہ تک موجود ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی علالت کے دوران جبریلؑ آسمان سے جو نسخہ شفا لے کر اترے، لطیفہ کی بات یہ ہے کہ اس میں نہ گل بنفشہ تھا نہ گاوزبان، موزہ منقی کا ذکر تھا نہ تخم خلمی کا۔ اس نسخہ شفا میں کیا تھا؟ امام مسلم کے

بیان کے مطابق وہی جھاڑ پھونک جس کا انکار شیوہ عقل ہے۔
 رہا آثار صحابہ کا معاملہ تو اس وضاحت سے خواہی خواہی یہاں بھی
 دوچار ہونا پڑے گا کہ حضرات اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم غفاک
 بیمار یوں میں تعویذ بکھتے اور گلوں میں ڈالتے تھے۔

دنیا مجھے کیا کہے گی، غرزد فردش یا غرزد نواز مجھے کچھ فکر نہیں
 مگر اپنے اس یقین و اذعان کو چھپا نہیں سکتا کہ حذاقت و تجربہ پر مبنی
 معاملے بیکار ہو سکتے ہیں، لیکن انشاء اللہ آیات ربانی سے ماخوذ تعویذ
 اور حدیثی دعائیں، اور ادا و اذکار بے اثر ثابت نہیں ہو سکتے۔

حضرت مولانا نور شاہ کشمیری المرحوم جن کی بیاض کی یہ اردو
 ترجمانی آپ کے سامنے ہے۔ ہاروت و ماروت کے واقعہ میں مہر و
 کی تحقیق یہی ہے کہ یہ دو فرشتے بنو اسرائیل کے عہد ضلالت میں جب
 یہ قسمتی سے ان کی تمام تر دہچسپیاں سحر و جادو کے ساتھ قائم تھیں
 آسمانی کتابوں سے ماخوذ علوم علوی کی بالکل ایسی ہی تعلیم دینے کے لئے
 دنیا میں بھیجے گئے تھے جیسا کہ اسلام میں قرآن و حدیث سے
 منسلک تعویذات یا وظائف کا دفتر ہے۔ بہر حال کچھ بھی ہو راقم السطور
 کے پیچ ہوتے قلم سے کچھ تیز و تن باتیں جو نکل گئیں وہ دل و دماغ کے
 اس بار و غبار کو دور و ہلکا کرنے کے لئے تھیں جو ان حقائق کے انکار
 کرنے والوں کی چیرہ دستیوں کے نتیجے میں تہ بہ تہ بیٹھ گیا۔ ورنہ حقیقت
 تو یہ ہے کہ اسلام نہ طب جسمانی کا مخالف، نہ دوا و پرہیز کا منکر، لیکن

وقت ضرورت طب روحانی کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے
اور اس کا ثبوت بھی احادیث کے گنج گرانمایہ میں موجود ہے۔ جو کچھ لکھا
گیا حاصل اس کا صرف اتنا ہی تھا جسے قارئین کے سامنے اس شاعرانہ
معذرت کے ساتھ پیش کرتا ہوں۔

رکھو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں یہ معاف

آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے

اکابر و بوبند جنہیں مسیطر یقین و علم میں منہاج نبوت پر
جہاد و استواری کی توفیق سب سے زیادہ میسر آئی وہ لوجہ اللہ
ضرورت پڑنے پر جھاڑ و پھونک یا تعویذ و درود سے بھی کام لیتے۔
المغفور سید حاجی عابد حسین صاحب اور مرحوم میاں سید صغیر حسین
صاحب اس فن کی اساسی شخصیتیں گذری ہیں اور آج بھی انکے خاندانہ
میں اس فن کی کچی کچی دولت موجود ہے۔ ویسے تمام اس سے براہ راست
تعلق نہ رکھنے کے باوجود کچھ نہ کچھ دلچسپی ضرور رکھتے۔

حضرت مولانا انور شاہ الکشمیری جو بارہویں صدی کے خاتمہ
اند تیرہویں صدی کے نصف کی نادرہ کار شخصیت ہیں۔ ان کے خصوصی
مجربات کی مطبوعہ اور غیر مطبوعہ چیزیں اس نا آشنا نام و
نشان ہستی کے پاس ایک بیاض چلی آئی تھی۔ عزیز مولوی مظفر الحق
القاسمی کو خدا جانے کہاں سے اسے منظر عام پر لانے کی سوجھی اور
میرا ارادہ ان کے بلخ اصرار کے سامنے تقریباً معطل ہو کر رہ گیا

ان کے خاطر کی عزیز داری میں اب یہ ”مغنیۃ اسرار“ بلکہ اس اردو
 نظر فارمین ہے۔ میں ان کی اردو ترجمانی کو اپنے ہجوم کار کی پناہ پر حرف
 پر حرف تو نہیں دیکھ سکا لیکن اللہ کے سلیقہ و ذریعہ سے واثق امید یہی رکھتا
 ہوں کہ وہ اس ہفت خواں کو مجبور کرے میں انشاء اللہ کامیاب رہے ہوں
 گزارش اک یہ بھی ہے کہ اس امانت کو آج تک کاروباری مقاصد
 کے لئے استعمال نہیں کیا گیا۔ جن باتھوں میں یہ مقدس ودیعت پہنچے
 وہ بھی اس کا خیال رکھیں۔

هذه اما عندی والله يعلم السر والعلن
 فانما علام الغیوب۔

انظر شاہ
 خادم التدریس مدار العلوم دیوبند
 ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۹۲ھ بوقت شب



حکایتِ حال

دینی درسگاہیں اور علم دوست حلقے امام العصر مولانا سید انور شاہ کشمیریؒ کے نام نامی سے خوب واقف ہیں۔ یہ واقعہ ہے کہ ایک طالب علم جب کسی درسگاہ میں دینی علوم حاصل کرنے کی غرض سے قدم رکھتا ہے تو ماحولی قریب کے جن ممتاز اشخاص و رجال کے ذکر سے اسکے کان آشنا ہوتے ہیں، ان میں سرفہرست علامہ مرحوم کا تذکرہ ہے وسعت علم، تحقیق و ژرف نگاہی، علوم پر یکساں بہارت، مخصوصاً بے پناہ قوت ملاحظہ کی بہت سی داستانیں، حضرت شاہ صاحبؒ کے ساتھ وابستہ ہیں جنہیں ہماری اساتذہ و علماء نے شرق و غرب میں پھیلایا راقم الحروف بہار یعنی اپنے ”مسقط الراس“ ہی میں مدوح کی شہرت اور مناقب سے واقف ہو چکا تھا۔ تقدیر کی چارہ سازیاں جب زہرا الہند دارالعلوم میں لے آئیں اور تحصیل علم کے مختلف درجات و مراتب سے گزر کر دارالعلوم کے دورہ حدیث میں ترقی کی سعادت میسر آئی تو اپنے استاذ

حضرت مولانا سید فخر الدین مراد آبادی المغفور کے درس کو حضرت شاہ صاحب کے علوم و معارف کا ایک بحر ذخار پایا۔

موصوف، استاذ جلیل کے تفردات اور تحقیقات کو اس کثرت سے پیش کرتے کہ ان کے درس پر حضرت شاہ صاحب کی ناریس کا زعفران شبہ بلکہ یقین ہوتا۔ اور پھر یہ علمی کاوشیں اس خوبی و خوبصورتی سے پیش کی جاتیں کہ بقول غالب طر

ذکر اس پری و دل کا اور پھر بیاں اپنا
کا حسین منظر سامنے ہوتا۔

ابھی میں دارالعلوم میں ابتدائی تعلیم ہی کے حصول میں مشغول تھا کہ الاستاذ مولانا سیدرا نظر شاہ صاحب (جو حضرت شاہ صاحب مرحوم کی علمی یادگارا و اس عظیم درس گاہ کے ایک ممتاز استاذ ہیں) کی خدمت میں باریابی میری زندگی کا حاصل بن گئی۔ چھ سال سے سفر و حضر میں رفاقت کی بے بہا دولت کے ساتھ ان کے درس سے استفادہ کی سعادت بھی تمام ازل نے مجھ تیرہ بخت کو عنایت فرمائی۔ اس قرب و یکجائی نے مجھے قلم سنبھالنے کی جرأت دی اور صفحہ قلم اس نے نزدیک کیا۔ موصوف اپنے علمی مشاغل کے ساتھ تبلیغی اسفار کا سلسلہ بھی رکھتے ہیں۔ ان اسفار میں مسائل کے جواب، علمی الجھنوں کا حل، تفسیری بیان اور طلب صادق پر اہل حاجت کو کچھ لکھ کر بھی عنایت فرماتے ہیں۔

حضرت شاہ صاحب مرحوم کی ایک مطبوعہ بیاض ”خزان لائبر“
جسے مجلس علمی ڈابھیل نے شائع کیا۔ ان کی حرز جات ہے، جس میں موصوف
نے ان تمام ”محریات شاہی“ کا بھی اضافہ کر رکھا ہے جو غیر مطبوعہ
ان کے خالوادہ کی بہترین دولت ہے۔

بہا مبالغہ ان اوراد و وظائف کی تاثیر میں ان لوگوں کی زبانی
ہمیشہ سنتا ہوا استفادہ کرتے۔ چند ماہ قبل مجھے ایک خیال الہام کی
طرح قلب میں محسوس ہوا کہ اگر استاذ مکرم اجازت دیں تو اردو ترجمانی
کے بعد اس گنجینہ وظائف کا فادیت کے لئے عام کر دیا جائے۔ مجھے
اناریشہ تھا کہ غالباً وہ اس کے لئے آمادہ نہ ہوں، لیکن میری گزارش کو
انہوں نے بڑی کثرت و دلی سے قبول کیا۔ بلکہ ان کے مناسب مشورے
زریں ہدایات شامل حال رہیں۔

اس میں شک نہیں کہ علامہ کشمیری مرحوم کے کسی علمی ستادین
کو اردو میں منتقل کرنا پر خارا داری میں قدم زنی کے ہم معنی ہے جن اہل
علم و نظر کو ان کے دقیق پیرایہ بیان، عالمانہ اسلوب اور فاضلانہ
ایجاز و اختصار کا تجربہ ہے وہ ایک طالب علم کی سعی و کوشش کو
”جرات بیجا“ ہی کا نام دیں گے۔ تاہم اپنی کوتاہی، علمی تصور قلم کی
مشکستگی اور زبانِ بیان کے عجز کے اعتراف کامل کے ساتھ اس
اخلاص کی پشت پناہی حاصل کرتے ہوئے جو اس اہم کام کا قوی
محکم تھا، یہ عجائز پیش خدمت ہے۔ باتمکین ناظرین سے اعتراض و

لعن زنی کی توقع نہیں بلکہ عقود صیح کی آرزو میرا سرمایہ زندگی ہے۔
 ہمارے ذوالمنن سے کیا بید ہے کہ میری اس حقیر خدمت
 کو اس کی بے نیاز جناب میں شرف قبولیت حاصل ہوا اور اس طرح
 میں بھی اس محدث جلیل کے خوشہ چینیوں میں اپنی بساط کے مطابق
 شریک کر لیا جاؤں جن کے ماتر علیہ کا خزانہ عامرہ درمگاہوں کی
 بہترین دولت ہے۔

وما ذا لك على الله بعزیز!

منظر الحن غفر له القاسمی

۱۳۷۰-۴-۹۲ھ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی

(۱) حفاظت ایمان نعمت ایمان کی دولت ہے۔ اس کی

حفاظت ہر مسلمان کا محبوب فرض ہونا چاہئے۔ بعض اکابر دلیا سے منقول ہے کہ جو شخص مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں سے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق، اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والناس ہمیشہ پڑھا کرے تو اس کا ایمان بھی محفوظ رہے اور خاتمہ ایمان پر ملے۔ حضرت امیر ایام ابو حنیفہ نے فرمایا کہ جو شخص ایمان کی دولت میسر آنے پر ہمیشہ خدا تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرتا رہے گا، اس کا ایمان بھی محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ملے گا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق کہ ”مَنْ شَكَرْتُكَ لَا زَيْدٌ لَّكَ مُمْرَرٌ“ کہ اگر تم ہماری نعمتوں کا شکر ادا کرو گے تو ہم ان نعمتوں میں اضافہ کریں گے، خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ایمان میں قوت اور ایمانی کاموں میں برکت ہوگی۔ انشاء اللہ۔

جمعات کی شب میں نصف رات

(۲) اعمال خیر میں مشغولیت کے بعد با وضو دو رکعت نماز پڑھے

پھر یہ آیت شیشے سے برتن پر گلاب دز عفران سے لکھ کر برتن کو پانی سے

دھوئے، پھر ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی پر دم کرے۔ پھر بعد نماز صبح ایک مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر اس پانی پر دم کرے اور اسے پی جائے۔ پھر اعمال صالحہ کے توفیق کی دعا کرے۔ آیت یہ ہے:

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اِيْمًا تَدْعُوْا خَلْقَهُ اَلَسَمَاءُ
اُغْشٰى وَلَا تَحْمِلُوْا ثِقَلَيْكَ وَلَا تَحْمِلُوْا بَيْنَ يَدَيْكَ
سَبِيْلًا ۝ دَقِرَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ رِيْضٌ مِّنَ الدَّٰلِ وَكَثِيْرٌ
تَّكْبِيْرًا ۝

(۳) زیارت رسول اکرمؐ
با طہارت قبلہ رو ہو کر سر دہانے
ہاتھ پر رکھ کر سوئے اور یہ دعا
پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ
اَنْ تُرْفِقَ بِیْ وَجْهَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلٰی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِ
اَوْاٰبِہٖ وَسَلَّمَ اَوْ اَجْمَعُ بَیْنِیْ وَبَیْنَتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی الدَّرَجَاتِ
اَلْعُلٰی اٰمِیْن۔ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَتِہٖ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ آنا اعطینا پڑھ کر سو جائے۔
یہ عمل طالب زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مجرب ہے
عشاء شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ

سورہ کو ٹپڑھ کر سونے سے آں حضورؐ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔
 جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کے پڑھنے
 (۴) ایمان پر خاتمہ کی عادت بنائے انشاء اللہ اس کا خاتمہ
 ایمان پر ہوگا۔

”رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝“

بروز جمعہ طلوع آفتاب
 (۵) وسوسہ شیطانی سے حفاظت کے وقت بیائیت سات
 کاغذوں پر لکھ کر روزانہ ایک کاغذ کی گولی بنا کر پانی کے ساتھ نکل لے
 انشاء اللہ وسوسہ اور شیطان کے پیدا کردہ تفکرات سے محفوظ
 رہے گا۔ آیت یہ ہے :-

”وَمَا يَزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ
 بِاللَّهِ ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ
 لَمُفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝“

(۲) جس کے دل میں وسوسہ شیطانی پیدا ہوتا ہو وہ اس دعا کو
 بکثرت پڑھے :-

”رَبِّ اسْعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ۚ رَاعُوْذُ
 بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنَ ۝“

یہ عمل بکثرت گناہوں کی طرف طبیعت متوجہ رہنے اور بُرائی کے

جیانی کو دل میں آنے سے روکنے میں مجرب ہے۔

(۶) عذابِ جہنم سے حفاظت جو شخص ان آیتوں کو برابر پڑھنے کی بات دے گا وہ عذابِ جہنم سے محفوظ رہیگا۔

نَزَّلْنَا نَارًا بِكِتَابٍ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ
نَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ الرَّحْمَنِ رَحْمَةً عَسَىٰ حَسْرَةً
وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ حَمْدًا أَنَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَادَلَةٍ
ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْخَلَاةِ نَسْفًا
أَلَمْ نَجْعَلِ الْفِرْعَوْنَ كَذِبًا

(۷) برائے شفاعت معمول بنائے گا اسے محفوظ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ ذُو قُوَّةٍ
كَرِيمٌ عَلَيْكُمْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْجَوْرِ فَنِ
تَوَكَّلْ أَفَلَا تَحْسِبُ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ دُبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(۸) عذابِ قبر سے حفاظت جو شخص بعد نمازِ عشاء سورہ ملک کی کثرت کرے گا وہ انشاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

(۲) سورہ یسین کی تلاوت بھی عذابِ قبر سے نجات دلاتی ہے

(۹) تجارت میں برکت
 جھرات کے دن یہ آیت ہرن کی جھلی پر
 لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر دوکان کے دروازے
 کے چوکھٹ یا باغ کی زمین میں دفن کرنے سے بہہ پناہ خیر و برکت
 ہوتی ہے۔

أَدَّكَابِينَ مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا
 قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ
 مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ كَمْ لَيْسَتْ قَالَ لَيْسَتْ يَوْمًا
 أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَيْسَتْ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى
 طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَبَيَّنْ لَكَ الْغَوَايُ الْبِظَارِ
 وَلَئِنْ كُنْتَ إِلَّا شَاءَ لِنَبِّئَكَ مَا نَكُحْنَ النُّسُورُ
 كَيْفَ تُنْشِئُهَا ثُمَّ تَكْسُوهُنَّ أَهْلَهُنَّ فَلَمْ يَنْتَبِهْنَ
 لَهُ قَالَ أَعْلَمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(۲) ان آیتوں کو لکھ کر سامان تجارت میں رکھنا خیر و برکت کا

باعث ہوگا۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ
 بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُعَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ
 وَيُقْتَلُونَ وَبَعْدُ اعْلَبْ فِي السَّرَّاءِ وَالْإِفْجِيلِ
 وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَرَى فِي بَعْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا
 بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْرُ الْعَظِيمُ

(۳) کار و بار کی ترقی کے واسطے ان آیتوں کو زیتون کے چارپتوں پر لکھ کر مکان یا دکان کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے تو انشاء اللہ خریداروں کی کثرت ہوگی۔

الْمُرْتَدَّاتُ آيَاتُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَمِعَ الْمُحْسِنِينَ
وَالْقُتْرُ كُلُّ يَحْيَىٰ لَا جُلِّيَ مَسْحَىٰ يُدِيرُ الْأَمْرَ نَقِصِلُ
الْآيَاتِ تَعْلَمُ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ وَهُوَ الَّذِي
مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ
كُلِّ الشَّجَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلُ
النَّهَارَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

(۴) جمعرات کے دن با وضو اس آیت کو لکھ کر مکان یا دکان کے دروازے پر لٹکالنے سے خیر و برکت ہو۔

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ
هُوَ الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ۝

(۵) جو شخص جمعہ کے دن بعد عصر آیتہ الکرسی تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے تو ایسی خیر و برکت ہو کہ جس کا وہم و گمان بھی نہ ہو۔

(۶) بعد فراغت نماز جمعہ اس آیت کو لکھ کر مکان یا دکان پر لٹکائے

خیر و برکت اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ
قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

۱۔ یہ آیت سب کے ٹکڑے پر لکھ کر خزانہ میں رکھ دے۔

انشاء اللہ بہت برکت ہوگی۔

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ دُوَّ الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

۱۰۔ کشا نش رزق جو شخص بعد نماز جمعہ پاک و صاف ہو کر

پینتیس^۳ مرتبہ یہ لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا تعالیٰ اسے غیب سے رزق عطا فرمائے گا اور وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ ”یا لطیف“ پڑھ کر ایک مرتبہ اللہ لطیف بعبادہ بَرَزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ۔ پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

۳۔ بعد نماز فجر و مغرب سو مرتبہ ”یا لطیف“ پڑھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھنا رزق کے لئے نہایت مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَتَّعَمَّ عَلٰی رِزْقِيْ اَللّٰهُمَّ عَطِفٌ عَلٰی خَلْقِكَ

كَمَا صُنَّتْ رَحْمَتُكَ عَلٰی السَّجْدَةِ لِغَيْرِكَ ذَمُّهُ عَنْ ذَلِ

السَّوَالِ لِغَيْرِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

۴۔ جو شخص اس دعا کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا

معمول بنائے گئے خصوصاً نماز جمعہ کے بعد تو وہ شخص ہر طرح کی پریشانی و مصیبت سے بچا رہیگا۔ اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیگا، اور اس دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمایگا جہاں سے کہ وہم و گمان میں نہ ہوگا اور اس قدر رزق ملیگا کہ جس کی اسے توقع بھی نہ ہوگی۔ نیز اس دعا کا ہمیشہ پڑھنا فرض کی ادائیگی کے لئے نہایت مفید ہے۔ اگر نماز پیارے کے برابر بھی ہو تو وہ بھی اس دعا کی برکت سے ادا ہو جائے گا مجرب ہے۔ وہ دمایہ ہے :-

بِسْمِ اللَّهِ يَا أَحَدُ يَا أَحَدُ يَا مَرْجُودُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ
 يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْقَوِيں يَا غَنِيَّ يَا مُغْنِيَّ يَا فَاتِحُ
 يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحِيْمُ
 يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْحَبَلِ
 وَالْأَكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ الْفُحْنِي مِنْكَ بِتَفَحْنِي
 خَيْرُ تَغْنِيَنِي بِهَذَا عَمَّنْ سِوَاكَ أَنْ تَسْفَحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ
 الْفَقْرُ أَنْ تَقْتُلَاكَ فَقَدْ قَتَلْنَا نَفْسِي مِنَ اللَّهِ وَفَتْحِي قَرِيبُ
 اللَّهُمَّ يَا غَنِيَّ يَا مَعْبُودُ يَا مَعْبُودُ يَا مَعْبُودُ
 يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا تَعَالَى مَا يُرِيدُ الْكَفِيَّ بِحَلَا لِكَ
 عَنْ حَرَامِكَ يَا غَنِيَّ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَحَفِظْنِي
 بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الَّذِينَ كَرُوا نَصْرِي بِمَا نَصَرْتَ بِهِ
 الرُّسُلَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

۵۔ ابتدائی مہینہ کے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب
 ان آیتوں کو کبارہ مرتبہ پڑھے اور آیت ”وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ
 “ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ “ ہر جمعہ کو
 کاغذ پر لکھ کر کنویں میں ڈالتا جائے۔ انشاء اللہ اس عمل کے نتیجہ میں
 غنی ہو جائے گا۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَوْ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَنَشِئُ
 طَائِفَةٌ مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ
 يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ
 هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ وَقُلْ إِن الْأَمْرُ كُلُّهُ
 لِلَّهِ يَخْفَوْنَ فِي أَنفُسِهِمْ مَا لَا يَبْدُونَ لَكَ
 يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا
 قُلْ لَّكُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَذَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
 الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبَيِّنَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ
 وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
 الصُّدُورِ ۝

۶۔ جو شخص ان آیتوں کو بکثرت فرض نمازوں کے بعد اور
 نوافل کے بعد پڑھے گا اس کے رزق میں وسعت اور اس کے مال میں
 برکت ہو، اور تنگدستی دور ہوگی۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ تَوَقَّى مِنْ تَشَاءٍ وَتَتَوَرَّعُ الْعِلَاقُ

مَمَّنْ تَشَاءُ وَتَعَزَّزْ مِنْ تَشَاءُ وَتَذَلْ مِنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تَوَلَّجَ الْمَلِیْلَ فِی النَّهَارِ
وَتَوَلَّجَ النَّهَارَ فِی الْمَلِیْلِ وَتَخْرُجُ الْحَجَّةُ مِنَ الْعَمِیْتِ وَتَخْرُجُ
الْعَمِیْتُ مِنَ الْحَجَّةِ وَتَرْزُقُ مِنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۷، سورہ مزمل کا چالیس روز تک اس ترکیب کے ساتھ
وقت مقررہ پر پڑھنا کائنات رزق کے لئے نہایت مفید ہے، جگہ بھی
متعین ہو تو بہتر ہے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر گیارہ
سو گیارہ مرتبہ ”یا معنی“ اس کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر
کائنات رزق کے لئے دعا کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر
ختم کر دے۔ اگر اس عمل کو اپنا معمول بنا لیا جائے تو غیب سے طرح
طرح کی امداد ہو۔

۸، چاندی کی انگوٹھی پر یہ آیت کنہہ کرا کے پہننا بہت مفید ہے
ایسی جگہ سے رزق ملے کہ وہم و گمان بھی نہ ہو۔

ثُمَّ نَعْتَنَّاكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ وَظَلَّلْنَا
عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ الْمَتَّىٰ وَالسَّلْوَىٰ كُلًّا
مِّنْ لَّحِیَّاتٍ مَّا دَرَّكُمْ ۝

۹، جب گھر میں داخل ہو تو قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ
لیا کرے انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی۔

۱۰، سورہ الم نشرح اور سورہ کھردن کی کثرت خیر و برکت

اور کثرت رزق کے لئے نہایت مفید ہے۔

ع ۱۱ ، رمضان شریف کا چاند دیکھنے کے بعد تین مرتبہ سورہ فتح پڑھ لینے سے پورے سال رزق ملتا رہے گا۔

ع ۱۲ ، ہر روز گیارہ سو گیارہ مرتبہ ”یا مغنی“ اور چالیس مرتبہ سورہ مزمل اگر چالیس مرتبہ نہ پڑھ سکے تو کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھنے سے رزق کثیر ملے۔ مجرب ہے۔

ع ۱۳ نماز چاشت کے بعد روزانہ سو مرتبہ ”یا باسط“ پڑھنے سے رزق میں فراخی ہوگی

ع ۱۴ ، نصف رات کے بعد با وضو دو رکعت نماز کشائش رزق کی نیت سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ اخلاص اور دوسری رکعت میں بھی سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے پھر قبلہ کی طرف رخ کر کے ایک ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ایک ہزار مرتبہ ”یا خنی الاطاف“ اور کئی جگہ ”یا خنی“ پھر ایک ہزار مرتبہ یا بدوح پڑھ کر دو رکعت پھر نماز پڑھے اور اس کا ثواب سید علی الہمدانی قدس سرہ کی روح کو پہنچائے۔
— روزانہ ایک ہزار مرتبہ ”یا حی یا قیوم“ اور ایک ہزار مرتبہ ”یا وہاب“ کا پڑھنا شائش رزق کے لئے نہایت مفید ہے۔

ع ۱۵ ، جو شخص یکشنبہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی کے

۵۳	۴۶	۵۱
۴۸	۵۰	۵۲
۴۹	۵۴	۴۷

گمینہ پر اس نقش کو کنہہ کر کے پہنے اسے بے پناہ رزق ملے .

ع ۱۰ ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھنا رزق کے لئے نہایت مفید ہے .

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا
عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ
خَافَ تَوَلَّوْا فَنفَخَ سُبْحَىٰ إِلَهُ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

ع ۱۱ جو شخص آیتہ الکرسی مع بسم اللہ خالدوں تک اور پوری
سورہ فلق مع بسم اللہ اور پوری سورہ والناس اور قل لمن یبیتنا
الاما کتب اللہ لنا هو مولانا دعوی اللہ فلیحک کل المؤمنین
پڑھنے کا معمول بنائے گا . اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا .

ع ۱۲ بعد نماز فجر اول آخر چورہ چورہ تہجد و دشتہ یف اور چہر چورہ سو
بار ”یا دھاب“ اس عمل کا یہ معنی والا سمجھی رزق سے محروم نہیں ہوگا
بلکہ اہل اللہ نے لکھا ہے کہ اس کی نسبت بھی کثرت رزق سے شاد کام
رہیں گی .

حن بصریؒ نے فرمایا کہ جو شخص اس
(۱۱) دعا کا مقبول ہونا آیت کو پڑھ کر دعا کرے گا انشاء اللہ
اس کی تمام دعائیں قبول ہوں گی .

قُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝۱ بُرْسًا

السَّاءَ عَلَيْكُمْ مِمَّا رَأَيْتُمْ ۝ وَتَعِدُّكُمْ بِأَمْوَالِ بَنِي إِسْرَءِيلَ
وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ ۖ وَتَجْعَلُ لَكُمْ فَاكِهًا ۝

ع۲، جمعہ کے دن بعد نماز عصر پوری آیت الکرسی ستر مرتبہ پڑھنے کے بعد جس مقصد کے لئے بھی دعا کی جائے گی وہ قبول ہوگی۔
ع۳، اسم باری تعالیٰ ”مکبیر متعال“ کو ان دونوں ناموں کے اعداد کے مطابق یعنی ۳، ۷ مرتبہ پڑھ کر جو بھی دعا کی جائے گی وہ قبول ہوگی۔

ع۴، وَإِذَا جَاءَهُمْ أَبُو قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ حَبْتٍ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ —
اس آیت میں لفظ اللہ متعال دو جہ آ رہا ہے۔ ان دونوں اللہ کے درمیان جس چیز کے لئے بھی دعا کی جائے گی۔ نثار اللہ ضرور قبول ہوگی۔
ع۵، جمعرات کے روز بعد نماز چاشت پانچ سو مرتبہ ”السمیع“۔ پڑھ کر دعا کی جائے تو دعائیں قبول ہوں۔

ع۶، حضرت فاطمہؓ بیان فرماتی ہیں کہ مجھ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دعا کرنے سے پہلے اسے پڑھ لیا کرو ”يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِينَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ يَا سَرَّ احْمَرَ الْمَسَاكِيْنِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ“۔

ع۷، قبولیت دعا کے لئے اس کا پڑھنا بہت مفید، اور نہایت

پڑا اثر ہے۔

يَا سَائِغَ النِّعَمِ يَا دَا فِعَ النِّقَمِ يَا فَارِجَ الْغَمِّ يَا
كَاشِفَ الظُّلَمِ يَا أَعْدِلَ مَنْ حَكَمَ يَا حَسِيبَ مَنْ
ظَلَمَ يَا وَدِيَّ مَنْ ظَلِمَ يَا أَوَّلَ يَلَايِدِ آيَتِي وَيَا آخِرَ
يَلَايِهَاتِي وَيَا مَنْ لَهُ اسْمٌ يَلَا كُنْيَتَهُ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي
تَجَرُّجًا وَتَخْرُجًا ۝

ع ۸، حدیث میں ہے کہ اگر لا الہ الا انت سبحانک
انی کنت من الظالمین میں بار پڑھ کر دعا مانگی جائے تو اللہ
قبول ہوگی۔

ع ۹، اسے تین مرتبہ پڑھ کر جو بھی دعا مانگی جائے گی وہ ضرور
قبول ہوگی۔

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَدُّ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفْرًا اَحَدًا ۝

ع ۱۰، ”یا حنی یا قیوم یا ارحم الراحمین“ ان اسماء حسنی کا بار
بار تکرار دوران دعا قبولیت دعا کے لئے سب سے زیادہ تاثیر ہے۔

ع ۱۱، حضرت جابرؓ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے آنحضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے دعا سے پہلے اس دعا کے پڑھنے کا حکم دیا۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ عَلَیْهِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَفُورٌ حَلِیْمٌ

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ
 الْعَظِيمِ، اللَّهُمَّ إِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي
 وَأَجِبْ بَرِّي وَدَعِيَّ وَأَرْزُقْنِي وَأَهْدِنِي وَخَفِّنِي وَعَافِنِي
 وَأَسْأَلُكَ وَلَا تَضِلَّنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جو شخص بعد نماز عشاء پاک و صاف ہو کر

(۱۲) حاجت کا پورا ہونا

ایک ہی نشست میں اسم باری تعالیٰ

”یا لطیف“ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ پڑھے اور ہر ایک سو انتیس
 پر ایک مرتبہ لا قدر کہ الابدصاد و هوید رک الابدصاد و هو اللطیف
 الخنبر۔ پڑھ کر جس ضرورت کے لئے دعا کرے گا، انشاء اللہ وہ حاجت
 ضرور پوری ہوگی۔

اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک سو انتیس دانہ کی ایک تسبیح
 بنائے، ایک تسبیح ”یا لطیف“ کی مکمل کر لینے کے بعد ایک مرتبہ لا قدر کہ
 الابدصاد الخ پڑھے۔ اس طرح ایک سو انتیس ہی تسبیح پڑھنے سے یہ عدد
 پوری ہو جائے گی، کیونکہ ایک سو انتیس کو ایک سو انتیس سے ضرب دیں
 تو سولہ ہزار چھ سو اکتالیس کا عدد بنتا ہے۔

۲۔ حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام
 نے بعض عابدوں کو اس نماز کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اس نماز کے بعد
 جو کچھ مانگو گے ملے گا۔ ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز پڑھی جائے

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قل یا ایہا الکفر دن، اور
دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے
نماز سے فارغ ہو کر دس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ اور دس مرتبہ رَبَّنَا اتِّفِقْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
دُنَى الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ عِلَّا اب النّار پڑھ کر جس ضرورت کے لئے
بھی دعا کی جائے قبول ہوگی۔

۳۔ سورۃ یسین جس حاجت کے لئے پڑھی جائے وہ ضرور
پوری ہوگی۔

۴۔ سورۃ النعام پڑھ کر جس ضرورت کے لئے بھی دعا کرے
وہ ضرور پوری ہوگی۔

۵۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بارہ بار مرتبہ اس ترکیب سے
پڑھے کہ جب ایک ہزار تکمیل ہو جائے تو دوسری رکعت نماز پڑھے اور اپنی
حاجت کے لئے دعا کرے۔ اسی طرح ہر ہزار پہ دوسری رکعت نماز پڑھ کر
اپنی ضرورت کے لئے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تمام حاجتیں پوری
ہوں گی۔

۶۔ بن سَعْدِ بْنِ کَوَاحِلٍ رَوَى عَنْهُ صَاحِبُ التَّحْقِیْقِ عَلِیُّ بْنُ اِبْرٰهَیْمَ
دی اور فرمایا کہ اس نماز کے بعد جب بھی دعا کر دے اور جب مقصد کے
لئے کر دے انشاء اللہ وہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔
ترکیب یہ ہے کہ بارہ رکعت نماز پڑھے، اور ہر رکعت میں

سورہ فاتحہ کے بعد آیتہ الکرسی اور قل هو اللہ احد گیارہ گیارہ بار پڑھے
نماز پوری کر لینے کے بعد سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے :-

سُبْحَانَ الَّذِي لَيْسَ الْغَرْبُ اِلَيْهِ سُبْحَانَ الَّذِي
تَغْطِفُ بِالْمَجْدِ وَتَكْرُمُ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي اَخْصَى
كُلَّ شَيْءٍ يَعْلَمُهُ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ
اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ
وَالْكَرَمِ اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ غَرْشِكَ وَمُنْتَهَى
الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّ لِقِ
الْاَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ الثَّامِنَاتِ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ
وَلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ

اس کے بعد اپنے جس مقصد کے لئے چاہے دعا کرے ، انشاء اللہ
وہ تمام حاجتیں پوری ہو جائیں گی۔

۷۔ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی
رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ الحمد تنزیل اور دوسری رکعت
میں فاتحہ کے بعد سورہ ملک ، پھر نماز پوری کر کے یا اَدِّیْمُ یَا حَتِّ
یا قُرْدِ یا وَثُرُ یا قَدِیْمُ یا اَحَدُ یا اَحْمَدُ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۷ پڑھے ، پھر اپنی ضرورت خدا
تعالیٰ سے بیان کرے۔ انشاء اللہ اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں گی

ع ۵ ، دو رکعت نماز نفل ادا کر کے ایک مرتبہ سبحانک اللہم
وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ دَعَا عَلٰی جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اور
ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگیں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيمُ
الْكَرِيمُ سُبْحَانَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغِنِيَّةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَاسْلَامَةٍ
مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُنِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ
وَلَا حَاجَةً إِلَيَّ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ع ۶ ، جمعہ کی شب میں غسل کر کے پاک کپڑا پہن کر دو رکعت
نفل نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل یا ایہا الکفر
سات مرتبہ ، اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد قل یا ایہا الکفر
احد سات مرتبہ پڑھے۔ رکوع اور سجود میں بیست و سات مرتبہ پڑھے پھر سلام کے بعد دس مرتبہ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ
أَتُوبُ إِلَيْهِ ۔ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر دس مرتبہ یہ
درود پڑھے :-

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ پھر دس بار

نماز کی ہر رکعت میں پڑھیں

يَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِينَ اَعِثْنِي اَيَاكَ تَصِدُّ دَايَاكَ تَسْتَعِينُ
 اس کے بعد دس مرتبہ — اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنْتَا فِي الدُّنْيَا
 حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَصَلَّى اللّٰهُ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِينَ پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دعا کرے۔
 انشاء اللہ پورا ہوگا۔ مجرب ہے۔

عنا، بارہ رکعت نماز نفل کی نیت سے پڑھے اور ہر دو
 رکعت پر التحیات پڑھ کر بغیر سلام پھیرے ہوئے کھڑا ہو جائے۔
 آخر میں جب بیٹھے تو التحیات کے بعد سبحانک اللہم وبحمک وتبارک
 اسمک وتعالیٰ جدک وللا الہ غیرک پڑھ کر درود شریف پڑھے
 پھر سلام سے پہلے سجدہ میں جا کر سات مرتبہ سورہ فاتحہ، سات مرتبہ
 آیتہ الکرسی اور سات مرتبہ قل هو اللہ احد، اور دس مرتبہ لا الہ
 الا اللہ وحدک لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وهو علی
 کل شیء قدير پڑھ کر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 بِمَا عَاقَلْتَ الْغَبَرَ مِنْ عَشْرَةِ شَبَکٍ وَمُنْتَهٰی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ
 وَاَسْمُکَ الْاَعْظَمُ وَجَدَّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَتِکَ الْاَمَامَہُ۔
 پھر سلام پھیر کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔ علامہ شوکانی فرماتے
 ہیں کہ جس مقصد کے لئے بھی وہ دعا کرے گا، انشاء اللہ وہ ضرور
 قبول ہوگی۔

عنا، سورہ یٰسین مع بسم اللہ کے اس ترکیب سے پڑھے کہ

جب پہلے مبین پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی چھنگلی بند کر لے۔ پھر شروع سے سورہ یسین پڑھے اور دوسرے مبین پر پہنچے تو اس کے برابر والی انگلی بند کر لے پھر سورہ یسین شروع سے پڑھے اور جب تیسرے مبین پر پہنچے تو درمیان کی انگلی بند کر لے، پھر شروع سے پڑھے اور جب چوتھے مبین پر پہنچے تو شہادت کی انگلی بند کر لے، پھر شروع سے پڑھے اور جب پانچویں مبین پر پہنچے تو انگوٹھے کو زور سے بند کر لے جیسے کہ گھونسہ بند کرتے ہیں۔ پھر سورہ یسین ابتداء سے پڑھنا شروع کر لے اور جب چھٹے مبین پر پہنچے تو اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلی بند کر لے، پھر شروع سے پڑھے، جب ساتویں مبین پر پہنچے تو اس سے برابر والی انگلی بند کر لے۔ جب ساتویں مبین ختم کر لے تو پھر سورہ یسین پڑھنا شروع کر لے اور پہلے مبین پر بائیں ہاتھ کی چھنگلی کے برابر والی انگلی کھولے، دوسرے مبین پر بائیں ہاتھ کی چھنگلی کھولے، اور تیسرے مبین پر داہنے ہاتھ کا انگوٹھا اور چوتھے مبین پر شہادت کی انگلی کھولے، اور پانچویں مبین پر درمیان کی انگلی کھولے، اور چھٹے مبین پر اس سے برابر کی انگلی اور ساتویں مبین پر چھنگلی کھول کر پوری سورہ یسین پھر پڑھے۔ اور جب بھی سورہ یسین پڑھنا شروع کر لے تو اس طرح پڑھے۔ یسین صلی اللہ علیہ وسلم والقرآن الحکیم الخ پھر اپنے مقصد کے لئے دعا کرے، انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے تمام مقاصد پورے ہو جائیں گے۔

۱۲، جو شخص سورہ واقعہ ایک ہی نشست میں چالیس مرتبہ پڑھے گا اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی، خصوصاً وہ ضرورت جو رزق سے متعلق ہو۔

(۱۳) ادائیگی قرض اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو مرتبہ یہ دعا پڑھنا ادائیگی قرض

کے لئے نہایت مفید ہے اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن واعوذ بک من العجز والكسل واعوذ بک من غلبۃ الدین وقهر الرجال اللھم اکفی عیالی عن حرامک واعیننی بفضلک عن سواک۔

۱۴، جو شخص صبح و شام اس آیت کو بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

قُلْ اَللّٰهُمَّ مَا لَكَ الْمُلْكُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ يُبْدِكَ الْخَيْرِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

۱۵، سورہ نحریم کی تلاوت ادائیگی قرض کے لئے مفید ہے۔

۱۶، دو رکعت نماز وتر سے پہلے پڑھے۔ ہر دو رکعت میں

سورہ فاتحہ کے بعد پانچ بار قل اللھم مالک الملک توئی الملک من تشاء وتنزِع الملک مِمَّن تشاء وتُعِزُّ من تشاء وتُذِلُّ من تشاء یُبْدِک الخیر اِنَّک علی کل شیء قَدِیرٌ تُولِجُ اللَّیْلَ

فِي النَّهَارِ دُؤْلُهُمُ التَّهَادُّ فِي اللَّيْلِ وَخُرُجُ الْحُجَّاتِ عَنْ الْمَلِكِ مِنْ
الْحُجَّاتِ وَتَرْكُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ پڑھے انشاء اللہ اسکے
تمام قرض ادا ہو جائیں گے۔ نہایت مجرب ہے۔

۵۔ جو شخص اس دعا کو پانچوں نماز کے بعد خصوصاً نماز جمعہ
کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ
اس کے تمام قرض ادا کر دیں گے۔ اگرچہ قرض کتنا ہی زیادہ
کیوں نہ ہو۔ دعا یہ ہے :-

يَا اللَّهُ مَيَّا أَحَدٌ يَا وَاحِدٌ يَا مَوْجُودٌ يَا جَوَادٌ يَا بَاسِطٌ يَا كَرِيمٌ
يَا دَهَّابٌ يَا ذَا الطُّوْلِ يَا غَنِيٌّ يَا مَغْنَى يَا فَتَّاحٌ يَا رَزَّاقٌ يَا عَلِيمٌ
يَا حَكِيمٌ يَا سَمِيٌّ يَا تَوَكَّلُ يَا رَحْمَنٌ يَا رَحِيمٌ يَا مَدِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَنَّانٌ يَا مَنَّانٌ أَنْصَحِيكَ مِنْكَ بِمَفْحَةٍ
خَيْرَ تَغْنِيَنِي بِمَا عَمَّنْ سَوَاكَ أَنْ تَسْتَفْتَحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْغَنَمُ
إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا نَصْرًا مِنَ اللَّهِ رَئِمٌ قَرِيبٌ اللَّهُمَّ
يَا غَنِيُّ يَا حَسِيدٌ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدٌ يَا دُودٌ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ
وَفَعَالِ لِمَا يُرِيدُ أَفْنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِي بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سَوَاكَ وَأُحْفِظْ بِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ وَأَنْصُرْ بِي بِمَا نَصَرْتَ
بِكَ الرُّسُلَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو یہ
(۱۴) غنم کا دور مہونا آیت کسی کا غنہ پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ

کے نیچے رکھنے سے پورے سال تمام غموں سے نجات پائے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۲۔ جو شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ ایک ہزار مرتبہ ”الباقی“ کا ورد کرے انشاء اللہ غم سے چھٹکارا ملیگا۔

۳۔ ان اشعار کو بار بار پڑھنے سے ہر طرح کے غم سے نجات ملے گی۔ ۴۔

يَدُّ قُ خِفَاهُ عَنْ قَهْمِ الزَّكَاةِ
وَقَرَجَ كَرَمَاتِ الْقَلْبِ الشَّحِيحِ
قَتَانِيَتِكَ الْمَسْكُورَةِ بِالْعِشِيِّ
فَتَيْتُ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ
بُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ

رَكْمٌ يَلِيهِ مِنْ تُطْفِ تَحْفِي
رَكْمٌ يُسِرُّ آتِي مِنْ بَعْدِ عُسْرِ
وَكَمْ أَمْرٌ تَسَاءَلُ بِهَا صَبَاحًا
إِذَا ضَاغَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ يَوْمًا
تَوَسَّلُ بِالنَّبِيِّ فِي كُلِّ عَمَلٍ

۴۔ سورہ نوح کی تلاوت دفع غم کے لئے مفید ہے۔

۵۔ دفع غم کے واسطے اس آیت کا بار بار پڑھنا مفید ہے
وَلَمَّا مَسَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّامِعُ الْعَلِيمُ ۝
اللَّهُ يُمِيسُكَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا ۝

۱۵) پیداوار میں کثرت
ان آیتوں کو زیتون کے چار پتوں پر
لکھ کر مکان یا باغ کے چاروں کونوں
میں گڑھا کھود کر گاڑ دے تو انشاء اللہ پیداوار میں کثرت ہوگی

آیت یہ ہے :-

أَمْ لَمْ يَلِكْ آيَاتُ الْكِتَابِ ۚ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ
بِعَبْرِ عَمْدٍ تَرَدُّنَهَا شَمٌّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ يُدَبِّرُ الْأُمُورَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ
فِيهَا رِاسًى وَأَنْهَارًا ۚ وَ مِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ يُغِشِّي اللَّيْلَ النُّجُومَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ
يَتَفَكَّرُونَ ۝

۱؎ ، کسی کاغذ پر سورہ فاتحہ لکھ کر اسے دھو کر وہ پانی کھیت
یا باغ میں چھڑک دے ، جب مالک یوم الدین پر پہنچے تو اسے
سات مرتبہ لکھے ، انشاء اللہ پیداوار بہت اچھی ہوگی ۔

۲؎ ، جمعرات کے دن روزہ رکھے اور بعد مغرب کسی سے بات
کئے بغیر یہ آیت ایک کاغذ پر لکھ کر اسے تعویذ بنا کر باغ کے درمیان
کسی درخت میں باندھ دے یا کھیت کے درمیان میں گاڑ دے
انشاء اللہ فصل بہت اچھی ہوگی ۔

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا
قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ

فِيهَا آتَنَ رَاجِحٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۷۷۔ یہ آیت لکھ کر کنویں میں ڈال دے اور اس کنویں سے کھیت یا باغ میں پانی ڈالے، انشاء اللہ فصل اچھی ہوگی۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ لَطَعُومَهَا قِنْطَارٌ دَافِيَةٌ وَجَنَّتْ مِنَ الْأَعْنَابِ وَرَوَّاتُ الْيَتُونَ وَالرَّمَّاتُ مُسْتَبِيحًا وَغَيْرُ مُتَشَابِهٍ ۚ نَنْظُرُهَا إِلَىٰ شَيْءٍ إِذَا أَتَمَّتْ وَبَيْنَعِيهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝

۷۸۔ اس آیت کو کسی پاک برتن پر زعفران سے لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے بیج کو دھو کر بونے یا اس پانی کا کھیت میں چھڑکاؤ کرے تو فصل خراب نہ ہوگی۔

إِنَّ اللَّهَ قَالَتْ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۚ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمْ اللَّهُ فَإِنِّي تَوَّافِكُونَ ۝

۷۹۔ چہاں رشنیہ کو کھیت بونے اور بونے وقت سو مرتبہ سبحان اللہ الباعث الوارث پڑھے۔ انشاء اللہ کھیت میں خوب فائدہ ہوگا۔

اگر اس دعا کو لکھ کر کسی کھوکھلی لکڑی میں ڈال کر کھیت یا

(۱۶) ٹڈی دل سے حفاظت

باغ میں گاڑ دیا جائے تو ٹڈی اس کھیت کو قطعاً نقصان نہیں پہنچا سکیگی اور فصل بالکل محفوظ رہیگی۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اَهْلِكَ صَغَارَهُمْ وَاَقْلُ كِبَارَهُمْ وَافْسِدْ بَيْضَهُمْ وَخُدْ بَاثُوَاهِهِمْ عَنْ مَعَايِشِنَا دَارَ زَاوِنَا اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاۤءِ اِنِّیْ تَرَكْتُ عَلٰی رَیْقِ وَرَیْقِ بَكْرُمَا مِنْ دَابَّتِ الْاَهِرَ اخِذُ بِنَا صَبْتِهَا اِنَّ رَیْقِ عَلٰی صِرَاطِ مُسْتَقِیْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَاسْتَغْبِ مِثْلًا اِدْحَمِ الرَّاحِمِیْنَ۔

۲۔ اگر کہیں ٹڈی دل آجائے تو ان میں سے چار ٹڈی کو پکڑ کر چاروں کے پردوں پر ایک ایک آیت لکھ کر یہ کہتے ہوئے کہ فلاں شہر کی جانب چلی جاؤ ان کو چھوڑ دے۔ انشاء اللہ ٹڈی دل اس شہر سے فوراً روانہ ہو جائے گا۔ شیخ یحییٰ بن عبد القریٰ فرماتے ہیں کہ میں نے بارہا اسے آزمایا اور مجرب پایا۔ ان میں سے ایک کے پردے پر
فَسَيَكْفِيكُمْهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لکھے اور دوسرے کے بازو پر وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ اور تیسرے کے پر پر اِنصُرْ نَوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ اور چوتھے پر فلا تَضَىٰ وَتَوَّا اِلٰی قَوْمِهِمْ مِنْذَرْنِیْ ۝

(۱۷) کیڑوں سے حفاظت اگر مدینہ منورہ کے سات مشہور فقہار کے نام لکھ کر گہیوں وغیرہ میں رکھ دیا جائے تو حیب تک یہ کاغذ اس میں پڑا رہیگا اس غلہ میں کیڑا نہیں لگ سکتا۔ وہ نام یہ ہیں :-

عبید اللہ، عروہ، قاسم، سعید، ابوبکر، سلیمان
خارجہ۔

۲۔ اگر "وَلِلْمُطَفِّينَ" پوری سورۃ پڑھ کر غلہ وغیرہ پر دم کر دیا جائے تو وہ غلہ کیڑے سے محفوظ رہے گا۔
۳۔ سورۃ مجادلہ اگر کسی کاغذ پر لکھ کر غلہ میں رکھ دیا جائے تو اس غلہ کو کیڑا وغیرہ نقصان نہیں پہنچا سکیگا۔

(۱۸) مچھروں سے حفاظت اگر کہیں مچھروں کی کثرت ہو تو چار کاغذ پر یہ عدد لکھ کر مکان یا باغ یا کمرہ کے چاروں کونوں پر چپکا دیں۔ انشاء اللہ سب بھاگ جائیں گے۔
مغرب ہے۔ "۱۱۱۲۱۲"

۱۔ اگر مچھروں کی کثرت ہو تو سات مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے چار پائی کے چہار جانب چھڑک دے تو انشاء اللہ مچھر پریشان نہیں کرے گا۔

وَمَا لَنَا اَنْ لَا نَتَرَ كُلَّ عَلٰی اللّٰهِ فَقَدْ هَذَا اَنَا سُبَلْنَا ط۔
وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اَدْبَرْنَا عَلٰی اللّٰهِ فَلْيَتَرَ كُلِّ اُمَّتٍ كُلُّوْنَ ۝

اور پانی چھڑکتے وقت یہ پڑھتا رہے۔

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ اٰتَيْنَاهُمُ الْبَرَآئِيْنَ فَلَکُمْ
عَنَّا شَرٌّ کُمْ وَاَآکُمْ۔

۳، اگر انجیر کی چار لکڑیاں لے کر ذبح کی ہوئی بکری کے
خون میں تر کر کے ان لکڑیوں پر یہ دعا پڑھی جائے اور پھر ان لکڑیوں کو
مکان کے چاروں کونوں میں رکھ دیا جائے تو تمام مچھران لکڑیوں پر
آکر جمع ہو جائیں گے۔ مگر انھیں مارا نہ جائے۔ دعا یہ ہے:

اٰتَيْنَاهُمُ الْبَرَآئِيْنَ السُّرْدُ اِنَّکُمْ مِنْ جُمْلَةِ الْجُنُوْدِ اَقَمْتُ
عَلَيْکُمْ بِالْوَحٰیدِ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ اَهْلَکَ عَادًا وَاَثْمُوْدًا اَنْ
تَجْمَعُوْا عَلٰی هٰذِهِ الْحُوْدِ لَا یَبْقٰی مِنْکُمْ وَاِلٰہٌ وَّلَا مَرُوْدٌ ط

۴، ان آیتوں کو تانبے کی ٹشت پر آبِ ریحان سے لکھ کر اسے دھو کر
یہ پانی سارے گھر میں چھڑکا جائے انشاء اللہ سب مچھر ختم ہو جائیں گے۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا دُخِرُوْا فِیْہِ فَنَحْنُ عَلَیْہُمْ اَبْوَابُ کُلِّ شَیْءٍ
حَتّٰی اِذَا فَرَّخُوْا بِمَا اُذْتُوْا اَخَذْنَاھُمْ بَغْتَةً فَاِذَاھُمْ مُبْلِسُوْنَ
فَقَطَّعْ دَاۤیْرَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْمُحَمَّدُ لِلّٰہِ رِبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اگر کسی برتن میں میٹھی چیز رکھی ہوئی ہو
اور اس میں چیونٹی کے گھسنے کا اندیشہ

(۱۹) چیونٹیوں سے حفاظت

ہو تو اس برتن کے چار جانب ہاتھ پھیرتے ہوئے اس دعا کا پڑھنا
مفید ہے، انشاء اللہ چیونٹی اس برتن کے قریب بھی نہیں جائے گی۔ وہ

دعا یہ ہے :-

هَذَا لَوُحِیْلِ الْقَلَامِیْ اَوْ هَذَا الْمَوْسُوْنِیْ لِقَافِیْ اَوْ هَذَا الْغَلَامِیْ
ع ۲ ، اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے
سوراخ میں رکھ دیا جائے تو تمام چیونٹیاں اپنے سوراخ میں واپس
چلی جائیں گی ۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ
وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

جو شخص اس دعا کو طلوع آفتاب کے
(۲۰) برائے حفاظت وقت روزانہ سات مرتبہ پڑھ لیا کرے

وہ دشمنوں کی ایذا رسانی ، شیطان اور ظالم کے شر اور دزدوں سے
بلکہ ہر پریشانی سے محفوظ رہے گا ۔ وہ دعا یہ ہے :

أَشْرَقَ نُورُ اللَّهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللَّهِ وَتَبَتْ أُمْرُ اللَّهِ نَفْسَنَ
حُكْمُ اللَّهِ اسْتَعْنَتْ بِاللَّهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَقَصَّنِي بِخَفِيِّ لُطْفِ اللَّهِ وَبِاطْفِئِ مُنْعِ اللَّهِ
وَبِجَمِيلِ سِتْرِ اللَّهِ وَبِعَظِيمِ ذِكْرِ اللَّهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللَّهِ
دَخَلْتُ فِي كَنْفِ اللَّهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِرَبِّي مِنْ حَوْلِي وَفُورِي وَاسْتَعْنْتُ بِحَوْلِ اللَّهِ بِرَبِّي
تَوَيْتُهَا أَللَّهُمَّ اسْتُرْنِي فِي نَفْسِي وَدِينِي وَآهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي
بِسِتْرِكَ الَّذِي سَتَرْتَ بِهِ ذَاتَكَ فَلَا عَيْنٌ تَرُكَ وَلَا يَدٌ

پریشانیوں سے محفوظ رکھے گا۔

۷۔ جب گھر سے روانہ ہو تو گھر سے نکلتے وقت آیتہ الکرسی اور لایف پڑھنے سے اس کے واپسی تک گھر پر کوئی آفت نہیں آئیگی۔

۸۔ جو شخص روزانہ صبح پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھ لیگا وہ پورے دن ہر طرح کی آفتوں سے محفوظ رہیگا۔

”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
الَّذِي لَا يَمُوتُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ“۔

۹۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ یہ دونوں آیتیں خوف و ڈر

اور آلام و مصائب کے واسطے نہایت مجرب ہیں، جو شخص ان آیتوں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ہر طرح کی پریشانیوں سے بچا رہیگا۔ اور دشمنوں کی ایذا، رسانی اور تمام امراض ظاہری و باطنی سے محفوظ رہیگا۔

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ————— وَالَّذِينَ مَعَهُ

أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا مَجْبِدًا
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيَّاهُمْ فِي دُجُوهِهِمْ مِنْ
أَثَرِ السَّجْدِ ذَا إِلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاتِ وَمَثَلُهُمْ فِي
الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْطَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى
عَلَى سَوَاقِهِ يُجِيبُ الرَّاعِيَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا
ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَّعَاسًا يَنْشِي لِمَا بَيْنَكُمْ

مِنْكُمْ وَطَائِفَهُ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِإِلَهِهِ
غَيْرَ الْحَقِّ ظَنُّوا أَنَّهُمْ هَالِكُونَ هَلْ تَنَامُونَ أَمْ مِنْ شَيْءٍ
قُلْ إِنْ أَمَرَ كُلُّهُ يَدُ اللَّهِ يُخَفُّونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ
يَقُولُونَ لَوْ كَانَتْ لَنَا مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ
كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ
إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

۹، انس بن مالک بیان فرماتے ہیں کہ مجھے آل حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی دعا بتائی ہے کہ جس کے پڑھ لینے کے
بعد مجھے نہ شیطان سے ڈر معلوم ہوتا ہے اور نہ حاکم سے اور نہ کسی
زندہ وغیرہ سے۔ اس دعا کے پڑھنے والا ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي
بِسْمِ اللَّهِ عَلَى أَهْلِي وَمَالِي بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيهِ
رَبِّي بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ
إِسْمِهِ دَاءٌ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللَّهِ انْفَتَحَتْ وَ
عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُمِرْتُ بِهِ شَيْئًا أَسْأَلُكَ
اللَّهُمَّ خَيْرَكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِي لَا يُعْطِيهِ أَحَدٌ غَيْرُكَ
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ شَمَاوُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ أَجْعَلْنِي فِي عِبَادِكَ

وَأَخْفِطُنِي مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ خَلَقْتَهُ وَأَخْزِرْ لِيكَ مِنْ
الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخْزِرُ مِنْ لَدُنِّكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِي شَرٍّ خَلَقْتَهُ أَخْزِرْ لِيكَ مِنْهُمْ وَأَقْدِمْ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَمِنْ عِلْقِي مِثْلَ ذَلِكَ وَمَنْ
يَمِينِي مِثْلَ ذَلِكَ وَمَنْ يَسَارِي مِثْلَ ذَلِكَ وَمَنْ وَفِي مِثْلَ ذَلِكَ فَمِنْ تَحْتِي مِثْلَ ذَلِكَ
عَنْ ، یہ آیتیں جس سامان میں ، گھر میں یا دروکان وغیرہ میں

لکھ کر رکھا یا جائے وہ ہر طرح کی بربادی و نقصان سے محفوظ رہے گا ۔
” ذَالِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ
وَلَا تَحْزَنْ اللَّهُ غَايَةُ عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ وَإِنْ تَعَدُّوا
نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصَوْهَا وَقَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ فَانْزِلُوا
مِمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى ، اَلرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ
اسْتَوَى لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا
تَحْتَ الثَّرَى يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ
بِقَلْبٍ سَلِيمٍ أُنْتَبِهْ هُوَ عَمَّا أَكْرَهَّا قَالَتْ أَتَبْنَاهَا لِمَا يُعِينُ وَمَا
خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ
رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطِيعُونِ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْكَرِيمُ ذُو الْقُرْ
الْمَتِينِ رَبِّي السَّمَاءُ رَزَقَكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ قَوْرَبِ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ .

۱۱۔ اگر سوتے وقت اس آیت کو تین بار پڑھ لیا جائے تو پوری رات چوری اور آگ سے محفوظ رہے گا اور اس کے اہل و عیال اور اس کا مال خدا تعالیٰ کی حفاظت میں رہے۔

”وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا اَوْ لَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَاَلَمْ یَكُنْ لَهُ وَلِیُّ مِّنَ الدِّیْنِ وَکَیْدُ کُتُبٍۭیْرًا“

(۲۱) مال کا گم ہو جانا اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو یہ دعا پڑھ کر اپنی گتہ چیز کے مل جانے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ چیز مل جائے گی۔

”یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ یٰرِّمُ لَا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِیْہُ اٰیِسِیْعًا وَاٰجِمِعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذٰۤاٰتِ اللّٰہِ تَعَالٰی یَجْمَعُ بَیْنَکَ وَبَیْنَ ذٰلِکَ الشَّیْءُ“

ذالک شئی کی جگہ اپنی گتہ چیز کا تذکرہ کرے۔ اسی طرح اگر کسی انسان کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو ذالک شئی کی جگہ اس شخص کا نام یوے۔

۱۲۔ اگر کسی چیز یا مال کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو سورہ قصص لکھ کر اس جگہ لٹکا دے جہاں مال رکھا ہوا ہے۔ انشاء اللہ وہ مال ضائع اور برباد نہیں ہوگا۔

۱۳۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوئی ہو تو مورہ دافعی سات مرتبہ پڑھ کر اس چیز کی واپسی کے لئے دعا کرے۔ جب دَوَّجِدَ لَکَ ضَاکَا

فَهَدَىٰٓ إِلَىٰ رِبْوٍ مَّيْمَنٍ تَوَاسَتِ مِنْهُ رُتَبٌ مُّبِينٌ پڑھے انشاء اللہ وہ چیز مل جائیگی اگر وہ چیز نہیں ملے تو خدا تعالیٰ اس کا نعم الہی عطا فرمائے گا۔
۴۔ اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو تو جس دروازہ سے وہ مال نکلا ہو اس دروازہ پر کھڑا ہو کر سورۃ الفطارق پڑھنے سے وہ مال واپس مل جائے گا۔

۵۔ جس شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے تو ایک سو تیس مرتبہ یا حفظہ او الکیلو مرتبہ یہ دعا پڑھ کر اس چیز کے واپسی کی دعا کرے، انشاء اللہ وہ چیز مل جائے گی۔ مجرب ہے۔ دعایہ ہے۔

”يَا بَنِيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكَثُرَتْ حَبَّةٌ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ
قَعْرِ بَطْنٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يٰ اَيُّهَا اللّٰهُ ط“
۶۔ گتہ چیز کے مل جانے کے لئے اس دعا کی کثرت کرے
يَا جَامِعُ النَّاسِ لِیَرْمِ لَا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلٰی صَاحِبِیْ. انشاء اللہ
اس دعا کی برکت سے وہ چیز مل جائے گی۔

۷۔ ان آیتوں کو روٹی یا کسی کدوانے کی چیز پر لکھ کر جس پر چوری کا شبہ ہو اسے کھلائے، اگر وہ واقعی چور ہوگا تو وہ نہیں کھا سکا آیات یہ ہیں :-

”وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّٰرَءْتُمْ نَبَهَا ۚ وَ اللّٰهُ مَخْرِجٌ مَّا
كُنْتُمْ تَكْمُوْنَ ۝ یٰۤاَيُّهَا عَلُوْا۟ وَلَا یَكَاذِبُیْضَعُوْا ۚ وَ یَاۤاَيُّهَا الْمُرُوْ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ مَا هُوَ بِمَمْنُوْنٍ ۚ وَ مِنْ رَّسَائِلِ عَذَابٍ عَلَیْهِ

أَلَا يَجْعَدُ اللَّهُ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ
 الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ وَيَا لِحَقِّ أَنْزَلْنَاكَ وَبِالْحَقِّ نَزَّلْنَا
 الْكِتَابَ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَسَلَّمَ۔

ع۔ اگر کسی کی کوئی چیز کھو گئی ہو تو اپنی انگشت شہادت کو
 اپنے سر کے چہار جانب گھماتے ہوئے سات مرتبہ سورہ والضحیٰ پڑھے
 پھر ایک مرتبہ اَصْبَحْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَآمُسَيْتُ فِيْ جَوْاِئِرِ اللّٰهِ
 اَمُسَيْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ فِيْ جَوْاِئِرِ اللّٰهِ پڑھے کہ تین مرتبہ
 تائی جائے۔ اس عمل کے دوران کھوئی ہوئی چیز کا تصور ذہن میں
 رکھے۔ انشاء اللہ بہت جلد وہ چیز مل جائے گی۔ نہایت مجرب عمل ہے۔
 جمعہ کی رات میں نماز عشاء کے بعد دو
 (۲۲) مفرور کی واپسی رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ
 فاتحہ کے بعد تین مرتبہ قل یا ایہا الکفرون اور دوسری رکعت میں سورہ
 فاتحہ کے بعد تین مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے، پھر سلام پھیر کر گیارہ مرتبہ
 درود شریف پڑھ کر دہزار مرتبہ مع بسم اللہ کے سورہ والضحیٰ پڑھے
 اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر بھلے ہوئے کے واپسی کی دعا
 مانگ کر سو جائے۔ انشاء اللہ مفرور بہت جلد واپس آجائے گا۔
 ع۔ دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ایک سو اسیں^{۱۸} مرتبہ یہ آیت

پڑھ کر دعا مانگے۔ انشاء اللہ بھاگاہو شخص واپس آجائے گا۔ یہ عمل چالیس روز تک جاری رکھے۔ آیت یہ ہے :-

”إِنَّ الَّذِي قَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَنُؤَادَّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۝

۳۔ اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو چالیس روز تک اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں بانٹ کر روزانہ ساٹھ مرتبہ اٹا گھمائیے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بھاگاہو واپس آجائے گا۔

قَرَدُوْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ تَقْرَأُ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنُ ۚ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ چالیس روز تک روزانہ دو رکعت نفل نماز پڑھ کر ایک سو انیس مرتبہ یہ دعا پڑھے اور پھر بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ مفرد واپس آجائے گا۔

”يَا بَنِي آدَمَ إِنَّا فَتَقْنَاكَ حَبَابًا مِنْ خَرَدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَحْرَةٍ آدُ فِي السَّمَوَاتِ آدُ فِي الْأَرْضِ يَا أَيُّهَا اللَّهُ اللَّهُ طَيْفٌ خَيْرٌ ۝“

شب جمعہ میں نصف رات گزر جانے کے بعد با وضو تین مرتبہ یہ دعا پڑھو

(۲۳) زوجین میں محبت

”فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝“

اس کے بعد پھر یہ کہے :- اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِيَ مِنْ

فلان بن فلانہ او فلانہ بنت فلانہ اعطفت قلبہا اذ قلبہا
 الی ذلک اذ قلبہا الی — فلاں بن فلاں کی جگہ اس
 شخص اور اس کی ماں کا نام لیوے جس کی محبت مطلوب ہے
 اور فلانہ بنت فلانہ اس وجہ سے ہے کہ اگر وہ عورت ہے تو اس کا
 اور اس کی ماں کا نام لے۔ اور مرد ہے تو قلبہ استعمال کرے، اور اگر
 عورت ہے تو قلبہا۔ اور اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو ابن حوا یا بنت
 حوا کہہ دے۔ آزمودہ ہے۔

۲۔ اللہ اکبر یا پانچو مرتبہ، بسم اللہ دس مرتبہ، آیتہ الکرسی پانچ
 مرتبہ، سورہ اخلاص اور معوذتین دس مرتبہ اور یہ دعا ایک کاغذ پر لکھے،
 اللہم اعط قلب فلاں بن فلانہ او فلانہ بنت فلانہ
 علی ابن فلاں او بنت فلانہ پہلی فلاں بن فلانہ کی جگہ مطلوب
 کا نام لے اور دوسری جگہ طالب کا نام لکھے اور پھر اسے اپنے دامن
 باز پر باندھ لے۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

۳۔ جس کا شوہر ناراض ہو رہا ہے اپنے شوہر کو یہ آیت مٹھائی
 پر دم کر کے کھلائے انشاء اللہ اس کی ناراضگی دور ہو جائے گی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ
 كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا
 إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُرْآنَ لِلَّهِ جَمِيعًا دَانَ اللَّهُ شَرِيبًا
 الْعَذَابِ -

۴، اگر سورۃ یوسف لکھ کر بازو پر یا نرہے تو بیوی اسے
دل سے چاہنے لگے۔

۵، اگر کسی منٹھی چیز پر لفظ "بدادح" لکھ کر جسے کھلائے وہ
اس شخص کو بہت چاہنے لگے اور اس سے محبت کرے، اور اگر لفظ
بدادح چھری پر لکھ کر کوئی چیز اس چھری سے کاٹ کر کسی کو کھلائے تو وہ
شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔

۶، اگر شوہر و بیوی میں ناراضگی ہو تو اس نقش کا تعویذ بنا کر
موم جامہ کر کے زوجین میں سے جس کو ضرورت ہو اپنے دامن بازو میں
باندھ لے، انشاء اللہ تمام اختلافات دور ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۲۵۰ د	۲۵۳ و	۲۵۶ د	۲۴۳ و
۲۵۵ و	۲۴۴ د	۲۴۹ و	۲۵۴ د
۲۴۵ و	۲۵۸ د	۲۵۱ و	۲۴۸ د
۲۵۲ د	۲۴۷ و	۲۴۶ د	۲۵۷ و

”یا دودا لحي القیوم زانہ این نقش منظم سورۃ اخلاص را
قلب قلب فلال ولد فلال علی حب فلال ولد فلال حبا شدیدا
مطیعاً عاشقاً دائماً ابد ابد ابد ابد ایا مقلب القلوب الابصار
(۲۴) اولاد ہونا جب عورت حیض سے فارغ ہو جائے تو بکری کا
ایک ذبہ بچہ زنگ کر کے دیکھی میں پکا کر اس کی بخنی

دن میں پی لے اور یہ آیت پاک و صاف برتن میں اس طرح لکھے کہ
 کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو، اور کچھ اسے دھوکہ دے پانی بوقت جماع
 عورت پی لے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے استنقرار حمل ہو جائیگا
 اور بچہ پیدا ہوگا۔

ب
 اٰمُحَمَّدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَا لِيْ بِمَالِكِ بْنِ
 اَيُّكَ نَعْبُدُ زَايَاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ
 الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ۝
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى
 اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَسِيْدٌ عَجِيْبٌ ۝ اٰجِدُ، هُوَرٌ، حَطِي، كَلَمَن
 سَعْفُض، قَرَشَت، ثَعْنَد، ضَنْطَخُ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ
 لَا هَبْ لَكَ غُلًا مَّا زَكَاكَ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ وَهُوَ عَلَى
 هَاتِيْنٌ وَلِيَجْعَلَ اٰبَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مُّقْضٰٓيَا
 فَحَمَلَتْهُ بِاُذُنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَحَمَلَتْهُ يَعْزُوْنِ اللّٰهُ تَعَالٰى فَحَمَلَتْهُ
 بِلُطْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
 فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيْدًا اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْْءًا اَنْ
 يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ وَنَسَبَحَانَ الَّذِيْ بِيَدَيْهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْْءٍ
 وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ - سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
 وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝
 ۲۔ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ اگر کوئی مرد جماع پر قادر نہ ہو

تو دو باٹے ہوئے انارے لیکر چھپکا اتار کر ان میں سے ایک پر و الشاء
 بَيْنَهُمَا يَأْتِدُ وَإِنَّا لَمَرِيسُونَ لَكُمُ كُرْمٌ وَكُوْهُلَاءُ اور دوسرے پر
 وَإِنَّا لَرُصَنٌ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ لَكُمُ كُرْمٌ وَكُوْهُلَاءُ
 اور پھر جماع کرے۔ انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا اور
 استقرار حمل ہوگا۔ یہ عمل چالیس روز تک کرے۔

۳۷، ایک پاک برتن میں ”اللہ الرحمن“ کے حروف الگ
 الگ لکھ کر اسے گلاب سے جس میں کچھ مشک بھی ملا ہوا ہو، دھو کر عورت
 کو حیض سے فراغت کے وقت پلائے پھر ہمبستری کرے۔ انشاء اللہ
 استقرار حمل ہوگا۔

۳۸، جس کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس آیت کو بکثرت پڑھا
 کرے۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔
 رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ
 الدُّعَاءِ ط

۳۹، شب جمعہ میں نصف رات کے بعد مٹھائی یا حلوے
 کے ٹکڑے پر کسی ایسی جگہ بیٹھ کر جہاں کوئی دیکھ نہ سکے یہ آیت لکھے
 اسے عورت کو کھلائے اور پھر جماع کرے۔ تین بار شب جمعہ کو یہ عمل
 کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ضرور بچہ پیدا ہوگا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ
 وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا

وَنِسَاءَ الَّذِينَ تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝

(۲۵) برائے عقیمہ! جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو یہ
دعا پڑھے اور شوہر سے ہمبستری کرے۔

انشاء اللہ ضرور استقرار حمل ہوگا۔

يَا قَادِرُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَالْمَلِكِ الْقَدِيمِ
اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا أَحَدُ يَا مُحَمَّدُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

۲، عورت کے حیض سے فارغ ہو جانے کے بعد یہ آیت لکھ
موم جامہ کر کے گھڑے وغیرہ میں ڈال دے اور اس گھڑے سے شوہر و
بیوی دونوں پانی پیا کریں۔ جب پانی کم ہو جائے تو پھر اور پانی ملا دیں
اور اس دوران ہمبستری کرتا رہے، انشاء اللہ پہلے پاکی میں مطلب حاصل
ہو جائے گا۔ ورنہ تین حیض تک یہ پانی دونوں پیتے رہیں ضرور مقصد پورا
ہوگا۔ مجرب ہے۔ آیت یہ ہے:-

يَا خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَاتَّبِعِ الْاُحْكَمَ صَبِيًّا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

۳، چالیس لونگوں پر اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر دم
کرے اور حیض سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ ایک لونگ کھائے
اور اس دوران میں شوہر ہمبستری کرتا رہے انشاء اللہ استقرار حمل ہوگا

أَوْ كُظُمَاتٍ فِي بَحْرٍ مُّجِيٍّ يَنْقَشَا مَوْجٌ مِنْ تَوْتِهِمَا سَحَابٌ
ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَا لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا
وَمَنْ لَمْ يُجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا أَفْهَاهُ مِنْ نُورٍ ۝

۷۷، اس آیت کو بہن کی جھلی پر گلاب دز عفران سے لکھ کر
عورت کو پہنائے۔ انشاء اللہ استقرار حمل ہوگا۔

ذَلَّوْا أَنْ قَرَأْنَا سُبْحَتٍ بِهِ الْجَبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ
أَوْ كُفِّرَ بِهِ الْمَوْتُ ۝ بَلِ اللَّهُ أَلَا مَرْجِعًا ۝

(۲۶) سہولت ولادت
درزہ کے وقت عورت کے بائیں ران
میں یہ لکھ کر باندھنے سے ولادت میں
سہولت ہوتی ہے۔

يَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مَخْرَجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ
خَلِّصْهَا ۝

۷۸، ابن عباسؓ نے فرمایا کہ درزہ والی عورت کے ران میں
یہ لکھ کر باندھا جائے تو ولادت میں سہولت ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ
مُبَارَكٌ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبِسُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَمَلٍ
بَلَاءٌ قَهْلٌ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

۷۹، جو عورت درزہ میں مبتلا ہو اس کے پیٹ یا کم پڑ پڑھ کر

دم کرنے یا لکھ کر بانہ سے ولادت میں سہولت ہو۔

أَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا
تَرْتِقًا فَفَنَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَاهُمَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا
يُؤْمِنُونَ ۝

۷۷، ولادت میں سہولت کے لئے ان آیتوں کو لکھ کر عورت
کے بایں ران پر بانہیں مگر ولادت کے فوراً بعد تعویذ کھولیں۔
إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَإِذَا الْأَرْضُ
مُدَّتْ ۝ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝

۷۸، اس دعا کو لکھ کر دروزہ والی عورت کی ران میں باندھے
اور اسے لکھ کر دھوکہ ملانے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے، نہایت
مفید و مجرب عمل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يَكْسُو سِرَّهُ ۝ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ

وَاِذْ نَتَّ لِقَوْمَهَا وَحَقَّتْ رَاٰذَا لَا رُضْمُ مَدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا
وَتَخَلَّتْ اَللّٰهُمَّ يَا مُخْلِصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ يَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ يَا عَلِيْمَ بَا قَدِيْرُ خَلِصْ قَلَانَا مِنْهَا فِيْ يَطْنِهَا مِنْ
وَلَدِيْهَا خَلَاصًا فِيْ عَارِيَةِ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝
فلانہ کی جگہ اس عورت کا نام لکھے ۔

(۲۷) نس بندی
اگر کسی نے جادو وغیرہ کے ذریعہ نس بندی
کر دی ہو جس کی وجہ سے وہ جماع پر قادر
نہو تو ایک تلوار کے اوپر یہ عمل لکھ کر اس تلوار سے سیاہ مرغی کا ایک
انڈا ٹھیک درمیان سے کاٹ کر اس کے دو حصے کرے ۔ ایک حصہ
عورت کھائے اور دوسرا ٹکڑا مرد کھائے ۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت
سے اس کی نس بندی کھل جائے گی ۔ مجرب ہے ۔

”بکسر لا لادوم ماما لا لا لا ۴۴۴“

علاء نس بندی کھولنے کی غرض سے اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر
مرد کے گلے میں لٹکایا جائے ، انشاء اللہ فائدہ پہونچے گا ۔

فَقَتَحْنَا ابْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَسِرٍ وَتَجَرْنَا اِلَى اَرْضٍ
عَبِيْرًا فَالتَقَى الْمَاءُ عَلَى اَمْرٍ قَدٍ قَدٍ رَدَحَمَلْنَا عَلَى ذَاتِ الْوَاحِ
وَدُسِرَ تَجْرِى بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفْرًا ۝

عے ، اس دعا کو لکھ کر تعویذ بنا کر مرد کے گلے میں ڈالا جائے
انشاء اللہ اس سے قدرت جماع حاصل ہوگا ۔

جَعَلَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ قَدَرًا ۝

اس کے بعد مرد اور عورت کا نام لکھ کر یہ عمل پڑھ کر اس تعویذ پر کھونک مارے۔

اَللّٰهُمَّ رَاتِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
بَيْنَ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانٍ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاَيَاتِ اِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَبِّهَا هِيَ اَصْبَاؤُتِ اِلْ شَدَائِيْ وَدَلُو
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فِى فِى فِى فِى تَحْرُوكِمْ
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كِى جِگہ مرد اور اس کے ماں کا نام لے اور فُلَانِ بِنْتِ
فُلَانِ كِى جِگہ عورت اور اس كِى ماں کا نام لے۔

۷۷، اگر کسی شخص کی جادو وغیرہ کے ذریعہ نس بندی کر دی گئی
ہو تو کسی پاک برتن پر سورہ لم یکن الذین کفروا، اس طرح پر لکھ کر کہ کوئی
حرف مٹا ہوا نہ ہو دھوکہ اسے پلایا جائے۔ یہ عمل تین دن تک کیا جائے
انشاء اللہ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔ ۱۲

(۲۸) حفاظت حمل یہ آیت لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں
ڈال دے، بفضلہ تعالیٰ اسقاط حمل نہ ہوگا۔
وَلَبِشُوا فِیْ كَفَیْهِمْ ثَلَاثَ مَائَةٍ دَارًا دَاوًا اِسْعَا قُلِ
اللّٰهُ اَعْلَمُ۔

۷۷، گلاب و زعفران سے یہ آیت ہرن کی جھلی پر لکھ کر
حاملہ کی چینگلیاں میں بانٹ دے۔ انشاء اللہ حاملہ اور اس کے پیٹ کا

بچہ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

اِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ
 بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَلَمَّا
 وَضَعَهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
 وَضَعْتُ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی وَ اِنِّیْ سَمَّيْتُهَا مَرْیَمَ وَ اِنِّیْ
 اُعِیْذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ فَتَقَبَّلَهَا
 رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَ اَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَ كَفَّلَهَا شَرِیْفًا كَلِمًا
 دَخَلَ عَلَیْهَا شَرِیْفًا الْمَحْرَبَ اب وَحِیْدًا عِنْدَ هَا بِرُفَا قَالَ
 یَا مَرْیَمُ اِنِّیْ لَکِ هٰذَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ
 یُزِیْقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝

۳، یہ آیتیں لکھ کر حمل کے ابتدائی دنوں سے چالیس روز
 تک حاملہ عورت کے ہاتھ دیں۔ چالیس روز کے بعد کھول دیں۔ پھر نویں
 مہینہ باندھ دیں۔ پھر بچہ پیدا ہونے کے بعد فوراً وہ عورت سے کھول کر
 بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ اس عمل کے برکت سے بچہ صحیح و سالم
 رہے گا۔

وَ اَلَّتِیْ اُحْضَنْتُ ذُرِّیَّتَهَا فَنفَعْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنَاهَا
 وَ اَبْنَاهَا اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُکُمْ اُمَّةً وَاحِدَةً
 وَ اَنَا رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْنِ وَ تَقَطَّعُوا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ کُلُّ
 اِلَیْنَا سَرًّا جِئُوْنَا ۝

(۲۹) اولادِ زینہ جس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں لڑکا نہ ہوتا ہو تو یہ دعا لکھ کر، دھو کر حاملہ کو پلے، انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ دَرَسِ اَنْهَمْ مَحِیْطٌ حِیْثُ یَلُوْنَ بِالْحَقِّ دَافَا ح ص د“
۲، اگر کسی عورت کو لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ نقش ستر کا غدیہ لکھ کر روزانہ ایک کاغذ گولی بنا کر مٹھائی وغیرہ میں رکھ کر عورت کو کھلائیں انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا اگر حمل میں لڑکی ہوگی تو اسقاط ہو جائے گا۔

مُبْنَحَاتِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تَنْبَتِ
الْاَرْضُ وَ اَنْفُسَهُمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ
عَلٰی خَیْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

۳، جسے اولادِ زینہ نہ ہوتا ہو تو استقرار حمل کے تین مہینے کے اندر اندر ہن کی جھلی پر یہ آیت گلاب و زعفران سے لکھ کر حاملہ کے بانہا جائے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَاَمَّا تَنْفِیْضُ الْاَرْحَامِ
وَمَا تَزْدَادُ وَ كُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمَقْدَارٍ لَمَّا الْعَنِیْبِ
وَالشَّہَادَۃُ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ یَا تَرْکِیْبًا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ
نَالِ سُمُّہٗ یَحْنِیْ لَکُمْ نَجْعَلُ لَہٗ مِنْ قَبْلِ سَمِیَّآہٗ بِحَقِّ مَرْیَمَ عِیْسٰی

إِنَّمَا صَالِحًا طَوِيلَ الْعُمَرِ مُحَمَّدًا نَالَهُ -

۱۷۔ سورۃ یوسف اس طرح پر لکھ کر کہ کوئی حرف مٹا ہوا
: ہو تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ لڑکا
ہی پیدا ہو گا۔

اس آیت کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالنے
(۲) حفاظت اطفال سے تمام امراض سے حفاظت رہتی ہے

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ بِمَا مِنْ دَائِبَةٍ
إِلَّا هُوَ اخِذٌ بِنَاصِيَتِنَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
مَا نُرَى تَوَكَّرُوا فَتَقَدُّ أَلْغَيْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ فَ
يَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ .

۱۸۔ بچہ کے پیدا ہونے کے وقت سورہ بلد لکھ کر اس کے
گلے میں ڈال جائے تو وہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۹۔ اگر پیدائش کے وقت سورہ جاثیہ لکھ کر موم جامہ کے
بچہ کے گلے میں پہنایا جائے تو آسیب و غیہ سے حفاظت رہتی ہے۔

۲۰۔ اگر یہ آیات زعفران سے جس میں کچھ مشف بھی ملا ہو لکھ کر
تعویذ بنا کر بچہ کے گلے میں لٹکا دیا جائے نور دے، ڈرنے اور باخوابی
سے حفاظت رہتی ہے۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَدَىٰ ذَكَ

مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا قَتَعْتُ بِمَعْنَى إِنَّكَ أَنْتَ السَّامِعُ الْعَلِيمُ ۝
 فَلَمَّا وَضَعَتْهُمَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهُمَا أُنْثَىٰ وَإِنِّي تُسَمِّيْنَهَا
 مُرْيَمَ وَإِنِّي أُعَيِّدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا
 زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا صِرَافًا كَرِيمًا لَمْ يَجِدْ عِنْدَهَا
 رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكَ هَٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
 إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اگر بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اکتالیس تار

(۳۱) بچہ کا زندہ نہ رہنا نیلے سوت کے بچے کے ماں کے قدم

کے برابر لے کر اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ مزمل پڑھے اور ہر مرتبہ
 گرہ دیتا جائے۔ جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائے تو عورت کے کمر میں
 بانہ دے اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس دھلگے کو موم جامہ میں پی کر
 بچہ کے گلے میں بانہ دے۔ اس طرح گیارہ سال تک مسلسل ہر سال
 دھاگوں پر سورہ مزمل پڑھ کر بچہ کے گلے میں بانہ دھا جاتا رہے۔ جب بچہ
 گیارہ سال کا ہو جائے تو ان سب گنڈوں کو کسی پاک جگہ پر دفن کرے
 انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا۔

۲۔ اگر کسی عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو ایک سفید مرغ ذبح

کر کے اس کے خون سے نقش لکھ کر اس کی چوٹی میں نقش بانہ دھکر
 اس مرغ کو مع تنوین کے ایک کوری ہانڈی میں رکھ کر اسے عورت کی

کی چار پائی کے نیچے سر ہانے کی جانب گھاڑ دیا جائے اور کبھی نہ نکالا جائے
بچہ کی پیدائش بھی اسی جگہ ہونی چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ زندہ رہے گا
نقش یہ ہے:

۲۴	۲۸	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۳۲	۲۶	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۳

۳۔ جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو دسی اجوائن پانچ چھٹا
اور سیاہ مرثعہ ڈھائی چھٹا نکالے کر دونوں کو ملا کر دو شنبکے دن
دوپہر کو اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور چالیس مرتبہ سورہ والشمس
اس طرح پڑھے کہ ہر مرتبہ ایک بار درود شریف پڑھ کر شریعہ کرے اور ختم
ہونے پر ایک مرتبہ پھر درود شریف پڑھے اور پھر اجوائن و سیاہ مرثعہ پر
دم کرے۔ پھر حمل کے دن سے لیکر بچہ کے دودھ چھڑنے تک روزانہ صبح
عورت ایک دانہ سیاہ مرثعہ اور پانچ دانے اجوائن کے کھایا کرے۔ اگر
بچہ کو کبھی نہ بچا جائے تو اوپر بہتر ہے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے
بچہ زندہ رہے گا۔ نہایت تجربہ ہے۔

اگر کسی سے محبت کرنا چاہتا ہے تو شب جمعہ
(۳۲) برائے حب میں نصف رات کے بعد نین مرتبہ یہ آیت

۵، یہ آیت مٹھائی پر دم کر کے جسے کھلائے اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوگی۔

هُوَ الَّذِي ابْدَأَ لَكَ بَنِيكَ رَبِّ الْمُؤْمِنِينَ وَآلَفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ تَوَافَقْتُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا آَلَفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ذَلِكَ اللَّهُ آَلَفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۶، اس آیت کا مٹھائی پر دم کر کے کھلا نا محبت کی اسلئے مجرب ہے

يُوسُفُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنبِكَ إِنَّكَ

كُنْتَ مِنَ الْخَاطِئِينَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَنظُرُهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۷، جو شخص اس آیت کو قبلہ رو بیٹھ کر سر مہ پر ایک سو بار تہنیر و محبت کی نیت سے پڑھ کر اپنی آنکھ میں لگائے جو کوئی اسے دیکھے گا محبت کرنے لگے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، يَا بَدُوح يَا بَدُوح
يَا بَدُوح يَا بَدُوح يَا بَدُوح يَا بَدُوح يَا بَدُوح يَا بَدُوح
يَا مَبْدِي يَا مَعْبُدُ فَقَالَ لِمَا يُرِيدُ بَيْنَ لَقَدْ جَاءَكُمْ
رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْكُمْ مَا غَفَلْتُمْ عَنْهُ فِئْتُمْ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِينَ رَبُّكُمْ رَحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

۷ چیت، اسٹڑھ، اسوج اور بود کے مہینوں میں سے کسی بھی مہینہ کے نوچنی جمعات کو یہ عمل شروع کرے، بدعشاء محبوب کا تصور ذہن میں رکھ کر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور نین ہزار ایک سو اٹھائیس مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

كُوْا نَفَقَتْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَفْتُ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ
وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَلَفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهُمْ مَّوَدَّةً ۝ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ۝ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
الرَّحِیْمُ ۝

۹ کورے کا غز پر اس تعویذ کو لکھ کر مرغ کے انٹے میں رکھ کر زمین میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ مطلوب تیری محبت میں مبتلا ہو جائے گا۔

ط ۱۴ ۱۱ ۹ ۱۱ ح ط ۸۹ ۸ ط ۱۱

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں
پہلے فلاں کی جگہ مطلوب اور اس کے ماں کا نام اور دوسرے
فلاں کی جگہ طالب اور اس کے ماں کا نام لکھے۔
۱۱ اس آیت کو مٹھائی پر دم کر کے جس کو کھلائے وہ محبت
کرنے لگے گا۔

اِیَّیْ اُحِبِّیْتُ حُبَّ الْخَیْرِ عَنْ ذِکْرِ رَبِّیْ حَتّٰی تَوَاسَّتَ

بِالْحَبَابِ مُرَدُّهَا عَلَى تَطْفِيفِ سَحَابٍ بِالسُّوقِ وَالْأَعْيَانِ ۝
 (۳۳) حاکم کے شر سے حفاظت اگر کسی ایسے شخص یا ماکم کے پاس
 جارہا ہو جس سے کسی فتنہ کا اندیشہ
 ہو تو جاتے وقت کہیے حص۔ حصہ اس ترکیب سے پڑھے
 کہ ہر حرف پر اپنی انگلیاں بند کرتا جائے۔ ابتدا اپنے دامنے ہاتھ کے
 انگوٹھے سے کرتے اور تم اپنے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر کرتے دونوں ہاتھ اکٹھے ہوئے
 جب اپنی رسول انگلیاں بند کر چکے تو اپنے دل میں سورہ فیل پڑھے
 اور جب لفظ ترمیم پڑھ کر پہنچے تو اسے دس مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ
 اپنی بن انگلیاں کھولتا جائے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عَمَلِکَ بَعْدَ اِسْتِغْفَرِکَ
 کے شر سے محفوظ رہے گا۔ تجرب ہے۔

۲، ان آیتوں کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء لکھے اور اپنے
 دامنے بازو پر باندھ کر حاکم کے سامنے چلے تو اس کا غیض و غضب
 کم ہو جائے گا۔

اَلَّذِیْنَ یُتِفِقُوْنَ فِی السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَ الْکَاطِبِیْنَ
 الْعَبِیْطِ وَالْعَافِیِّیْنَ عَنِ النَّاسِ ۝ وَاللّٰهُ مُجِیْبُ الْمُحْسِنِیْنَ
 ۝ الَّذِیْنَ اِذَا قُلُوْا قَاتِلُوْا قَاتِلُوْا اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوْا اللّٰهَ
 فَاَسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَعْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ
 وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا قُلُوْا اَوْ هُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اُوْلٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ
 مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّتِ النَّجْمُ مِنْ تَحْتِهَا اَلَا نَهَاخًا لِذُنُوْبِهِمْ

فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

۱۳۔ اگر جھوٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلہ کا اندیشہ ہو تو پیش کے وقت سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ واللہ غالب علی امرہ پڑھ کر اپنے بدن پر پھونک مارے انشاء اللہ ہر طرح کے شر سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَرَبِّكَ يَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
لَهُ الْحُكْمُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝
۱۴۔ اگر کسی سے حاکم سخت خفا ہو تو اس کے سامنے جاتے ہوئے
تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔

كَمُ اتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ط وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ
اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

۱۵۔ اگر حاکم ناراض ہو تو پہلے تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر کہیے
پڑھے، اور ہر حرف پر اپنے دہانے ہاتھ کی انگلیاں بند کرنا جائے
پھر اسی طرح جمع حق کہ ہر حرف پر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرنا جائے
جب دسوں انگلیاں بند ہو جائیں تو پھر کہیے پڑھے اور اپنے دہانے
ہاتھ کی انگلیاں کھولنا جائے اور جمع معسق کے ہر حرف پر اپنے بائیں
ہاتھ کی انگلیاں کھولے۔ پھر کسی طرح حاکم کی طرف پھونک مار دے
انشاء اللہ وہ نرم پڑ جائے گا۔

(۳۴) ظالم کے ظلم سے پناہ جو شخص ظالم کے ظلم اور اس کے

خسر سے تنگ آگیا ہو وہ دس دن تک روزانہ سو مرتبہ سورہ قیل پڑھے اور پڑھتے وقت ظالم کا تصور ذہن میں رکھے، دسویں دن کسی نہر کے کنارے یا کسی ایسی جگہ پر کہ جہاں پانی بہہ رہا ہو بیٹھ کر حسب معمول سو مرتبہ سورہ قیل پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِيطُ بِمَكْنٰتِ الصَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ
عَزَّ الْعَالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ اَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فَلَائِیْ
ظَلَمْتَنِیْ زَاذًا اِنِّیْ لَا اَشْهَدُ بِذَٰلِكَ عَبْدُكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَا لَكَ
فَاَهْلِكْهُ اَللّٰهُمَّ سَوِّیْلُهُ سَبَّالَ الْهَوَانِ وَفَقِّمْنِیْ قَمِیْصَ
الرَّیْیِ اَللّٰهُمَّ اقْصِفْنِیْ فَاَحْذَهِمْ اَللّٰهُ بِذَٰلِکُمْ وَمَا
كَانَ لَہُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ ذَاتٍ ۵

فلانا کی جگہ اس ظالم کا نام لے اور خط کشیدہ جملہ کو دس مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ اس عمل کے نتیجہ میں ظالم کے ظلم سے محفوظ رہے گا بلکہ یہ عمل ظالم کی ہلاکت کا سبب بنے گا۔ حجب ترین عمل ہے۔

۲۔ جو شخص فجر کی سنتوں میں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد الم نشرح اور دوسری رکعت میں الم تر کیف پڑھے تو وہ پورے دن ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔

۳۔ جو شخص اس دعا کو طلوع آفتاب کے وقت تین مرتبہ

پڑھ لے وہ تمام دن ہر بلا اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 حَزْزًا مِّمَّا آخَافُ وَآخِذًا مِّنْ لَّا قُدْرَتَیْ لِّلْمَخْلُوْقِیْ مِمَّ الْخَالِقِ
 کَہِیْصَمٍ حَمِیْقٍ وَغَنَّتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ
 مَنۡ حَمَلَ ظُلْمًا وَحَسِبْنَا اللّٰهَ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۝
 ۴۔ ظالم کے پاس جاتے ہوئے اگر معوذتین پڑھ لیا جائے
 تو اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ اگر کسی ظالم سے ایسا براور تکلیف پہنچے کہ اندیشہ ہو تو
 اس دعا کو بکثرت پڑھے، الشار اللہ کوئی ایذا نہیں پہنچ سکیگی۔
 اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَکْمَ مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا
 هُوَ اَخِذٌ بِنَاصِیْتِہَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا
 فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَا اُرْسِلْتُ بِہِ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا
 غَیْرَکُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَ شَیْئًا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝
 ۶۔ ظالم کے سامنے یہ آیت پڑھ لینے سے اس کے شر سے محفوظ رہوگا
 فَسَتَذِکَّرُوْنَ مَا اَقُوْلُ لَکُمْ وَاَفِیْضُ اَمْرٍ اِلٰی اللّٰهِ
 اِنَّ اللّٰهَ بِصِیْرِ الْعِبَادِ ۝

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ہر نماز
 کے بعد اس آیت کو پڑھا کرے اور
 ذریتی کی جگہ اپنے رب کے کا نام ذہن میں رکھے۔

(۳۵) اولاد کا مطیع ہونا

فَأَصْلَحْنِي فِي دِينِي إِلَى مَبْتُ إِلَيْكَ وَإِلَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

۱۔ اگر نافرمان اولاد پر ایک ہزار مرتبہ التعلیل پڑھ کر دم کرے

جو شخص اس آیت کو گنبد پر کندہ

(۳۶) برائے مقبولیت

کراے یا تعویذ بنا کر اپنے وہ لوگوں

میں بہت مقبول ہوگا وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَ زَيَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ

وَ حَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝

۲۔ جو شخص سورہ محمد کو لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پیے گا

اس کی عام طور پر عزت ہوگی۔ نہایت مجرب ہے۔

۳۔ رمضان کے پہلے جمعہ کو ظہر اور عصر کے درمیان جو شخص یہ آیت لکھ کر اپنے

پاس رکھے گا وہ لوگوں میں مقبول ہوگا اور اس کی خوب عزت ہوگی۔

وَ إِن يَرَوْا آيَةً يُعْجِزْ أُولَئِكَ قَوْلًا مِّنْ حَسْبِكَ اللَّهُ مَعُواذٌ لِّذِي أَيْدِيكَ بِمَقْصُودٍ وَ بِلَا مَرْتَبَةٍ

فَإِلَّا يَأْتِيَنَّكَ أُولَئِكَ تَوَلَّوْا بَعْدَ الْوَعْدِ فَأَنْقَضْتُمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَفْتَدَيْنَا بَيْنَ تَكْوِيمِهِمْ وَ لَكِنَّ اللَّهَ

أَلْفَ بَلِيٍّ لَهُمُ الرَّانَةُ عَزَّ وَ جَلَّ حَكِيمٌ ۝ (۱۷) اہم باری تعالیٰ کو سونے وقت بکثرت پڑھا کرے

۴۔ بعض اولیاء اللہ نے تزییر فرمایا ہے کہ جو شخص بسم اللہ

الرحمن الرحیم چھ سو یکس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے

ایک دقار اور طغلت عطا فرمائے گا۔ مجرب ہے۔

۵۔ جو شخص یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر مجلس میں آئے گا تو نماز

اہل مجلس اس کی تعظیم کریں گے۔

ذُمَّ أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَّعَاسًا لِّيُغْشَى طَائِفَةٌ

مِنْكُمْ وَ طَائِفَةٌ تَذَاهَبُ لَهَا أَمْثَلُهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَطْمِئِنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ لَاحِقٍ

مِنْكُمْ وَ طَائِفَةٌ تَذَاهَبُ لَهَا أَمْثَلُهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَطْمِئِنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ لَاحِقٍ

نورہ زمانہ دارالعلوم لاہور سے لکھا۔

نورہ زمانہ دارالعلوم لاہور سے لکھا۔

ظَنَّ الْمُجَاهِلِيَّةُ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنْ
 الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ
 لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بَيِّتِكُمْ
 لَسَدِذَا الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ
 اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
 بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

(۳۷) غلام کی سرکشی
 حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بچہ یا غلام
 سرکش ہو تو یہ دعا پڑھ کر اس کے کان میں پھونکا جائے اور لکھ کر غوریز
 بنا کر پہنا یا جائے۔ انشاء اللہ اس کی سرکشی جاتی رہیگی۔

أَفَعْلَادِ بْنِ اللَّهِ يَتَّبِعُونَ ذَلَّةً أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا دَالِمُهُ يُرْجَعُونَ ۝

۱۔ بچہ کی بد خوئی کے واسطے اس آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالیں
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَلَيْسُوا فِي كَهْفِهِمْ
 ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَنَضْحَدُوا بِأَيْدِيهِمْ يُتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ
 لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا
 ۱۔ اگر کوئی غلام سرکش ہو تو اس کے پیشانی کے بال پکڑ کر اس
 آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے۔ انشاء اللہ فرماں بردار
 ہو جائے گا۔

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَ تَرٰی کُمْ مِمَّا مِنْ دَاۤیْمَةٍ اِلَآ
 هُوَ اِخَذُ بِنَاصِیۡتَہِمَاۤتِ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیۡمٍ ۝
 (۳۸) چوپایہ کی سرکشی کان میں پھونکے۔ انشاء اللہ وہ تابع ہو جائے گا۔

فَخَیَّرَ دِیۡنَ اللّٰهِ یَبۡتَغُوۡنَ وَلَآ اِسۡلَمَ مِنْ فِی السَّمٰوٰتِ
 وَاَلَا رِضۡطُوۡعًا وَاٰکِرَہَاۤ اِلَیۡہِ یَرۡجِعُوۡنَ ۔

(۳۹) چوپایہ کا عیب اگر گھوڑے یا کسی چوپایہ کے اندر کوئی
 عیب ہو تو اس کے چاروں کھروں پر

یہ عمل لکھا جائے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ ۔ رَحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔ قَاۤصَاۤتِہَاۃَ اَعۡصَاۡرٍ فِیۡہِ نَاسٌ
 فَاِذَا تَرَفَّتْ عَجۡفُوۡنُ عَجۡفُوۡنٍ شَآشِبَکَ شَآشِبَکَ شَآشِبَکَ ۔
 ۱۔ چوپایوں میں کوئی عیب ہو تو اس منتر کو کچھ کرا کے گلے میں
 لٹکا یا جائے۔

مُرَّ اَظۡلَمَہُ ہُو ہُو ہُو د ہست ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
 و ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو ۔ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰
 بِرَحۡمَتِہِ رَاحِلٌ وَاِذَا قُوۡۃُ اِلَآہِ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیۡمِ ۔

ابو جانہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک
 (۴۰) جنات سے حفاظت مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

سے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! حرات میں نے ایک آواز سنی
 کی آواز جیسی سنی اور جو کبھی مکھی کی بھنبھناہٹ کی صورت میں سنانا
 رہتی تھی اور کبھی جیسی چمک رہی تھی۔ میں نے سراٹھایا تو دیکھا کہ ایک
 سیاہ سا بے میسر گھر کے صحن کے اوپر کی جانب بڑھ رہا ہے، میرے
 دیکھنے پر اس نے میری جانب انگارہ پھیکا جیسے کہ آگ کی چڑگاری ہو۔
 تو آپ نے حضرت علیؓ کو حکم فرمایا کہ قتل دوات لاؤ اور یہ دعا لکھو۔
 ابو دجانہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو لے کر میں نے تعویذ بنا کر اپنے سر کے
 نیچے رکھ کر سو گیا۔ پوری رات جن کے رونے کی آواز آتی رہی اور یہ
 کہتے ہوئے سنا کہ اے ابو دجانہ تم نے تو مجھ کو اس تعویذ سے جلا دیا
 اسے ہٹا لو میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی میں تمہارے گھر بلکہ تمہارے
 پڑوس میں بھی نہیں آؤں گا اور نہ اس جگہ جہاں یہ تعویذ ہوگا۔
 تو جسے رات میں جن نظر آتا ہو وہ اس تعویذ کو اپنے سر کے نیچے بکھر
 سوجائے اور جس گھر میں آتا ہو اس گھر کے دروازہ پر اسے لکھ کر چپکائے
 انشاء اللہ کبھی جن نہیں آئے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ
 رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَى مَنْ يَطْرُقُ مِنَ الْعُمَامِ وَالذَّوَامِ
 إِلَّا طَائِرًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً
 فَإِن كُنْتُمْ عَاشِقًا مُوَلِّعًا أَوْ فَاجِرًا مُفْتَعِدًا أَفْهَدَ الْكِتَابُ اللَّهُ
 يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كِتَابٌ نَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ
 وَرَسُولُنَا يَكْتُمُونَ مَا تَكْتُمُونَ أَسْرُكُوا صَاحِبَ حَتَّابٍ هَذَا ۱

وَأُطْلِقُوا إِلَىٰ عِبَادَةِ الْأَصْنَامِ وَإِلَىٰ مَنْ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمُ اللَّهُ
 إِلَهُهَا خِزْلًا لِّمَا لَا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ
 وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ حَمْدٌ لَا يَبْصُرُونَ حَمْدَ عِشْقِ تَفَرَّقَ أَعْدَاءُ
 اللَّهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا حَوْلَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ قَسَبَ كُفْيِكُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 ۷۱، جسے آسیب وغیرہ کا اندیشہ زدہ یہ دعا پڑھ لے۔

انشار اللہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ جُئِمُ اللَّهُ الْخَالِقِ الْأَكْبَرِ
 حَزْزًا مِّمَّا آخَافُ دَاخِلًا قُدْرَةً لِّلْخُلُوقِ مَعَ الْخَالِقِ
 كَرِهِي عِصْمَ عِشْقِ وَعَنْتِ الْوَجُوهَ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ
 مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَحَسَبْنَا اللَّهَ دَلِيعًا الْوَكِيلِ

۷۲، سورہ فاتحہ، آیتہ الکرسی اور سورہ جن کی شروع کی پانچ
 آیتیں پڑھ کر پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹا ملا جائے
 بفضلہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

۷۳ آسیب زدہ پر یہ دعا پڑھ کر دم کرنے سے انشار اللہ فوراً اچھا ہو جائے گا
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - الْمِ الْمِ طه طس طسم کرہی عِصْمَ

بِسْ دَاتِقْرَأَنَ الْحَكِيمِ حَمْدُ عِشْقِ قِنْ دَا الْقَلَمِ وَمَا يَسْتُرُونَ
 ۷۴، آسیب زدہ یا مرگی کے مریض کے داسنے کان میں ان
 اور یا میں کان میں اقامت کہنا مفید ہے۔

(۶) حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس عمل کے نتیجہ میں بادور ہو جاتی ہو اور جن
جل جلالہ اس نقش کو ردی میں فلیتہ بنا کر کوئے چراغ میں رکھ کر تلوں کے تیل سے
روشن کرے اور آسیب زدہ کو اس کے سامنے بٹھائے۔ نقش یہ ہے :-

اللہم احرق الشیاطین

۱۳	۳	۲	۱
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۶	۷	۹
۱	۱۵	۱۴	۴

۷ جو شخص ان آیتوں کو لکھ کر تعویذ بنا کر پہنے گا ، وہ
شیاطین اور جن سے محفوظ رہے گا ۔

وَلَا يُوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ فَاللَّهُ
خَيْرُ حَافِظٍ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَا يَرِدُ ۝ وَحِفْظًا هَامٍ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ الرَّحِيمِ ۝ وَحِفْظًا
ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَمَعْلُومَاتُهَا
حَافِظُهُ ۝ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي
وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَالُ
لِمَا يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنُ وَثَمُودُ
بَلِ الدِّينِ كَفَرُوا فِي تَكْدِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِنْ دَرَاهِمِهِمْ مُحِيطٌ

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

(۴۱) خوف و ڈر علماء نے لکھا ہے کہ یہ آیتیں خوف اور ڈر اور آلام و مصائب کے واسطے نہایت

مخرب ہے۔

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَى طَائِفَةً مِّنكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِثْرٌ مِّمَّنْ قُلِ إِنِ الْأَمْرُ كُلُّهُ لِلّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَان لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبَيِّنَ إِلَيْكَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوَارَاتِ وَمَثَلُهُمْ فِي أَنْزِيلِ كَذَرِيعَ الْخَرَجِ شَطْرَهُ فَاسْتَرْكَا فَاسْتَغْلَطَا فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْدَىٰ يُجِيبُ الرَّاعِيَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

۲، اس دعا کا بکثرت پڑھنا خوف و ڈر کے واسطے نہایت مفید ہے۔

قَالَ اللَّهُ خَيْرُ مَا فِطَاءَ وَهُوَ أَسْرَحُ الْمَرَّاجِحِينَ ۝

۳ اگر کسی خوف زدہ کے اوپر یہ آیتیں پڑھ کر دم کیجائیں تو اس کا خوف جاتا رہے گا۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بَارَازًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوْا فِي أَذَانِهِمْ وَقُرْآنًا وَإِذَا كُنْتَ رَبِّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَةً وَكُنَّا عَلَى أَذْيَانِهِمْ تَقَوِّيًا ۝

۴ اگر اس دعا کو پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے پورے بدن پر پھیرے

(۴۲) دشمن سے حفاظت

تو دشمن سے محفوظ رہیگا۔ دشمن کے ہجوم سے بھی گزر جائے تو وہ اسے نہیں دیکھ سکیں گے

لَا تَدْرِي كُهُ أَلَا بَصَارًا ۝ هُوَ يَدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

۲، امام غزالی نے لکھا ہے کہ یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لئے اکسیر ہے۔

حَمْدُكَ كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۳۔ شرب جمعہ میں نماز عشاء پر یہ آیت ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ
 بنا کر باندھ لے تو دشمن کے ایذا سے محفوظ رہے گا۔ یہ عمل بہت مفید ہے۔
 وَأَذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الّذِي دَانَتْكُمْ
 بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا أَتَقْرَأُونَ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
 الصُّدُورِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَقْوَامًا يَتَذَكَّرُونَ
 بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا اعْلَمُوا
 هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝
 ۴۔ یہ آیت تائیس میں رمضان کو ایک بار ایک کاغذ پر
 لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے رکھنے سے ہمیشہ خوش رہیگا اور دشمنوں پر
 غالب رہے گا۔

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا
 النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝
 ۵۔ یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسے سیرا بر پڑھتا رہے
 تو جس ظالم و جابر کے پاس جائے اس کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔
 لَا يَجِيئُ اللَّهَ بِالْحَيِّ هَرَبًا بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظَلَمَ
 وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۝ ۶۔ وَكَانَ اللَّهُ مُبْلِغًا حِكْمًا تَك
 (پ، رکوع ۱)

۷۔ ان آیتوں کو شرب جمعہ میں بعد نماز عشاء لکھ کر باندھ لے
 تو دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

الَّذِينَ يُفْقِرُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالْفَقَرِ آءٍ وَالْكَافِرِينَ الْغَيْظُ
وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَالَّذِينَ إِذَا
فَعَلُوا فُلِحَتْ أَوْ ظَلَمُوا أُنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاَسْتَغْفَرُوا
لِلذُّنُوبِ بِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلَى مَا
فَعَلُوا أَوْ هُمْ يَعْلَمُونَ ۝ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ مَغْفِرَةٌ
مِّنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ۝

۷۱، اگر روزانہ صبح سویرے سورہ طہ پڑھ لیا کرے تو دشمن پر
غلبہ حاصل ہوگا۔ نہایت تجرب ہے۔

۷۲، سورہ نازعات دشمن کے مقابل میں پڑھنے سے اس کے
ضرر سے محفوظ رہے گا۔

۷۳ کسی تنہا جگہ میں بیٹھ کر سورہ کوثر تین سو مرتبہ دشمن پر غلبہ
حاصل کرنے کی نیت سے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کی مدد کرے گا اور
دشمنوں پر غلبہ رہے گا۔ بہت کارآمد عمل ہے۔

۷۴، یہ آیتیں دشمن پر فتنجانی کے لئے سیچر کے دن کسی ہتھیار
پر کندہ کر کے جس کے مقابلہ میں یہ ہتھیار لے کر جائے گا انشاء اللہ
فتح حاصل ہوگی۔

لَنْ يَصُرُّكُمْ إِلَّا أَذَىٰ مِّنْ دُونِ يُقَاتِلُكُمْ يُؤَلِّمُكُمْ
الْأَذَىٰ شَرٌّ لَا تُنْصَرُونَ ۝ صِرَ بَتٌ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ

أَيُّنَ مَا تَقِفُوا لَا يَحْبِلُ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلُ مِنَ النَّاسِ وَبَآؤُا
بِغَضَبِ مِنَ اللَّهِ وَصُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ط ذَالِكِ
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ذَالِكِ بِمَا عَصَوْا كَانُوا يَعْتَدُونَ ۝

دو تین ہادی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ
(۴۳) نظر بد پڑھ کر بھونکے اور پھر آگ میں ڈال کر اسکی
دھوئی اس شخص کو دے جسے نظر بد ہوگئی ہو، انشاء اللہ چھا ہو جائیگا
”الْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْكُفْرُ بَاطِلٌ“

۲، شرب جمعہ میں نماز عشاء کے بعد یہ آیت لکھ کر تعویز
بنا کر باندھنے سے نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي دَأْتَقَلَّمُ
بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَتَقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ تُهْدُوا
بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَا نُ قَوْمٍ عَلَى آَلَا تَعْدِلُوا ط
إِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

۳ جو شخص اس آیت کو زعفران سے لکھ کر یا رش کپانی
سے دھو کر اس پانی سے غسل کرے گا۔ اس سے انشاء اللہ نظر بد
دور ہوگی۔ آیت یہ ہے :-

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا
 وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ قُلْ مَنْ
 حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ ۖ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ
 قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ
 رَفِيءُ الْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنٌ وَالْأَسْخَرُ وَالْبَغْيُ
 بَغْيُ الْحَقِّ وَإِنْ تَشَاءُ كُونُوا بَالِلَةً أَوْ جَائِلَةً أَوْ
 تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

۱۷۔ یہ آیت لکھ کر دھو کر پینا اور تعویذ بنا کر پہننا نظر بد کے لئے
 نہایت مفید ہے۔

وَأَنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى يُقُولُوا يَا بَصَارِ هُمْ
 لَمْ يَسْمِعُوا الَّذِي كُذِّبُوا وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
 لِلْعَالَمِينَ ۝

۱۸۔ اس دعا کو پانی پر دم کر کے پینا اور تعویذ بنا کر پہننا دفع نظر
 بد کے لئے نہایت مجرب ہے۔

اللَّهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ ذَا السَّمِ الرَّحِيمِ ذَا الْوَجْهِ
 الْكَرِيمِ ذَا الْكَلِمَاتِ الثَّامَاتِ وَاللَّعْنَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ
 عَافِ قُلُوبَنَا مِنْ أَنْفُسِ الْحَيَّةِ وَالْعَيْنِ الْوَارِسَةِ - تلاں کی جگہ
 اس شخص کا نام لکھ جسے نظر بد ہو گئی ہو۔

۵۔ جو شخص صبح و شام اس دعا کو پڑھنے کا معمول بنالے گا وہ سانپ اور بچھو کے شر سے محفوظ رہے گا۔

سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ اِنَّكَ اِلٰهٌ نَجِيٌّ الْمُحْسِنِينَ
اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۵

۶۔ اس آیت کو زعفران و گلاب سے لکھ کر باندرھ لے تو موزی جانور سے محفوظ رہے گا۔

اِنَّ سَرَّ بَكْرُ اللّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضَ فِيْ
مِثْقَةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى اللَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَ النُّجُومُ مَسْتَحَرَاتٍ
بِأَمْرِہٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَاَلْاَمْرُ ۵ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۵ لَّانَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ۵
وَلَا تُفْسِدُوا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِہَا وَاَدْعُوْهُ خَوْفًا وَ
طُمَعًا اِنَّ سَرَّ حَمَّةَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۵

۷۔ محرم کی پہلی تاریخ کو یہ آیت لکھ کر دھوکہ پانی سے
گھر میں چھڑک دیا جائے تو وہ گھر سانپ بچھو اور تمام موزی جانور
سے محفوظ رہے گا۔

اَفَا مِنْ اَہْلِ الْقُرٰی اَنْ یَّاتِیَہُمْ بِاَسْنَابِیَاتٍ وَّہُمْ
نَائِمُونَ ۵ اَوْ مِنْ اَہْلِ الْقُرٰی اَنْ یَّاتِیَہُمْ بِاَسْنَابِیَاتٍ
وَّہُمْ یَلْعَبُونَ ۵ اَفَا مَنُوا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا یَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ

إِلَّا الْقَوْمَ الْخَاسِرُونَ ۝

۷۔ اگر سورہ فرقان تین مرتبہ لکھ کر بانہ لے تو موذی جانور سے حفاظت رہے گی۔

جھاڑنے والا اس شخص سے جسے
(۲۵) سانپ یا بچھوٹے کاٹ لیا ہو پوچھے

کہ درد کس جگہ ہے۔ جہاں وہ بتائے اس جگہ پر ایک چھری رکھ کر چند مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ پھر اس چھری سے بدن کو سہلاتا ہوا چھری نیچے کی جانب لائے۔ اس دوران بار بار اس دعا کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ درد اوپر سے اتر کر نیچے کو آجائے۔ جب درد بالکل نیچے کو آجائے تو اسے منہ سے جوس کر تھوک دے۔ انشاء اللہ زہر جاتا رہے گا مجرب ہے۔ وہ دعا یہ ہے :-

سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَعَلَى مُحَمَّدٍ فِي السُّرِّيَّانِ
مِنْ حَامِلَاتِ السَّمَاءِ أَجْمَعِينَ كَذَلِكَ يَجْزِي عِبَادَةَ الْمُحْسِنِينَ
إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ نُوْحٌ نُوْحٌ قَالَ لَكُمْ نُوحٌ
مَنْ ذَكَرْنِي فَلَا قُلْدَ عُرْهُ إِنَّ رَبِّي يَبْكِي شَيْءٌ عَلَيْهِمْ وَصَلَّى
اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

۱۔ سانپ کے ڈسے ہوئے کو یہ عمل کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلانے سے انشاء اللہ سانپ کا زہر اس سے زائل ہو جائے گا۔
نہایت مجرب ہے۔

مسار اساسا الى مسار امالي يرن يرن الى بامال
واصال باطوطو كالعو مسار اساب يا فارس اسر دو باب
هاكان ما اباين لها تارل اناسر كاس مقررنا كالم نصلو
باير صاسر دب اثا دين ودي۔

۳۷ جسے سانپ نے کاٹ لیا ہو اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے
تو انشاء اللہ سانپ کا زہر اثر نہیں کرے گا۔
كُوْدِيْ اَنْ تُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

۳۸ ، اگر کسی زہریلے جانور مثلاً سانپ وغیرہ نے کاٹ لیا
ہو تو جس جگہ پر کاٹا ہو اس کے ارد گرد گھماتے ہوئے سات مرتبہ
یہ آیت ایک ہی سانس میں پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ اس کا
زہر ختم ہو جائے گا۔

”وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ“

۳۹ جسے سانپ نے ڈس لیا ہو اسے ”العلیم المحکیم“
لکھ کر روغن زیتون میں ملا کر کھلانے سے وہ فوراً اچھا ہو جائیگا۔
۴۰ ، جس شخص کو سانپ نے ڈس لیا ہو یا کتنے کاٹ
لیا ہو، یا اس نے خود زہریلیا ہو اسے کھڑا کر کے اس کے دونوں
پیر کے چہار جانب نوہے کی پھری سے گول نشان کھینچے۔ نشان کی
ابتداء داہنے پیر کے انگوٹھے سے کرے اور چہار جانب پھیر کر انگوٹھے پر

اگر روک دے۔ اس طرح پر اس کے چہار جانب نشان کھینچ جلنے کے بعد دولوں پیروں کے درمیان ایک سیدھا نشان کھینچے۔ نشان مکمل کرنے کے بعد داہنے پیر کے تلوے کے نیچے سے اور بائیں پیر کی پنڈلی کی جانب سے مٹی اٹھا کر ایک پاک برتن میں ڈال دے اور اس میں اوپر سے پانی ڈالے۔ پھر چھری لے کر اسے دوسرے برتن کے بیچ میں اس طرح پر کھڑا کرے کہ اس کی لوک اوپر کی جانب ہو۔ پھر اس پانی کو جو پہلے برتن میں مٹی کے اوپر ڈالا تھا۔ اس چھری کے اوپر بہا لے جو دوسرے برتن میں کھڑا کر رکھا ہے اور اس دوران میں یہ منتر پڑھتا رہے۔ اس منتر کے ختم ہونے کے ساتھ پانی کا بہانا بھی روک دے۔ پھر تیسری مرتبہ اسی برتن میں اسی چھری کی نوک کو اوپر اور دستہ کو نیچے کرے اور منتر پڑھتا ہوا باقی ماندہ پانی کو اس چھری کے اوپر بہا ڈالے، پھر اس جمع شدہ پانی کو سانپ کے ڈسے ہوئے شخص یا گتے کے گلے ٹھونے یا زہر کے پئے ہوئے کو پلائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے سارا زہر جاتا رہے گا۔ نہایت تجرب عمل ہے۔ تا آنکہ اس پانی کو اگر کسی ایسے شخص کو پلائے جو اس کی اطلاع لے گیا یا ہو کہ فلاں کو سانپ نے ڈس لیا ہے تو اس کو پلانے سے ڈسے ہوئے شخص کا زہر ختم ہو جائے گا اور وہ شفا یاب ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

سارا سارا فی سارا عاتی نو نو نو نو انا دارھیا فنا

کے ساتھ ساتھ پانی کا ڈالنا بھی روک دے۔

پھر اس چھری کو دستہ کو اوپر اور نوک کو نیچے کر کے اسی برتن میں کھڑا کر دے اور پانی کو پھر تیسری مرتبہ اسی برتن میں اسی چھری کی نوک کو اوپر اور دستہ کو نیچے کرے اور منتر پڑھتا ہوا باقی ماندہ پانی کو اس چھری کے اوپر بہا ڈالے، پھر اس جمع شدہ پانی کو سانپ کے ڈسے ہوئے شخص یا گتے کے گلے ٹھونے یا زہر کے پئے ہوئے کو پلائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے سارا زہر جاتا رہے گا۔ نہایت تجرب عمل ہے۔ تا آنکہ اس پانی کو اگر کسی ایسے شخص کو پلائے جو اس کی اطلاع لے گیا یا ہو کہ فلاں کو سانپ نے ڈس لیا ہے تو اس کو پلانے سے ڈسے ہوئے شخص کا زہر ختم ہو جائے گا اور وہ شفا یاب ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

یا طواکا طوا بر مجلس ادننا اذ ضایفنا کاما یوقا بانیا
ساتیا کا طوطا صیاً دنا ابریس توتی تنادس



پیروں کے درمیان
لکیر کھینچنے کا نقشہ
سہولت کے لئے
دیا جا رہا ہے۔
ناہنے پیر کے

انگوٹھے سے نشان کھینچنا شروع کرے اور چار جانب پھر کر
وہیں لاکر رو کرے۔ اس طرح پر دونوں پیروں کے درمیان گول
دائرہ بن گیا۔ پھر دونوں پیروں کے درمیان ایک سیدھا نشان
کھینچے۔

جس شخص کو کچھونے ڈنک مار لیا ہو
(۲۶) کچھو کا ڈنک مارنا اگر وہ فوراً یہ دعا پڑھ لے تو زہر اثر
نہیں کرے گا۔

نُودِیْ اَنْ یُّوْرِیْکَ مَنْ فِی السَّارِ وَهَنْ حَوْلَہَا دُبْحَانُ
اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

۲، اگر کسی کو کچھونے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل پڑھ کر جھاڑنا

مفید ہے۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

شَجَّةٌ قَرِیْبَةٌ مِلْحَةٌ بَحْرِ تَقْطَا۔

۳۱۔ جو شخص اس عمل کو پڑھ لیگا اسے بچھوڑ تک نہیں مارے گا۔ اگرچہ بچھو کو پکڑ بھی لے۔ اور اگر اس نے ڈنک مار دیا تو اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور نہ تکلیف ہوگی۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ بِاَللّٰهِ وَبِسْمِ جِبْرِئِیْلِ وَمِیْکَائِیْلِ کَازِمِ
کَازِمِ سَیِّدِ اَزْمِ قَتِیْزِ اَلِیْ مَرْنِ اَلِیْ مَرْنِ یَشْتَا مَرِ اَیْشَتَا
مَرِ اَهْوَ ذَا هُوَ ذَا هِیْ لَمَطَا اَنَا الرَّا قِیْ دَا لَلّٰهُ الشَّاقِیْ۔
۳۲۔ اگر کسی کو بچھو نے ڈنک مار لیا ہو تو سورۃ الشقاق پڑھ کر دم کرنے سے آرام ہو جائے گا۔

(۳۷) کتے کا کاٹ لینا اگر کسی سے کتے نے کاٹ لیا ہو تو یہ عمل کسی نئے برتن پر رکھ کر دغ زبٹوں سے دھو کر اس شخص کو پلانے سے انشاء اللہ کتے کا زہر ختم ہو جائیگا مجرب ہے۔

”۱ ب ج ۱۵۷۱۵ باب اللد“

۳۳۔ جس شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو اسے ”العلیم الحکیم“ لکھ کر دھو کر پلانے سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

۳۴۔ اگر کسی کے اوپر کتا حملہ کرے تو گیارہ مرتبہ آیات پڑھے، انشاء اللہ اس کے شر سے محفوظ رہیگا۔

”وَكَلِّمُهُمْ بِأَيْسَرِ لِسَانٍ بِأَوْحَیْدٍ“

(۲۸) در دوسرے سر میں بانہ صاف جائے۔ انشاء اللہ در دہا تا رہے گا۔
مغرب ترین عمل ہے۔

”۴۴۴۴۴۴“

۲۔ جس کے سر میں در دہو یہ آیت لکھ کر اس کے سر میں بانہ صاف جائے، انشاء اللہ در دہم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌۢ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يُرِیْدُ اللّٰهُ
اَنْ یُّخَفِّیْفَ عَنْكُمْ وِخْلِقَ الْاَرْضِ نَسًا ضَعِیْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ قُلْ فِیْ قُرْبِیْ اُجِیْبُ
دَعْوَةَ الدّٰعِ اِذَا دَعَاۤتْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَمْ تَرَ اِلٰی سَبْحَیْكَ كَیْفَ مَدَّ اِلَیَّیْكَ وَكَوْشَاۤءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِی الْلَّیْلِ وَالنَّهَارِ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

۳۔ اگر کسی کے سر میں در دہو تو ان حروف کو کسی پاک لکڑی
یا جگہ پر لکھ کر پہلے حرف کو کسی میخ سے دیا یا جائے اور دہلے وقت
یہ دعا پڑھتا رہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی سَبْحَیْكَ كَیْفَ مَدَّ اِلَیَّیْكَ وَكَوْشَاۤءَ لَجَعَلَهُ
سَاكِنًا وَلَهُ مَا سَكَنَ فِی الْلَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اگر در دِختم ہو جائے تو یہ عمل چھوڑ دیا جائے اور اگر پہلے حرف
پر در دِختم نہ ہو تو اسی طرح دوسرے حروف پر کیا جائے۔ یہاں تک
در دِختم ہو جائے۔ اس عمل کے دوران جس کے سر میں درد ہے وہ
اپنے ہاتھ سے سر کو پکڑے رہے۔ انشاء اللہ انہیں حروف میں سے
کسی پر آکر در دِختم ہو جائے گا۔ حروف یہ ہیں :-

”ا ح ا ك ك ح ع ح ا ح م ح“

۱۔ جس کے آدھے سر میں درد ہو اس پر گیارہ مرتبہ یہ آیت
پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے۔ بہت تجربہ ہے۔
لَا يُصَدِّعُونَ عَفْوَ لَا يُنْزِفُونَ سے اخیر سورت تک
(سورہ واقعہ)

۲۔ بعد نماز عصر سورہ نکات پڑھ کر دم کرنا درد سر کو مٹا
مفید ہے۔

۳۔ در دِسر کے لیے سورہ العصر تین مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے
انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔
۴۔ سورہ کوثر سات بار پڑھ کر دم کرنے سے درد سر
جاتا رہے گا۔

۵۔ در دِسر کے لیے یہ آیت پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔
وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلُ .
۶۔ جس کے آدھے سر میں درد ہو اس کے یہ آیت زعفران کو

پڑے پر لکھ کر بانہ سے رو جاتا رہے گا۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

غلہ اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو تو اول دآخر میں تین بار درود
شریف اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنے سے درد ختم ہو جائیگا۔
أَلَمْ تَرَ إِلَى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ
سَاكِنًا۔

غلہ یہ آیت لکھ کر سر میں بانہ صفا آدھے سر کے درد کے لئے
نہایت مفید ہے۔

کہ یہ حصہ ذکر رحمۃ ربک عبدک زکریا اذ نادى
رَبَّهُ يَذَّاءُ خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ
الرَّاسُ شَيْبًا وَلَمَّا كُنْتُ يَدُ عَمَاءٍ رَبِّ شَقِيًّا ۝

غلہ آدھے سر کے درد پر یہ آیت پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ
فائزہ ہوگا۔

قُلْ إِنَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلُّ اللَّهُ قُلُّ أَفَاتَخَذَ
تُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۝

اگر کسی کے ابرو میں درد ہو تو یہ آیت سات
(۴۹) دردا برو بار پڑھ کر دم کی جائے۔

ذُكُوتَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ

نَبِيٍّ بَقَرَةٍ سَبْعَةٍ أَجْمَرٍ مَا نَفِدَاتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۱۔ در دایرہ کے واسطے یہ عمل سات بار پڑھ کر دم کرنا
مفید ہے۔

کہ بعض کفایتنا حدیث حق حسیاتنا۔

(۵۰) ضعف دماغ دماغ کی کمزوری کے واسطے اس آیت
کا روزانہ بعد نماز فجر دس مرتبہ پڑھنا

مفید ہے۔

فَقَرَّ قَلْبُنَا هَا سَلِيمًا رَكَّاعًا تَلَيْنَا حُلُمًا وَعِلْمًا وَسَخَّرْنَا
مَعَ دَاوُدَ الْجَبَالَ يُسَبِّحُونَ وَالطَّيْرُ وَكُنَّا قَائِلِينَ ۝

۱۔ جس کا دماغ کمزور ہو وہ ۲۷ فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ
اسم باری تعالیٰ "یا قُورِی" پڑھا کرے۔

۲۔ اگر کسی کا دماغ کمزور ہو تو ان آیات کو چینی کے پیٹ پر
لکھ کر اسے دھو کر یہ پانی اسے پلایا جائے۔

عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا
جَمْعَهُ قُرْآنَهُ مَاذَا آخِرَانَا فَاسْمِعْ نُرْنَاهُ ۝ بَلَىٰ هُوَ تَوَّانٌ
تَجِيدُ فِي لُجَّةٍ مُّخَفًّوْطٍ ۝

۱۔ یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے یا لکھ کر سر میں
بانا دھا جائے تو انشاء اللہ دماغ کی کمزوری دور ہو جائے گی۔

تَسْفِرُكَ فَلَا تَكُنْ فِي الْإِسَاءِ اللَّهُ .

۴۔ ضعف دماغ سے متعلقہ امراض کے لئے یہ آیت عفران

سے لکھ کر سر میں باندھا جائے۔ بہت مفید ہے۔

إِخْرَأْ ذَرِّيَّتَكَ الْكَرِيمَ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ
مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

ہر فرض نماز کے بعد ”الرحمن“ سو مرتبہ پڑھے

۵۔ نیان دور ہوتی ہے۔

۲۔ نیان دور کرنے کے لئے ہر فرض نماز کے بعد تیرہ مرتبہ
تَرَبِّ زِدْنِي عِلْمًا اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھی جائے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً
مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي .

۳۔ سورہ الشرح چینی کے پلیٹ پر عرق گلاب و زعفران سے

لکھ کر اکتالیس روز تک پلانا ازالہ نیان کے لئے بید مجرب ہے۔

۴۔ نیان کے لئے یہ آیت چینی ملے ہوئے لمبوں کے پانی سے
لکھ کر دھو کر پلانا مفید ہے۔

إِنِّي أَنَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ وَتَلَكُم مَّا قَدَّمُوا وَإِنَّا أَنَا هُمْ
وَحُلَّ شَيْءٌ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝

۵۔ دفع نیان کے لئے یہ آیت بعد نماز عشاء سوتے وقت

گیارہ مرتبہ پڑھی جائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

مُبَحَّانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ
الْحَكِيمُ ۝

(۵۲) بے خوابی
بے خوابی دور کرنے کیلئے سوتے وقت سات مرتبہ
یہ آیت پڑھی جائے۔

أَفَا مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أُنْيَا يُؤْتِيهِمُ يُاسُنَا يَا تَاوَهُمُ
نَاثِمُونَ ۝ أَوْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ أُنْيَا يُؤْتِيهِمُ يُاسُنَا ضَحَىٰ
وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝

۱۔ یَا حَىُّ یَا قَیُّوْمُ کا بکثرت پڑھنا بے خوابی دور کرنے کے
لئے مفید ہے۔

۲۔ سوتے وقت گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھ لینے سے نیند خوب آئے گی
إِنَّ اللَّهَ دَمَسُكْنَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

اگر کسی کو نیند بہت زیادہ آتی ہو تو سوتے
وقت یہ دعا پڑھ لے۔ انشاء اللہ نیند
کم ہو جائے گی۔

(۵۳) زیادہ نیند آنا
إِنَّ تَرَبَّكَمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ الزَّيْفَارُ
يَطْلُبُهُ مَثَلِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُودُ مَسْحَرَاتٍ بِأَمْرِهِ
أَكَلَهُ الْخَنَازِقُ وَالْمُرَبَّارِكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اُدْعُوا

رَبِّكُمْ تَضَرَّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يَحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَقْبَلُوا
فِي الْكَرْهِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَأَنصِرُوا خَوَافًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ
اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

سوئے وقت اس عمار کا پڑھنا زیادتی میں رکھ کر کرنے کے

۲ مفید ہے۔

أَخْبَسَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن يَتَّخِذُوا عِبَادِي سِ
آخِر سورت تک (سورہ کہف)

مرگی کے مریض کے سر میں یہ آیت تین بار لکھ کر
(۵۴) مرگی باننا مفید ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ شُمْ لَحْمٍ
يَتَوَبُّوْا فَلَهُمْ عَذَابٌ جَهَنَّمَ ذَلَهُمْ عَذَابُ الْخَرِيبِ ۝
۱ جس کو مرگی کا مرض ہو اس کے کان میں یہ دعا پڑھ کر
پھونکی جائے انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْمَص طَسْم كَرِيعَص
يُسْن وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ حَمَعَص ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝
۳ سورہ وائس مرگی کے مریض کے کان میں پڑھ کر دم کرنا مفید ہے
۴ سورہ تحریم پوری سورت پڑھ کر پانی پر دم کر کے مرگی کے
مریض کو پلا میں۔

۵ جو شخص سورہ سجدہ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اسے

مرگی کا دورہ نہیں پڑیگا۔

۱۔ سورہ فاختہ، آیتہ الکرسی اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر مرگی کے مریض پر دم کرنے اور پانی پر پڑھ کر اس کے منہ پر چھینٹا مارنے سے انشاء اللہ دورہ ختم ہو جائے گا۔

سر سام کے مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر پانی جلائے اور بارش کے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پلائی جائے۔ انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا۔

قَالُوا خَرُّوا وَإِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ كُنْتُمْ قَاعِلِينَ
قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا

۲۔ سورہ عنکبوت روغن بلسان پر گیارہ بار دم کر کے سر میں لگانے سے انشاء اللہ سر سام کا مرض ختم ہو جائے گا۔ جریگا۔
۳۔ اسم باری تعالیٰ یا مُقْسِطِین سو بار پڑھ کر سر سام کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہفاقہ ہوگا۔

سات کنوڑی کے پانی پر یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہوگا۔ بہت مجرب ہے۔

سورہ جن ابتداء سورت سے رشتہ تک۔
۲۔ سورہ معوذتین بھی حسب ترکیب سابق پانی پر دم کے مریض کو پلایا جائے۔

مریض کے سر میں یہ آیت لکھ کر باندھی جائے
(۵۷) ہزیان انشاء اللہ اس کا ہزیان دور ہو جائے گا۔

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ۔

۲۔ ازالہ ہزیان کے لئے بعد نماز فجر مریض کے سر پر داہنا ہاتھ پھرتے ہوئے سات بار یہ دعا پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔

۳۔ ہزیان کے مریض پر اسم باری تعالیٰ یا مُقِيَّتُ یا مَخْ سُو پچاس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔

(۵۸) مایخولیا جسے وہم کی بیماری ہو اس پر سہ نماز کے بعد گیارہ مرتبہ معوذتین اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے۔

مَا جَعَلْتُ بِهِ الْمَسْحُورَاتِ اللَّهُ سَيِّئُ طَلْعٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۱۔ مایخولیا کے مریض کے سر پر یہ آیت تین سو تیرہ مرتبہ روغن جنیبی پر دم کر کے مالش کیا جائے

فَانْظُرْ إِلَى آثَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ كَيْفَ يُغْنِيكَ عَنْهَا مِمَّا كُنْتَ تَعَدُّ مَوْتِيهَا إِنَّ ذَلِكَ لَمُحْيٍ ۚ اَلَمْ تَوْفَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

۲۔ سورہ قی لکھ کر پانی سے دھو کر پلادنے مایخولیا کیلئے

مفید ہے۔

نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورہ
ملک پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کے واسطے

(۵۹) آشوب چشم

مفید ہے۔

۱۔ آشوب چشم پر پندرہ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے
انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

رَبَّنَا آتِنَا ثَوْرًا نَادَا غُفِرَ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ

۲۔ اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو روزانہ یہ آیتیں تین بار پڑھ کر
دم کی جائیں۔ انشاء اللہ آنکھوں کا دکھنا بند ہو جائے گا۔

اللَّهُ تَوَكَّلْ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِثْلُ ثَوْرٍ لَا يَشْكُرُ
فِيهَا سُبْحًا مِّنْ دَلِيلٍ يُرْزَقُ مَن يَشَاءُ يُغَيِّرُ حَبَابٍ
نَّك - (پہلے رکوع ۱۱)

۳۔ سورہ حم سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس پانی
سے آنکھوں کا دھونا آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔

۴۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ
سورہ کوثر پڑھ کر دم کرنے سے انشاء اللہ آشوب چشم سے نجات ملیگی
تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر آنکھوں پر دم کیا جائے
(۶۰) ناخونہ انشاء اللہ ناخونہ ختم ہو جائے گا۔

۲۔ یہ آیت لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے ناخونہ سے محفوظ رہیگا۔
 وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدَا اَنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ
 عَلَى مَا اَدْءٰی مُّؤَنَّا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

۳۔ سورہ حم سجدہ لکھ کر بارش کے پانی سے دھویا جائے اور
 اس پانی سے سر سے پیچھے آنکھوں میں لگانے سے انشاء اللہ سفیدی ختم
 ہو جائے گی۔ تجرب ہے۔

(۶۱) موتیابن۔ ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت تین مرتبہ پڑھ کر
 انگلی پر کھونک مار کر آنکھوں پر پھیرا جائے۔
 موتیابن کے واسطے مفید ہے۔

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدًا ۝
 ۲۔ سورہ لیلین پڑھ کر سر سے پر دم کر کے آنکھوں میں لگایا جائے
 انشاء اللہ موتیابن جاتا رہے گا۔

(۶۲) زخم چشم۔ سورہ ہمزہ پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کیا جائے
 انشاء اللہ شفا ہو گا۔

۳۔ جس کی آنکھ میں زخم ہو یا چوٹ لگ گئی ہو اس کے گیارہ مرتبہ
 ”النافع الباسی“ پڑھ کر دم کیا جائے۔

اگر کسی کے آنکھ میں روہا ہو تو عروج ماہ میں ہفتہ کے
 دن یہ حروف مقطعات لکھ کر اسے دھو کر وہ پانی
 (۶۳) روہا پلایا جائے۔

الم المص الم کر بعض جمع ست طه طسم حم
یسن ص ق ن ۔

۲۱ حکم کی آنکھوں میں رہا ہوا کی آنکھیں سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کی جلے
انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ تَوَدَّ بَصْرِيْ وَاجْمِلْهُ الْوَارِثَ وَارِثِيْ فِي الْعَدُوِّ
وَاشَارِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰی مَا ظَلَمْتَنِيْ ۝

اگر کسی کو رتوند ہو گیا تو سورہ قیامہ سرمہ پر دم کر کے
(۶۴) رتوندرا آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا

۳۱ اسم باری تعالیٰ "یا شکور" دس مرتبہ رتوندی کے مریض کی
آنکھوں پر پڑھ کر دم کیا جائے۔

۳۲ اگر کسی کو اس قسم کی رتوند ہو کہ دن میں دکھائی نہ دیتا ہو تو
ہر فرض نماز کے بعد "یا قوی" ایک سو ایک بار پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر
آنکھوں پر پھیری جائیں۔

۳۳ دن کے رتوندہ کے لئے صبح و شام سو بار یہ آیت پڑھنا
نہایت مفید ہے۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِكَ وَلَکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ

ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر نمین مرتبہ
(۶۵) ضعف بصر درود شریف اور گیارہ بار "یا نوس"

پڑھ کر انگشت شہادت پر پھونک مار کر آنکھوں پر پھیر لیا جائے

ضعف بصر کے لئے مفید ہے۔

۲۔ جس کی آنکھوں کی بینائی کمزور ہو گئی ہو وہ نماز فجر کے بعد یہ آیت پانچ مرتبہ پڑھ کر انگلیوں پر پھونک کر آنکھوں پر پھیرے —
الشار اللہ بینائی ٹھیک ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالدَّرَجٰتِ مِثْلُ نُورِ كَوْكَبٍ
فِيهَا مِصْبَاحٌ اَلْوَيْضَابَاحُ فِي نُرٍ جَاجِيۃٌ اَلزَّجَاجَةُ كَاَنَّهُمَا كَوْكَبٌ
دُرِّيٌّ يُّوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مِّبَارَكَةٍ تَرِيثُ نَارَ لَا شَرْ قَبِيۃٍ
وَلَا غُرْبِيۃٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيۡءُ وَكُلُّ مَسْسِئَةٍ نَّارًا
نُّوِّرُ عَلٰی نُورِ يَهْدِيۡ اِلَیْهِ اللّٰهُ لِلنُّوْرِ ۝ مَنْ يَّشَاءْ مَوْجِبُ
اَللّٰهُ اَلَا مِثَالُ النَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيۡمٌ ۝

۳۔ ضعف بصر کے واسطے اس دعا کا پڑھ کر دم کرنا مفید ہے
يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ يٰ سَمِيعُ الدُّعَاۗءِ يٰ لَطِيْفُ لِمَا يَشَاءُ
اَحْفَظْ عَلٰی بَصَرِي ۝

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت رسول کے
(۶۶) در دکان تیل پر پڑھ کر کان میں ٹپکا یا جائے، درد جاتا

سہے گا۔

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُرَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عِنْدَهُ
مُسْتَوْسًا ۝

۴۔ جس کے کان میں درد ہو اس کے اسم باری تعالیٰ یا سَمِيعُ

اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے، انشاء اللہ شفا ہوگا۔

۳۱ کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔

انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ تجربہ ہے۔

كَانَ لَمْ يَمْعُرْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا فَبَشَّرَهُ

بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

۳۲ اگر کسی کے کان میں درد ہو تو یہ آیت قلعی شدہ تانبے

کی طشتری پر حرق کنندہ نائے لکھ کر شہر سے دھو کر وہ شہد آگ پر

پکایا جائے اور پھر اس کے کان میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

نہایت تجربہ ہے۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَمِيتِ وَيُخْرِجُ

الْمَمِيتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأُمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ

فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝

۳۳ عمر بن ثابت سے مروی ہے کہ ایک شخص سے کان کے

اندرونی حصہ میں مچھر ٹپس گیا جس کی تکلیف سے وہ شخص دن رات

پریشان رہنے لگا اور اس کا سکون جاتا رہا، اس کی یہ کیفیت دیکھ کر

ایک صحابی نے ارشاد فرمایا کہ تین مرتبہ یہ دعا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر

کان میں ڈالو، انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے

يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ يَا عَلِيَّ يَا عَظِيمُ أَخْرِجِ الْبَعُوضَةَ

مِنْ أُذُنٍ -

(۶۷) کان کا بہنا اگر کسی کا کان بہتا ہو تو سورہ اعلیٰ میں بار
پڑھ کر کان میں دم کیا جائے۔

۲۔ جس کا کان بہتا ہو اس کے کان پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھی
جائے، انشاء اللہ کان بہنا بند ہو جائے گا۔

لَوْ أَنزَلْنَاهُذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ سَآخِرَ سُوْرَةٍ
تِلْكَ (سورہ حشر)

(۶۸) بہراپن اگر کوئی شخص اونچا سنتا ہو تو یہ آیت سات بار
پڑھ کر دم کیا جائے۔

رَادَّ أَثَرُ الْقُرْآنِ فَأَمْتَعُوْا الْمَوَدَّاتِ نَضِيتُوا الْعَلَمُ
تَرْحَمُونَ ۝

(۶۹) کان کا بجنا اگر کسی کے کان بجتے ہوں تو یہ آیت پڑھ کر
دم کی جائے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
الْكَفَّارِ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّرْتَدُّ عَنْهُمْ سَوَاءٌ لِّمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللهِ وَرِضْوَانًا سَيَمَاهُمْ فِيْ رُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَدْلُوْهُمْ فِيْ التَّوْرٰتِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ
كَذٰرِعٍ اَخْرَجَ شَطْنُهُ فَاَسْرٰ رَاً فَاَسْتَعْلَطَ فَاَسْتَوٰى
عَلٰى سُوْقَيْهِ يُجِوِبُ الزُّرَّاعَ لِيَكِيْفِيْظَ يٰۤاَهُمُ الْكٰفِرَاسَ طَوَعًا وَاللّٰهُ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا
عَظِيمًا ۝

۲۔ اسی آیت کو روغن گل پر دم کر کے کان میں ٹپکایا جائے
انشار اللہ کان کا بجنابن ہو جائے گا۔

جسے نکسیر کی بیماری ہو یا منہ سے خون آتا ہو تو یہ
(۷۰) نکسیر نقش لکھ کر پانی سے دھو کر اسے پلایا جائے اور
بکھ کر مریض کو باندھا بھی جائے۔

لوطا	لوطا	لوطا
لوطا	لوطا	لوطا
لوطا	لوطا	لوطا

۳۔ جسے نکسیر ہوا سے یہ آیت گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا
جائے انشار اللہ خون کا آنا بند ہو جائے گا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ
أَفَلَنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ۔

۳۔ اگر کسی کو نکسیر ہو تو یہ آیت لکھ کر دونوں آنکھوں کے
درمیان باندھ دیا جائے۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا الْكُمُ
فَاخْشَوْهُمْ تَزَادُهُمْ إِيمَانًا وَتَأْوَلُّوا حُسْبَانًا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ اِلَىٰ دِيَارِهِمْ لَمْ يَأْخُذْ عَلَيْهِمْ سُرُورٌ ۚ وَابْتَغُوا
 رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

۴۔ نکیر کے مریض پر گیارہ مرتبہ درود شریف گیارہ بار سورہ

فاتحہ گیارہ بار آیتہ الکرسی گیارہ مرتبہ سورہ کافرون
 گیارہ بار سورہ اخلاص گیارہ بار معوذتین پھر گیارہ بار سورہ فاتحہ اور
 گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کیا جائے انشاء اللہ شفا یاب ہوگا
 بہت مجرب ہے۔

۵۔ یہ آیت کتان کے کپڑے پر لکھ کر نکیر کے مریض کے رہنے

ہاتھ پر باندھنا مفید ہے

وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ اَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ
 وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَيَلْقٰهُمُ اللّٰهُ
 وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی

ہوں تو گیارہ بار یہ آیت کسی کھانے ن چیز پر

پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ
 لَهَا فِجْرًا ۝

۶۔ تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر نزلہ و زکام کے مریض پر دم

کیا جائے۔ انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

(۷۲) درودِ دانت جس کے دانت میں درد ہو وہ اس آیت کو
کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے
انشاء اللہ دانت کا درد جاتا رہے گا۔

يَكُلُّ نَسَاءً مُسْتَقَرًّا وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ .

۲۔ اول و آخر سات مرتبہ درد و شریف اور تین مرتبہ ان
کلمات کو پڑھ کر دانتوں پر دم کیا جائے۔ اس سے دانتوں کا درد
کم ہو جائے گا۔

اَلْقُرُونُ يَلْقَوْنَ تَالْقُرُونِ

۳۔ کسی کے دانت میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کی جائے۔
قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَنَزَحَتْ الْبَاطِلُ طَائِفَاتٌ الْبَاطِلُ كَانَ
زَهُوًّا وَنُزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝

ط کسی کے داڑھ میں درد ہو تو وہ اس عمل کو کاغذ پر
(۷۳) درودِ داڑھ لکھ کر جب داڑھ میں درد ہو اس کے نیچے دبائے
انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَنَا قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ
وَهِيَ رَمِيمٌ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ
بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ هُوَ سَمِيعٌ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِآيَةِ
اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ جَهَكَ ط ك ه م ط س م ط س م

۱۔ کسی کے دائرہ میں درود ہو تو یہ دعائیں مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کہہ کے دانتوں کے اوپر ملیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
 حَمْدُكَ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْكَنْ۔

۵۔ سورہ فاتحہ اور سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دائرہ کے در پر دم کرنا مفید ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَكَ فِي السَّيْلِ مِنَ الْمَالِ مَنَعٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 نماز وتر کی پہلی رکعت میں اِذَا حَبَاءٌ
 نَصَرَ اللّٰهَ اور دوسری رکعت میں

(۷۴) دانتوں کا ہلنا

ثبت ۱۱ اور تیسری رکعت میں قل هو اللہ ما کی مداومت دانت کی تمام تکلیفوں میں مفید ہے۔

۱۲۔ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل نماز برائے ایصال ثواب حضرت اویس قرنیؓ اس طرح پڑھی جائے کہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، انشاء اللہ دانتوں کا ہلنا بند ہو جائے گا۔

۱۳۔ ”لَا يَعْجَلُونَ“ کہتے ہوئے دانتوں کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرنا مفید ہے۔

(۵) **نقص کلام** اگر کوئی شخص ٹھیک سے بولنے پر قادر نہ ہو تو پانچوں نماز کے بعد اکیس اکیس مرتبہ

یہ آیت پڑھنا بہت مفید ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدًا
مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

۱۔ سورہ بنی اسرائیل کا نقش لکھ کر دھوکہ پلانے سے زبان کی بنش انشاء اللہ دور ہو جائے گی۔

۲۔ اکتالیس دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کے چبانا نقص کلام دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدًا
مِّنْ لِّسَانِي ۝

۳۔ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد سورہ والتین اکیس اکیس مرتبہ پڑھی جائے انشاء اللہ زبان میں جو کچھ نقص ہو گا دور ہو جائے گا۔

۴۔ مغرب بعدام پر ایک سو ایک بار یہ آیت پڑھ کر دم کر کے کھانا لکنت کے واسطے بہت مفید ہے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ
عُقْدًا مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

۵۔ شب جمعہ میں چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یسین، دوسری رکعت میں

فاتحہ کے بعد سورہ دھان اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد
سورہ المسحر تازیں اور چوتھی رکعت میں سورہ منک اور پھر سلام
پھیر کر اپنی لکنت کے درمیان کی دعا کرے، انشاء اللہ زبان جاری
ہو جائے گی۔ بہت عجیب ہے۔

(۷۶) زبان کی سوچن اکتالیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کیا
جائے۔ زبان کی سوچن عظم ہو جائیگی

إِنَّ اللَّهَ يُسَيِّدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَتَنْتَهِزُ
ذَلِكَ إِنَّمَا أَتَسْكَبُ مَا فِي أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ
بعد نماز فجر مغرب اکیس اکیس مرتبہ اسی آیت کا پڑھنا زبان
کی سوچن کے واسطے مفید ہے۔

۱۔ زبان کی سوچن پتہ میں سومرتبہ اسم باری تعالیٰ یا اُمُّوْمِنْ
پڑھ کر دم کرنے سے سوچن جاتا رہے گا۔

(۷۷) لقوہ جس شخص کو لقوہ ہو گیا ہو اسے یہ آیت لکھ کر تعویذ
بنا کر گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہوگا۔

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَيِّتَنَّكَ قَبْلَةً
تَرْضَاهَا قَوْلٍ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

۱۔ اسی آیت کو ایک سو ایک بار پانی پر دم کر کے لقوہ کے
مریض کو پلائیں۔

(۷۸) منہ کی پھنسیاں سے گھس کر پھنسیوں اور چھالوں پر

لگایا جائے۔ انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

۲۔ سورۃ الضحیٰ اکتالیس بار چینی پردم کر کے چبانے سے انشاء اللہ تمام پھنسیں ختم ہو جائیں گی۔

۳۔ سورۃ اخلاص بھی اکتالیس بار چینی پردم کر کے استعمال کرنا مفید ہے۔

(۷۹) خلق کی خراش اور درد کے لئے

کے مکھن پردم کر کے خلق کے اندر لگائیں اور اسی آیت کو سات بار نمک پر بھی پڑھ کر لگائیں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ تجربہ ہے۔

۲۔ خلق کے درد کے لئے اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں

پھنیں، انشاء اللہ شفا ہوگا۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيمِ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّن رَّبِّيْ سَلَامٌ مِّن قَوْلِ اَقْوَمِ
رَبِّ الرَّحِيمِ

۳۔ یہ آیت لکھ کر پہننا گلے کی تمام بیماریوں کے لئے نہایت

مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مُعِيشَا بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

(۸۰) در در گردن
گرہ در و کئے یہ آیت کسی کاغذ یا
پٹے پر لکھ کر گلے میں لٹکایا جائے مفید ہے

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا لَّا يَكْفِيْهِمْ إِلَّا إِذْ قَالُوا
قُلُوبُنَا مَقْصُورُونَ ۝

۱۔ بعد نماز فجر کتا لیس مرتبہ یہ آیت پڑھ کر گہ در گردن پر دم
کیا جائے انشاء اللہ در در جاتا رہے گا۔

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
فَتَنَبَّأْنَاكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

(۸۱) اُماس گلو
اماس گلو کے لئے یہ آیت لکھ کر گلے میں
لٹکانا بہت مفید ہے۔

فَلَوْلَا يَلْعَنُ الْخَلْقُومُ وَأَنْتُمْ حِينَتِيذًا تَنْظُرُونَ
وَأَنْتُمْ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ ذَلِكَ إِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَا
إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ مَدْيَنَ بْنَ تَرْجَعُوا نَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

(۸۲) چکی
تین سانس میں پانی پییں اور ہر سانس پر سات
مرتبہ ”یا حفیظ“ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ چکی

بند ہو جائے گی۔

(۸۳) سینہ کے درد کے لئے یہ آیت لکھ کر گلے میں پہننا
 درد سینہ بہت مفید ہے

أَقَمَنْ قَسْرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ إِلَّا سَلَامَ .

۲ سات مرتبہ یہ آیت پانی پر پڑھ کر مریض کو پلایا جائے
 انشاء اللہ سینہ کا درد جاتا رہے گا۔

”شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ط“

۳ اکتالیس مرتبہ یہ آیت آب زمزم پر پڑھ کر پلنے سے
 انشاء اللہ درد سینہ ختم ہو جائے گا۔ تجرب ہے۔

”وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ط“

(۸۴) اگر کسی کو کھانسی ہو تو یہ آیت اکیس مرتبہ سیاہ نمک
 اکتالیس پر دم کر کے چٹایا جائے۔

وَشَدَّ دُفَا مُلْكُهُ وَفَصَلَ الْخَطَابِ ۝

۲ سورہ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلانا کھانسی

کے لئے بہت مفید ہے۔

۳ اکتالیس بار یہ آیت پانی پر پڑھ کر پلانے سے انشاء اللہ
 کھانسی میں کمی ہو جائے گی۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ ۝

۴ اگر کسی کو کالی کھانسی ہو تو سات دن تک اکتالیس مرتبہ

سورہ الم نشرح پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی سورت کو

لکھ کر گلے میں لٹکائیں انشاء اللہ شفا ہوگا۔ مجرب ہے

۵۵۔ سورہ غاشیہ میں بارپانی پر دم کر کے پلانا اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہننے سے کافی کھانسی ختم ہو جائے گی۔ بہت مفید ہے اگر کسی کے پھیپھڑے میں درد ہو یا پانی بکریا (۸۵) درد پھیپھڑے ہو تو اول و آخر تین تین مرتبہ درد شریف اور گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے اتنا لیس روز تک مسلسل مریض کو پلایا جائے نہایت مجرب ہے۔

الَّذِينَ عَلِمُوا الْقُرْآنَ خَلَقُوا نَسَاتُ عَلَّمَهُ الْيَمَانِ
اَسْمُنْ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَالْجُمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ
وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ
(سورہ الرحمن)

۲۔ پھیپھڑے کے مریض کو "السلام المؤمن" تین سو بار مٹھائی پر دم کر کے کھلایا جائے۔

۳۔ سورہ یسین ابتداء سے پہلے مبین تک سات بار پانی پر دم کر کے پھیپھڑے کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے بہت نافع ہے۔

دومہ کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالا جائے (۸۶) دومہ فائدہ ہوگا۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ الْمُؤْمِنُوْنَ

كُلُّ مَنْ يَأْتِي اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا يَفْرِقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَانَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ عَلَيْنَا مَثَلاً كَمَا جَعَلْتَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَثَلاً لِّآيَاتِهِ ۚ دَافِعْ عَنَّا فَإِغْزِلْنَا ۚ إِنَّا رَحِمَتَنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

۱۲ آیت الکوسیٰ خالد بن "تک لکھ کر مریض کے گھریں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

۱۳ سورہ فاتحہ چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھ کر سات یوم تک مسلسل دمہ کے مریض کو پلایا جائے۔ بہت مفید ہے۔

اگر کسی کے دل میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر تعمیر (۸۷) درِ دل بنا کر گلے میں اس طرح لٹکایا جائے کہ غریزہ دل پر لٹکا رہے۔ انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔

يُخْرِجُ مِنْ بَطْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۝

۱۴ چینی کی پلیٹ پر سورہ فاتحہ لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی دل کے مریض کو پلایا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔

(۸۸) دل کا دھڑکنا اگر کسی کا دل دھڑکنا ہو تو یہ آیت لکھ کر
گلیں اس طرح پڑھ لکھایا جائے کہ تعویذ

ہمیشہ دل پر ہی پڑا ہے۔

”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“

۱۲ آیتہ الکرسی اور سورہ بقرہ آمن الرسول سے آخر
سورت تک لکھ کر گلیں لٹکانا دھڑکن کو دور کرنے کے لئے
نہایت مجرب ہے۔

۱۳ کسی برتن پر یہ آیت لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پلانا
دل کی دھڑکن کے ازالہ کے لئے کیس ہے۔

”اَلَمْ تَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ الَّذِي
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا اَفْرَغْتَ فَاِنْصَبْ ۝ وَاِلَىٰ
رَبِّكَ فَارْجِعْ ۝“

۱۴ یہ آیت لکھ کر دھو کر پینے سے انشاء اللہ دل کا دھڑکنا
جاتا رہے گا۔

”يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُرِئَ عَلَيْكُمْ مِّنْ الْكِتٰبِ فَلْيَسْمِعُوْا وَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِيْ اَطَعْتُمْ مِّنْ جُوعٍ
وَأَمْنٍ مِّنْ خَوْفٍ ۝“

۱۵ بعد نماز فجر اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکیس

دن تک اختلاج قلب کے مریض کو پلا یا جلے۔ انشاء اللہ بہت
فائدہ ہوگا۔

مَرَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

۷۔ سورہ یسین بارش کے پانی پر دم کر کے اختلاج قلب
کے مریض کو گیارہ دن تک پلانا نہایت مفید ہے۔ بہت مجرب ہے۔
دل کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں
(۸۹) دل کا ڈوبنا باندھنا اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر

پلانا بہت مفید ہے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا
مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ
هُوَ الْعَفُوفُ الرَّحِيمُ ۝

۸۔ یہ آیت پانی پر دم کر کے سات دن تک پلانا دل کے
تمام امراض کے لئے فائدہ بخش ہے لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ
الْأَوَّلَ بِأَلْحَقِّ سے آخر سورت تک (سورہ فتح)

جس کے معرہ میں درد ہوا سے بعد نماز فجر
(۹۰) درد معرہ اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے اکیس
دن تک پلایا جائے۔

مَرَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

عَلَّ معدہ کے درد کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالیں اور چینی کی رکابی پر لکھ کر دھوپ یا کھجور پالے۔ تشاء اللہ شفا ہوگا۔

أَفَعَلِرَبِّينَ اللَّهُ يَبْعُونَ ذَلَهٗ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ طَوْعًا ذَكْرًا هَٰذَا إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝

۳۰ سورہ یسین بارش کے پانی پر دم کر کے گیارہ دن تک
معدہ کے مریض کو پلانا نہایت اکیر ہے۔

۳۱ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور اسی کو
لکھ کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ معدہ کا درد جاتا رہے گا۔

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُفْعَلُ بِي مَا يُفْعَلُ بِالْأَنبِيَاءِ ۚ

۳۲ اگر تم معدہ میں درد ہو تو گیارہ روز تک یہ آیت گیارہ
بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں لٹکایا بھی جائے
انشاء اللہ درد بالکل ختم ہو جائے گا۔

أَتَحْسِبُنَا أَمْهَاتَ خَلْقٍ كَذِبًا ۖ أَتَنْكُرُنَا إِلَٰهًا
تَرْجَعُونَ ۝ قَتَلْنَا اللَّهَ الْمَلِكُ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝

۳۳ جسے تم معدہ میں درد ہوا سے سات دن تک تین
سیاہ مرنج پر اکیس بار سورہ اخلاص پڑھ کر کھلانا ناف ہے۔

(۹۱) بارہوی مضمی اگر کوئی شخص زیادہ کھالے اور بد مضمی کا اندیشہ ہو تو کھانے کے بعد ہاتھ سے اپنے پیٹ کو سہلاتا ہوا

اوپر سے نیچے کولائے اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے، انشاء اللہ بد مضمی نہیں ہوگی، محبوب ترین تم ہے، تا آنکہ ہمیں یہی کبھی مفید ہے۔

اَللّٰیْلَةُ لَیْلَةُ عَیْدِیْ یَا کَرِیْمُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْ سَبْدِیْ
اَرِیْ عَیْدِ اللّٰهِ اَلْقَرَشِیْ

۱ سات مرتبہ یہ آیت نمک پر دم کر کے کھلایا جائے مضمی کیلئے بہت مفید ہے
وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلُوْا مَا اَنْزَلْنَا لَکَ
اِلَّا مُبَشِّرًا اَوْ نَذِیْرًا

۲ جسے بد مضمی ہو گئی ہو اسے سورہ قدر گیارہ بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو تو سات مرتبہ
(۹۲) درود پر پیٹ یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔

وَاللّٰهُ اَخْرَجَکُمْ مِنْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِکُمْ

۱ گیارہ بار یہ آیت پانی پر یا کسی پینے کی چیز پر دم کر کے پلانے سے انشاء اللہ پیٹ کا درد جاتا رہے گا۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

۲ سورہ قصص اور سورہ لقمان پانی پر دم کر کے پلانا پیٹ کے درد کے لئے نہایت اکیر ہے۔

۱۷ سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، معوذتین اور سات مرتبہ
یہ دعا پانی پر پڑھ کر پلانا قبولیج کے لئے بہت نافع ہے۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ الْعَظِيمِ وَقَدْ رَتِبَ الْتِي لَا تَمْنَعُ مِنْهَا
مِنْ شَرِّ مَا أَجَدَ مِنْهُ

۱۸ پانچویں مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا بَاسِيطُ یا کَرِيمُ پانی
پر پڑھ کر پلانا بھی قبولیج کے لئے بہت نافع ہے۔

اگر کسی کو دست آتا ہو تو سات دن تک یا آیت
(۹۳) دست ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کر کے پلا یا جلے۔
نہایت اکیر ہے۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝

۱۹ جسے دست آرہے ہوں اسے پہلے دن بسم اللہ اور دوسرے
دن بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد لله لا اله الا هو الْحَيُّ الْقَيُّومُ
لکھ کر سپٹ پر باندھا جائے۔

۲۰ اگر کوئی دست آتے ہوں تو اکیس دن تک یہ آیت لکھ کر
پانی میں دھو کر پلا یا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں پہنا یا بھی جائے۔
بہت مفید و مجرب ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ
وَرِشْقَاءٌ لِمَا فِي الْقُلُوبِ وَرِهْدَى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ
قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ قَبِذْ إِلَيْكَ فَلْيَغْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ

مَدَّ يَحْمَعُونَ ۝

۲۷۔ خونی دست میں اسم باری تعالیٰ یا حفیظ تین سو بار پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔

اگر مثلی آتی ہو تو یہ آیت تین بار پانی پر دم کر کے پلا یا جائے۔ (۹۴) قے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا
نَزَّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝

۲۸۔ گیارہ بار یہ آیت نمک پر دم کر کے چٹایا جائے۔
انشاء اللہ مثلی آنا بند ہو جائے گی۔

إِذَا دَقَّقَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِرَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝
إِذْ لُفَّتِ الْمَقَرَّبُونَ ۝ (سورہ واقعہ)

۲۹۔ اکتالیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا اور اسی
آیت کو لکھ کر گلے میں ڈالنا مثلی کے واسطے بہت مفید ہے۔
يَوْمَئِذٍ يُعْرِضُونَ لَا تُخْفِي مِنْكُمْ خَائِفَةٌ ۝

۳۰۔ کوہے برتن پر یہ آیت لکھ کر عرق گلاب و گاو زبان
سے دھو کر پلا یا جائے۔ انشاء اللہ قے آنا بند ہو جائے گی۔

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ مِرَاجِفًا ۝ تَجِيئًا ۝
فِيهَا تُسْقَىٰ سُلَيْمًا ۝

۵۔ گرجون کی قے آتی ہو تو اکیس روز تک ہر نماز ظہر
اکتا لیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ انشاء اللہ العزیز
شفاف ہوگا و بخون آئنا نہ ہو جلے گا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ، تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(۹۵) پیاس کی زیادتی اگر پیاس زیادہ لگتی ہو تو یہ آیت
سات بار پانی پر دم کر کے پلانا
بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ابْقَدِرِ ذَا سُنَّةٍ فِي
الْأَرْضِ.

۲۔ جیسے پیاس بہت زیادہ لگتی ہو اسے اکیس مرتبہ یہ آیت
پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَاتٍ يَدَى رَحْمَتِهِ
وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً اطْرُقُوا ۵۱

(۹۶) بھوک کی کمی اگر بھوک کم لگتی ہو تو اکتالیس مرتبہ
یہ آیت کھانے پر دم کر کے کھلایا جائے

هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِي

۲۔ بھوک بالکل نہ لگتی ہو تو اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم

کر کے پلا یا جائے انشاء اللہ بھوک خوب لگے گی۔ مجرب ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ
۱۷۱ اسم باری تعالیٰ یا قویٰ تین سو بار کھلنے پر دم کر کے کھلانے
سے بھوک میں اضافہ ہوگا۔

۱۷۲ اکتالیس بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے انشاء اللہ
بھوک خوب لگے گی۔

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ
مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

اگر بھوک زیادہ لگتی ہو تو گیارہ مرتبہ یہ
آیت پانی پر دم کر کے پلانا بہت مفید ہے

(۹۷) بھوک کی زیادتی

مَا يَفْقَهُمُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ
فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ مَقْعَلُ مِنْ خَائِفٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَاتِلُوا تُؤْخَذُونَ ۝

۱۷۳ گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے بھوک کی زیادتی
ختم ہو جائے گی۔

۱۷۴ قُلْ لِّلَّهِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۝

۱۷۵ تین سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا صمد کھلنے پر دم کر کے کھلانا

بھوک کی زیادتی میں فائدہ دیتا ہے

(۹۸) دردِ جگر جگر میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر بانٹا جائے، اور اسی کو بارش کے پانی پر دم کر کے ایک

ہفتہ تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔
 رَبِّ رَبِّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ
 أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ .

۱۰ جگر میں درد زخم اور سچھری وغیرہ ہو تو اس دعا کو لکھ کر مقام درد پر بانٹنا بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا قَرِّ يَا مَنْ قَوَّيْ يَأْمَنُ
 آمَنَ يَا ذِئْبِ اللَّهِ .

۱۱ جگر کی تمام بیماریوں کے لئے اکیس بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا نافع ہے۔

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

(۹۹) پتہ کی بیماری پتہ کی بیماری کے لئے گیارہ بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے۔

اَللّٰهُمَّ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوِ .

۱۲ اکیس مرتبہ یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانا اور اسی آیت کو لکھ کر مقام طحال پر بانٹنا بہت نافع ہے۔

مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۳۔ سورہ والتاس گیارہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلا یا جائے۔ انشاء اللہ پتہ کی بیماریاں جاتی رہیں گی۔

۴۔ جو شخص ہمیشہ جوہ پینے کی ابتداء اپنے پیر اور رکالنے کی ابتدا بامیں پیر سے کرے گا وہ طحال سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ جسے طحال ہراسے سورہ متحنہ لکھ کر دھوکہ پلا یا جائے — انشاء اللہ شفا ہوگا۔

۶۔ اس نقش کو پاک چمڑے کے ایک ٹکڑے پر جمعہ کے دن لکھ کر گٹے میں اس طرح لٹکائیں کہ وہ چمڑے بامیں جانب تلی پر لٹکا رہے تو طحال ختم ہو جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔ یہ نقش ایک ہفتہ تک لٹکا رہنے دے۔

۱۸۹۷۳

محمد الی سراہی

ادح ح هم وامل

صالح صوم لہ صالح دون مانع من الی ان تنص دہ و صرہ

۷۔ اس نقش کو لکھ کر بامیں بازو پر باندھنا طحال کے لئے بہت مفید ہے۔

۲۳ ۱۹ ۸ ۴ ۹ ۵ ۲ ح ح د صوع

۸۔ سینچر کے دن طلوع آفتاب سے قبل یہ عمل لکھ کر اس کا تعویذ اون کے دھاگہ سے سی کر تیار کیا جائے اور اس تعویذ کو گٹے میں اس طرح چر لٹکا یا جائے کہ بامیں جانب تلی پر پڑ رہے ہے۔ انشاء اللہ تمام تکلیف جاتی رہیگی۔

ح ح د م ص ص ہا ص

ح ح ۱۱ ماقت الی الابد

۹۔ سورہ نضحیٰ لکھ کر جسے درد ہو وہاں باندھا جائے۔

جسے اسنتقار کی بیماری ہوگئی ہو اسے تین بار سورہ واقعہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

(۱۰۰) جلتندھر

جسے یرقان ہو گیا ہو اسے سورہ لم یکن اتزی لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔ انشاء اللہ یرقان جاتا رہے گا۔

(۱۰۱) یرقان

مغرب ہے۔

۱۰۔ ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا یرقان کیلئے

بہت مفید ہے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ۔

۱۱۔ تین سو بار اسم باری تعالیٰ المحسب پانی پر دم کر کے

اکیس دن تک پلاتے سے انشاء اللہ یرقان ختم ہو جائے گا۔

دائیں بازو میں درد ہونے پر تین بار یہ آیت پڑھ کر

(۱۰۲) درد بازو درد کی جگہ پر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ درد

جاتا رہے گا۔

وَمَا مِنْ اُوتٰی کِتَابَهٗ اِشْمَالِهٖ قَبْقُولُ هَاؤُمْ اَقْرَعُوْا

کِتَابِیْمَہٗ

۱۲۔ جس کے بائیں بازو میں درد ہو اسے یہ آیت لکھ کر جس جگہ

درد ہو وہاں باندھا جائے، بفضلہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ فِي سِدْرٍ خَضُودِهِ
 ۳۱ بازو میں تکلیف ہو تو سورہ طارق تیل کے تیل پر دم کر کے
 مالش کرنے سے درد رفع ہو جائے گا۔

۳۲ سورہ ہمزہ بابونہ کے تیل پر دم کر کے بازو میں لگانا درد
 وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

سورہ لایلف کھلنے پر دم کر کے کھلانا درد
 (۱۰۳) درد گردہ گردہ کو نافع ہے۔

۳۳ اگر گردہ میں درد ہو تو یہ آیت مشک و زعفران سے لکھ کر جس
 جگہ درد ہو وہاں باندھا جائے۔ درد گردہ کے لئے بہت مفید ہے۔

وَأَتِ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝
 أَنَّهُ تَمَاقُفُ عَبْدُ اللَّهِ يَدُ عَوْهَ كَادُوا يَكُونُونَ
 عَلَيْهِ كَبَدًا ۝

۳۴ درد گردہ کے لئے اکیس مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا
 بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا بَيِّنَاتٍ يَدَى سَمْعَيْنِ
 حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَنزَلْنَا
 بِهِ الْمَاءَ فَأَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ
 الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

۳۵ اگر گردہ میں پتھری ہوگی ہو تو سورہ تبت یدا۱ اور یہ

آیت چینی کی رکاب پر لکھ کر عرق مکوہ سے دھو کر گیارہ دن تک پلانا
نہایت مفید ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ
لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ قُلْ بِفَضْلِ
اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَا إِلَيْكَ قَلْبُكَ رَجُوعًا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ
۵ بار شر کے پانی پر اکیس مرتبہ یہ آیت دم کر کے پلانا اگر وہ
کی پتھری میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

تَسَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
سے عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۵ تک۔

۱۰۴) وردِ مشانہ
شانہ میں در دو ہوتو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ
یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

يَعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ
رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ
الْعَفُوفُ الرَّحِيمُ ۵

۱۰۵) وردِ اکتالیس مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے
پلانا بہت فائدہ مند ہے۔

أَلَمْ تَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ وَهَدَيْتَنَا الْيُسْرَى
اگر پیشاب کا آنا بند ہو گیا، موتو اکھٹیر
۱۰۵) پیشاب کی بندش
مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو

پلایا جائے اور لکھ کر گلے میں ڈالا جائے انشاء اللہ پیشاب جاری ہو جائیگا
بہت مجرب ہے۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ نَضِيبًا ط قَدْ عَلِمَ كُلُّ
أُنَا مِنْ قَوْمِهِمْ كُلُوا مِنْ ذُرِّيٰ بُرَٰئِ مَا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَقْنُوتُوا
فِي الْكَارِضِ مُمْفِسِينَ ۝

۲۷ عرق گلاب پر ایک سو ایک بار یہ آیت دم کر کے پلانے سے
پیشاب کی رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۝
۳۱ ایک شخص کا پیشاب بالکل رک گیا تھا تو کسی بزرگ نے یہ آیت
لکھ کر بانہ دہی جس سے فوراً پیشاب جاری ہو گیا۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ وَنَجَّوْنَا الْاَرْضَ مِنْ مَّغْيُونِهَا
فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝

۳۲۔ پیشاب کی رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے سورہ اخلاص گیارہ
مرتبہ پانی پر زم کر کے پلانا چاہیے۔

اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہو تو
سات مرتبہ یہ آیت لکھ کر پانی میں

(۱۰۶) پیشاب کی زیادتی

گھول کر پلایا جائے۔

يَا اَرْضُ اُبْلِعِي مَآءَكَ وَلِيْسَمَاءُ اَقْلِبِي وَغِيْضَ الْمَآءِ

وَقُضِيَ الْأَمْرُ.

۲۔ پیشاب بکثرت آتا ہو تو اکٹالیس بار یہ آیت چینی پر دم کر کے چلنے سے یہ مرض جاتا ہے گا۔

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ بِقَدَرٍ ۖ فَاسْكَنْهُ فِي الْأَرْضِ
وَأَنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهَا يُقَادِرُونَ ۝

۳۔ سورہ فاتحہ اکیس مرتبہ تلوں پر دم کر کے گیارہ دن تک کھلایا جائے، انشاء اللہ کثرت پیشاب کا مرض ختم ہو جائے گا۔

۱۰۷) سوزاک سوزاک کے مریض کو یہ آیت لکھ کر عرق گلاب میں گھول کر پلانا بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ
مُّؤْمِنِينَ ۝ إِذْ جَاءَهُمْ مُّوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكَمُ وَرَحْمَةٌ
وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ ۝

۱۔ جسے سوزاک کی بیماری ہو گئی ہو اسے سورہ مزمل لکھ کر گلے میں ڈال کر جلے اور بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا بھی جائے۔ انشاء اللہ مرض جاتا ہے گا۔ مجرب ہے۔

۳۔ جو شخص سوزاک کے مرض میں مبتلا ہو وہ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۝

۱۔ سوزاک کے مریض کو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالنا فائدہ پہنچاتا ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ
سے آجڑا عظیماء تک (سورہ فتح)۔

سورہ تکویر آب زمزم پر دم کر کے پلانا آتشک کے لئے بہت مفید ہے۔ (۱۰۸) آتشک

۲۔ ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے۔ انشاء اللہ آتشک کا مرض جاتا رہے گا۔

وَالْزَّيْعَاتِ عُزْرًا وَالنَّشِطِ نَشْطًا وَالسَّيِّئَاتِ سَبْحًا
فَالسَّيِّئَاتِ سَبْقًا فَالْمُدَّتِ بَرَاتِ أَمْرًا۔

(۱۰۹) جریان جریان کے مریض کو سورہ حجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے انشاء اللہ شفا ہو جائے گا۔

۳۔ جسے جریان ہو گیا ہو اسے بعد نماز مغرب سورہ فاطر پوسٹ سبھل پر دم کر کے مسلسل اکیس دن تک استعمال کرایا جائے۔

۴۔ بعد نماز عصر اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف اور سو بار یہ آیت پڑھنا جریان کے لئے بہت مفید ہے۔

رَبَّنَا آتِنَا نُورًا نَدَاغْفِرُ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
جو شخص جماع پر قادر نہ ہو اسے بعد نماز فجر یہ آیت (۱۱۰) نامردی مرغی کے انڈے پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل

کھلا یا جائے۔ انشاء اللہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ
 وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ج
 وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 عَلِيمًا بِمَا تَعْمَلُونَ رَقِيبًا ه

۱۔ نامرد کو یہ آیت ایک سو مرتبہ تخم مولیٰ پر دم کر کے اکیس دن تک
 گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرنا بہت مفید ہے۔
 اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ .

۲۔ صبح و شام اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ
 يَا قَوِي يَا مُعِينُ کا ورد نامردی دور کرنے کے لئے بہت نافع ہے۔
 ۳۔ روزانہ بعد نماز فجر تین سو مرتبہ اِيَّاكَ تَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
 تین چلہ تک پڑھنا نامردی میں فائدہ بخش ہے۔

اگر سوتے وقت سورہ نوح پڑھ لیا جائے تو
 (۱۱۱) کثرت احتلام احلام سے حفاظت رہتی ہے۔

۲۔ اگر کثرت احتلام کا مرض ہو تو سورہ معارج لکھ کر اپنے پاس رکھے
 انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ سوتے وقت شہادت کی انگلی سے اپنے سینہ پر یا کمر اس طرح
 لکھے کہ پڑھنے والے کے سامنے سیدھا ہو۔ بقیضہ تعالیٰ کثرت احتلام کا مرض
 جاتا رہے گا۔

۱۴۔ بستر پہ جاتے وقت سورہ والطارق پڑھ لیا کرے تو کبھی کثرت احتلام کا مرض نہیں ہوگا اور اگر پہلے سے یہ مرض ہوگا تو بالکل ختم ہو جائیگا بہت مجرب ہے۔

یہ آیت لکھ کر بازو پر باندھنا بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔ ۱۱۲) بواسیر

لَا يَزِدُّنَ فِيهَا شُمْشًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ط

۱۵۔ فجر کی سنتوں میں ہمیشہ یہ سورتیں پڑھنا بواسیر و بواسیر کے لئے بجز فائدہ مند ہے۔ پہلی رکعت میں والضحیٰ۔ الم نشرح۔ الم ترکیف۔ ۱۰ اور دوسری رکعت میں لالیف۔ کافون اور سورہ اخلاص۔

۱۶۔ جسے بواسیر ہوگئی ہو وہ بن مغرب دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں الم نشرح، دوسری رکعت میں الم ترکیف اور پھر سلام پھیر کر سو مرتبہ استغفار۔ بفضلہ تعالیٰ مرض میں افاقہ ہوگا۔

۱۷۔ روزانہ سات سو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا مالک کا اکتالیس دن تک در در کرنا بواسیر میں بہت نافع ہے۔

۱۸۔ بعض بزرگوں نے تحریر فرمایا ہے کہ اس آیت کو بتوری برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر سیاہ انگور کے عرق سے دھو کر اس میں ٹھوڑا سا کہریا، کافور اور ٹھوڑی سی چینی ملا کر پلانا بواسیر خونی میں بے حد مفید و مجرب ہے۔

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا
 مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَمْرًا
 مِنَّا سَكَنًا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ رَبَّنَا
 وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ
 الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اگر ان میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ پر
 (۱۱۳) دروران ہاندا جائے۔

لَئِنْ أَجَبْنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝

۱۔ ران کے رُمتی آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے، فائدہ ہوگا۔
 وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ
 الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۝

۲۔ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا ران کے درد میں بہت نافع ہے۔
 اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ
 لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۝

۳۔ ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلایا جائے انشاء اللہ
 ران کا درد جاتا رہے گا۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً
 وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ
 ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ فَتَبَرَّكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

پنڈلی میں درد ہو تو یہ آیت لکھ کر درد کی جگہ
۱۱۴) درد پنڈلی باندھا جائے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

مغرب ہے۔

وَالْتَفَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ إِلَى سَيْتِكَ يَوْمَئِذٍ يَلُمُّكَ ۝
 ۲ پنڈلی کے درد میں یہ آیت لکھ کر مقام درد پر باندھنا بہت
 مفید ہے۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ
 أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
 شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝

۱۱۵) پاؤں کے امراض پاؤں میں کسی طرح کی کوئی تکلیف
 ہو تو گیارہ مرتبہ ان آیات کو تیل پر
 دم کر کے مالش کیا جائے۔ انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

أَمَّنْ يَمْشِي مَكْبًا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا
 عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
 أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

۱۱ اگر پاؤں میں ریشہ ہو گیا ہو تو ایک پاؤں دغن زیتون پتھر
 مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پاؤں کی انگلیوں پر مالش کیا جائے۔

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ

يَقُولُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(۱۱۶) دروا انگلی اگر پاؤں کی انگلی میں درد ہو تو تین مرتبہ یہ آیت ہاتھ پر دم کر کے انگلیوں پر پھیرا جائے۔

اَلَنْ نَجْعَلَ عِظَامًا بَلٰی قَدِ رَئٰی عَلٰی اَنْ تُسَوِّیَ بِنَاظِرًا ۝
۱۔ اگر پاؤں کی انگلیوں میں کوئی تکلیف ہو تو ایک سو ایک بار یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا نہایت مفید ہے۔

رَاٰنَہُ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّہُ لَیْسَمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰی وَاَتُوْا فِیْ مُسْلِمِیْنَ ۝

۲۔ انگلیوں میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو تین مرتبہ یہ آیت تل کے تیل پر دم کر کے ماسٹر کیا جائے انشاء اللہ تمام تکلیف دور ہو جائیگی
لَا بُصْدَ غَوٰنَ عَنْہَا ذَاکَ یُبْرِزُ فُوْنَ ۝

۳۔ اگر پاؤں کی انگلیوں میں چوڑے درو یا زخم وغیرہ ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔

لَقَدْ جَاۤءَکَ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ غَزِیْرٌ عَلَیْہِ مَا عَمِلْتُمْ
حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمُ ۝

(۱۱۷) پستانوں کا عیم ابھار کسی عورت کا پستان ابھارنا نہ ہو، بالکل چھوٹا چھوٹا ہو

تو چالیس دن تک یہ آیت روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے
اَمْوَنَّاکَ مِنَ السَّمَآءِ فَاَخْتَلَطَ بِکَ ذَبَابٌ اَکْاْرُضٍ فَاَصْبَحَ

هَشِيْمًا تَزْرُوْكُ الرِّجْمَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝۱

۲۔ پستانوں کے عدم ابھار میں یہ آیت لکھ کر چھاتی پر بانرہنا بہت مفید ہے اور پستانوں میں درد ہو جب بھی یہ عمل نافذ ہے۔

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ مَّاءٍ بَيْنَ قَرْنَيْنِ ذَٰلِكُمْ لَبَنٌ نَّخَالِفُ مَسَاوِيَهَا لِقَالِ الشَّاهِدِينَ ۝

۳۔ جس عورت کا پستان بہت چھوٹا چھوٹا ہو تو ایک ہزار مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا مَاجِدُ پڑھ کر ہاتھ پر دم کے سکی چھاتی پر ملا جائے

اگر عورت کے پستانوں میں دودھ پیدا نہ ہوتا ہو
(۱۱۸) دودھ کی کمی تو ایک سو ایک بار یہ آیت بارش کے پانی پر دم

کر کے پلایا جائے، انشاء اللہ خوب دودھ پیدا ہوگا۔

ذٰلِكَ نَجْزِيْ بِيْهَمُ فِيْ مَوْجِ الْخَيَالِ ۝ فَيَلْمُاعْيُنُنَّ نَجْوٰنِ

۲۔ پستانوں سے دودھ کم آتا ہو تو یہ آیت اکیس بار پانی پر دم کر کے اکیس دن تک پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر عورت کی چھاتی پر بانرہنا جائے۔

وَإِذْ حِينًا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرَضِعِيْهِ فَاِذَا خَفَّتْ عَلَيْهِ فَأَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ ذَلَّا نَحْنُ فِيْ رَأْيِنَا نَرَاكَ اٰتِيًا وَجَاعِلُوْكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

۳۔ پستان میں دودھ نہ آئی ہو تو یہ آیت خمیری روٹی پر لکھ کر

سات روز تک کھلایا جائے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝

۱۔ اسم باری تعالیٰ ہُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ تین سو مرتبہ پڑھ کر

دم کرنا دودھ کی کمی کو در کرنے کے لئے بہت نافع ہے۔

اگر پستانوں پر دم آگیا ہو تو سورہ اخلاص

(۱۱۹) درم پستان اور معوذتین دس دس بار پانی پر دم کر کے

پلایا جائے۔ انشاء اللہ دم ختم ہو جائے گا۔

۲۔ پستان ورم کر گیا ہو تو یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے دم

شہ جگہ پر پھیرا جائے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْوَاهِدِي

وَيَشْفَاؤُ ۝

سیلان الرحم کی بیماری ہو گئی ہو تو تین سو

(۱۲۰) سیلان الرحم مرتبہ یہ آیت عرق گلاب پر دم کر کے کنا لیں

روز تک پلایا جائے انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ

شِفَاءٌ لِّمُحِبِّي آيَاتِكَ فَعْبُدُوا آيَاتِكَ فَسَتَعِينُ ۝

جسے حیض بہت کم مقدار میں آتا ہو اسے روزانہ

(۱۲۱) کمی حیض سات سو مرتبہ یہ آیت آب زمزم پر دم کر کے

ایک ہفتہ تک پلایا جائے اور اسی کو لکھ کر گلے میں بھی ڈالا جائے۔

وَنَزَّلَ مِنْ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ ۝

۲ حیض کی کمی کی بیماری ہونوروزانہ تین سو اکتالیس مرتبہ

یہ آیت آپ زمزم پر دم کر کے گیارہ روز تک پلا یا جائے
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ السُّبْحَانُكَ رَانِي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

اگر حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو تو
(۱۲۲) کثرت حیض یہ آیت لکھ کر پیٹ پر باندھا جائے۔

صُمُّكُمْ عَنْهُمْ فَلَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝

۲ حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک

ہورہ دہر پانی پر دم کر کے پلا یا جائے۔ انشاء اللہ خون کا آنا بند
ہو جائے گا۔

۳ تین سو تیرہ بار سورہ کوثر روزانہ بارش کے پانی پر دم

کر کے پلانا کثرت حیض کی بیماری میں بہت مفید ہے۔

مسان کے مریض کو خالص سرسوں کے تیل پر

(۱۲۳) مسان ایک ہزار مرتبہ یہ آیت دم کر کے اکیس روز تک
صبح و شام مالش کیا جائے۔

أَوَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَلَمْ يَكُنْ يَخْلُقْهُنَّ يَفْعَلْ بِمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ لَفِي طَبَقٍ أَعْيُنُ
عَلَىٰ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۲ جسے مسان کی بیماری ہو اسے روزانہ گیارہ بار ستر

سورۃ وَالتَّيْنِ پانی پر دم کر کے گیارہ روز تک پلایا جائے ۔

۷۱۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مع وصل بسم اللہ (یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تسبیح کو
 بخیر اللہ میں ملا کر) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
 پڑھ کر مٹھائی یا پانی پر دم کر کے مسان کے مریض کو کھلایا جائے
 انشاء اللہ مرض جاتا رہے گا۔

(۱۲۴) خارش ایک شخص کو خارش ہو گیا وہ حضرت علیؑ کے پاس
 حاضر ہوا اور اپنی بیماری کے بارے میں عرض
 کیا تو انھوں نے فرمایا کہ روزانہ صبح و شام اکیس مرتبہ یہ آیت پانی
 پر دم کر کے اکتالیس روز تک پیو، بفضلہ تعالیٰ اس عمل سے وہ اچھا
 ہو گیا۔

تَلَّسُّوْا اِلَیْطَامَ کَحْمَاشَةٍ اَنْشَاْنَا کَ خَلْقًا اٰخَرَ
 فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝

۷۲۔ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ صبح و شام سات
 سات مرتبہ سورۃ قدر پانی پر دم کر کے پلانا خارش کے لئے بہت مفید ہے
 ابن قتیبہؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو حزام کا مرض
 (۱۲۵) حزام ہو گیا تھا جس سے اس کا گوشت بھی کٹ کر
 گرنے لگا تھا۔ اس نے کسی بزرگ سے اپنی بیماری کے متعلق عرض
 کیا تو انھوں نے یہ آیت پڑھ کر دم کیا جس سے وہ اچھا ہو گیا۔

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَحَنِيَ الْفَصْرُ وَانْتَبَهَرْتُ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

(۱۲۶) برص جسے برص کی بیماری ہو اگر وہ ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اسم باری تعالیٰ

التجید بہ کثرت پڑھے تو انشاء اللہ وہ اچھا ہو جائے گا۔

۲۔ گیارہ مرتبہ یہ آیت گھونکھی کے تیل پر دم کر کے مبرص کو مالش کرنا نہایت مفید و مجرب ہے۔

ثُمَّ نَكَسُوهُمَا لِحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُمَا قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۳۔ اگر کسی کو برص ہو گیا ہو تو تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرنا بہت نافع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنِّي قَدْ جُعْتُكُمْ بِآيَةٍ
مِّنْ رَبِّكُمْ إِنِّي أَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
فَأَنفَخْتُ فِيهِ فَمَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا
تَاْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

(۱۲۷) چیچک اگر چیچک کی بیماری پھیل رہی ہو تو ایک نیلا دھاگہ لے کر اس پر سورہ رحمان پڑھے اور

ہر فیایٰ اٰلہاء سُبْحٰنَکَ اَبَان ۵ پر دھاگہ پر پھونک مار کر

گرہ لگاتا جائے اور پھر اسے لڑکے کے گلے میں ڈال دیا جائے انشاء اللہ
چھپکے سے محفوظ رہے گا۔

بہ طرح کے بخار میں اس دعا کو تین دن تک روزانہ
(۱۲۸) بخار کاغذ پر لکھ کر صبح نہار منہ دھو کر پلانا بہت مفید ہے

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
۲۔ جب کسی کو بخار آجائے تو ان تینوں نقش کو علیحدہ علیحدہ
تین کاغذ پر لکھ کر اس کا دھونی دینے سے انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

ک ۱۱۱ ط ک ل ۱۱۱ ط ک ۱۱۱ ط ک ۱۱۱ ط ک

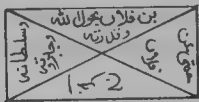
۳۔ کسی کو تیز بخار ہو تو ان دعاؤں کو علیحدہ علیحدہ تین کاغذ پر
لکھ کر روزانہ صبح ایک کاغذ کی گولی بنا کر کھائے بفضلہ تعالیٰ اچھا ہو جائیگا
ایک پر بسم اللہ ناسرۃ واستغفرۃ دوسرے پر
بسم اللہ فی علم الغیب غاسرۃ اور تیسرے پر بسم اللہ
حول العرش داسرۃ۔

۴۔ اگر کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو اس عمل کو کسی کاغذ یا
برتن پر لکھ کر مریض کے ماں اور باپ کا نام لکھ پھر اسے پانی سے
دھو کر مریض کو پلایا جائے۔ شدید ترین بخار بھی انشاء اللہ جاتا رہے گا
محبوب ہے۔

ساسا ساسا ۱۱۱ ساسا ۱۱۱ ساسا ۱۱۱ ساسا ۱۱۱ ساسا ۱۱۱
داسال باطوطو کا العوماس اساب یا قاسس اس دد باب

ہا کان ما ابین لہا تا سرا ۱۱ اناس کا س متمرنا کا طن صلو
بیر ص صا رب اثا وین ودی ۔

۵۔ یہ نقش کسی پاک کپڑے پر لکھ کر انڈے پر لپیٹ کر پکائے
اور جسے بخار آتا ہو اسے کھلایا جائے اور اس انڈے کا چھدکا اکٹھا کر کے
ایک کپڑے میں باندھ کر اس کے بازو میں باندھ دے ، انشاء اللہ
بخار سے شفا پائے گا ۔ فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کے
باپ کا نام لکھ : ۔



۶۔ جس شخص کو گرمی سے بخار آتا ہو اسے یہ میت پڑھ کر دم
کیا جائے یا طشتری پر لکھ کر دھو کر پلا یا جائے : ۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طَآئِفٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ
تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُبْصِرُوْنَ ۝

۷۔ ان آیات شفاء کو طشتری پر لکھ کر دھو کر پلانا یا تعویذ
بنا کر گلے میں ڈالنا ہر طرح کے مرض میں بہت مفید ہے ، اگرچہ کتنا
ہی سخت مرض کیوں نہ ہو ۔

وَيَشْفِ صُدُوْدَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَشِفَاؤُاِیْمَانِی الصُّدْرِ

يَخْرُجُ مِنْ بَطْنِهَا هَبَّ ابُّ مُخَلِّفٌ اَلْوَانُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ وَ
 نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَاِذَا
 مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ قُلْ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْهَاضِغَةَ وَشِفَاءٌ
 ۱۷۰ سن بصری بخار کے مریض کو یہ آیت لکھ کر بن مہراستے
 تھے جس سے صحت ہو جاتی تھی۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يَّخَفِّفَ عَنْكُمْ وِخْلَقَ الْاِنْسَانَ ضَعِيفًا
 اَلَا نَخَفِّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَغَلِمَاتٌ فِيْكُمْ ضَعْفَاءٌ بَنَّا الْكَشِفُ
 عَنَّا الْعَذَابَ اَبَا اَنَامُوْهُنَّ يَمَسُّسُكُ اللّٰهُ بِضِيٍّ فَلَا كَاشِفَ
 لَهُ اِلَّا هُوَ وَرَاٰنُ يُرِيْدُكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيْرٌ

۱۷۱ اگر کسی کو بخار آتا ہو تو تھوڑی روٹی لے کر اس پر گیارہ بار
 درود شریف اور سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کے
 داہنے کان میں رکھے۔ پھر روٹی کا دوسرا ٹکڑا لے کر اس پر پانچ مرتبہ
 سورہ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دم کر کے بائیں کان
 میں رکھائے، پھر دوسرے روز ٹھیک اسی وقت جس وقت پہلے
 روز روٹی کان میں رکھی تھی، دائیں کان کی روٹی بائیں کان اور بائیں
 کان کی روٹی داہنے کان میں رکھ دے۔ انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا
 ۱۷۲ بخار کے مریض کے پشت پر اذان اور اقامت انگلی سے
 لکھ دے۔ خدا تعالیٰ شفا دے گا۔

۱۲۹۱ پریشان خواب

جو نیند کی حالت میں پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس آیت کو لکھ کر گلے

میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ خواب بے محفوظ رہے گا
لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ
لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْغَوْثُ الْعَظِيمُ

ع ۱ سوتے وقت سورہ معارج پڑھ لے تو پریشان خواب بے محفوظ رہے گا۔

۱۳۰۰ بچہ کا بولنا
زعفران سے لکھ کر دھو کر پلایا جائے انشاء اللہ
زبان چل پڑے گی۔

۱۳۱ استخارہ
بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت
سے پڑھ کر یہ دعا خشوع و خضوع سے بارگاہ
رب العزت میں کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ مَا لَا اَدْرِ وَتَعْلَمُ
وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ اَنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ
هٰذَا اَمْرٌ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدَعَائِیْ اَوْ عَاقِبَةُ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلُ
اَمْرِیْ وَاَجِلٌ فَبَسِّرْهُ لِّیْ ثُمَّ بَارِكْ لِّیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا اَمْرٌ
شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدَعَائِیْ اَوْ عَاقِبَةُ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلُ اَمْرِیْ وَاَجِلٌ فَاَصْرِفْهُ عَنِّیْ
وَاَمَّا كُنِّیْ عَنْهُ ثُمَّ یَسِّرْ لِّیْ الْخَیْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

پھر اپنی حاجت کا نام لے اور یا خَیْرُ یا خَیْرُ فی یا عَلِیْمُ
عَلِّمْنِی کا ورد کرتے ہوئے دائیں کروٹ سو جائے۔ انشاء اللہ خواب
میں سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔

۱۱۔ بعد نماز عشاء دو رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ
دونوں رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یسین ایک ایک بار پڑھے

— پھر سلام پھیر کر دوسو مرتبہ اسم باری تعالیٰ یا خَیْرُ پڑھے
پھر داہنی ہتھیلی پر یا حکیم یا حمید لکھ کر سو جائے۔ زمین میں متعلقہ
امور کے بارے میں ہدایت ملے گی۔

۱۲۔ دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھے اور سلام
پھیر کر تین سو تیس بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور تین سو تیس مرتبہ
حَسْبِی اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پڑھے کر سو جائے۔ انشاء اللہ غیبی
معلومات حاصل ہوں گی۔

۱۳۲) فضائل قرآن
آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قرآن

پڑھا کر دو کیونکہ یہ قیامت کے دن تمہارے
لئے شفیع بنکر آئیگا۔ اسی طرح آپ کا ارشاد ہے کہ :- جو لوگ قرآن
پڑھتے ہیں اور وہ اس کے ماہر ہیں (تلاوت میں کہیں اٹکتے نہیں ہیں) انکا
حشر معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا۔ امدہ لوگ جو قرآن پڑھتے ہیں۔ لیکن
انہیں پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے اور رک رک کر پڑھتے ہیں تو ان کو دو گنا

ثواب ملیگا لیکن معزز زشتوں کے ساتھ آخری رفاقت بہر حال دو گئے
 ثواب سے افضل ہے۔ اس لئے قرآن کی صحیح تلاوت ہر حال میں مطلوب و
 محمود ہے) ————— عمر بن خطابؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے ارشاد
 فرمایا کہ خدا تعالیٰ اسی قرآن کے ذریعہ (عمل کرنے اور نہ کرنے پر) قوموں کی عزت
 اور ذلت دیں گے ————— یہ ارشاد بھی آپ ہی کا ہے کہ :- در شخص
 قابل رشک ہیں۔ ایک وہ شخص جسے خدا تعالیٰ نے دولت قرآن عطا فرمائی
 اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں لگا رہتا ہے اور دوسرا وہ شخص جسے خدا تعالیٰ
 نے مال و دولت عطا فرمائی اور وہ اسے برابر اللہ کے راستہ میں خرچ کرتا رہتا
 ہے ————— عبداللہ بن عمرؓ کی اور سے نہیں آنحضورؐ سے ہی نقل فرماتے
 ہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے سے کہا جائیگا
 کہ قرآن کی تلاوت کرتا جا اور درجات جنت پر چڑھتا جا اور قرآن کی اس طرح
 تلاوت کر جیسا کہ دنیا میں کرتا تھا۔ جس آیت پر تیری تلاوت کا اختتام ہوگا
 وہی تیری منزل ہوگی۔

قصائد بردہ کے فضائل اولیاء اللہ
(۱۳۳) فضائل قصیدہ بردہ سے بے شمار منقول ہیں مگر اس جگہ
 عوام کے فائدہ کے لئے مختصر طور پر چند فضائل ذکر کئے جاتے ہیں۔

- (۱) عمر میں اضافہ کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس کا پڑھنا نہایت مفید ہے
- (۲) دفع قحط کے لئے تین سو مرتبہ پڑھ کر دعا کی جائے (۳) مال و دولت میں
 برکت کے لئے سات سو مرتبہ پڑھنا اکیر ہے

ایک سو۔ سولہ بار پڑھنا نافع ہے (۵) دشمن کے ہلاکت کے لئے کسی پہلے قبرستان میں چالیس روز تک روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھنا بہت مفید و مجرب ہے (۶) جسے کوئی پریشانی پیش آئے وہ تین روزے رکھے اور روزانہ اکیس مرتبہ اسے پڑھے انشاء اللہ تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی (۷) قوت حافظہ کے لئے سات دن تک روزانہ ایک مرتبہ عرق گلاب پر دم کر کے پلانا بہت فائدہ پہنچاتا ہے (۸) اگر سفر میں ہو تو روزانہ ایک مرتبہ اسے پڑھ لیا کرے مہ صاحب سفر سے محفوظ رہے گا (۹) ادائیگی (رضہ) کے لئے ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے (۱۰) جو شخص سفر سے متعلق نفع و نقصان معلوم کرنا چاہے تو ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور تین مرتبہ اسے پڑھ کر سوجائے انشاء اللہ خواب میں سفر کا نفع و نقصان معلوم ہو جائے گا (۱۱) جنات وغیرہ سے حفاظت کے لئے ہم روز تک روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے (۱۲) بچہ پیدا ہو تو نو مرتبہ دریا کے پانی پر دم کر کے بچہ کو نہلانے سے وہ بچہ ہر طرح کی بلا سے محفوظ رہے گا۔ (۱۳) سہولت ولادت کے واسطے تین بار عرق گلاب پر دم کر کے پانی میں ملا کر عورت کو پلایا جائے اور بخور اساکر پر بھی مل دیا جائے (۱۴) قیدی اسے تین بار روزانہ پڑھا کرے تو رہائی ملے (۱۵) کسی زمین میں کھیتی نہوتی ہو تو بیج پر دم کر کے بے انشاء اللہ خوب پیداوار ہوگی (۱۶) اگر کسی کھیت میں مٹی دل آجائے تو سات مرتبہ مٹی پر پڑھ کر وہ مٹی کھیت میں پھٹک دے جہاں جہاں مٹی پہوٹ جائے گی مٹی نقصان نہیں پہنچائے گی۔

غرضیکہ جس مقصد کے لئے بھی پڑھا جائے گا انشاء اللہ وہ مقصد

ماصل ہوگا۔ مگر اکل حلال اور صدق مقال کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔

حضرت سید ابوالحسن الشاذلی قدس سرہ
فضائل حزب البحر بحری جہاز میں سوار ہو کر حج کے لئے تشریف

لے جا رہے تھے۔ اچانک سمندر میں طغیانی آگئی اور جہاز پر سوار تمام مسافروں پر مایوسی چھا گئی۔ اسی عالم میں آپ کو مراقبہ میں آنحضور کی زیارت ہوئی اور آپ نے یہ دعائیں جیسے ابوالحسنؒ نے خود بھی پڑھی اور دوسرے مسافروں کو بھی پڑھنے کا حکم دیا۔ اس دعا کی برکت سے سمندر پر سکون ہو گیا اور ہوا موافق چلنے لگی، جس سے تمام مسافر اپنی اپنی منزل مقصود کو پہنچ گئے جہاز کا نصرائی کپتان اور دوسرے راہب دالے اشخاص یہ کرامت دیکھ کر مشرف بہ اسلام ہو گئے۔

حزب البحر کی تمام دعائیں ماثورہ ہیں جن کا احادیث سے ثبوت ملتا ہے۔ خود شیخ ابوالحسنؒ فرماتے تھے کہ خدا کی قسم یہ الفاظ میرے نہیں بلکہ حرف بہ حرف آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کردہ ہیں۔

بعد نماز فجر و مغرب جملہ مقاصد کے لئے پڑھنا نہایت مفید و مجرب ہے ان کے پڑھنے کے طریقے بازار میں علیحدہ سے مطبوعہ نسخہ ملتا ہے اس میں دُج ہیں خرید کر دیکھ لیا جائے۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

فہرست عنوانات

گنجینۂ اسرار

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۳۶	حاجت کا پورا ہونا	۱۲	۴	۱
۴۷	ادائیگی قرض	۱۳	۴	ب
۳۸	غم کا دور ہونا	۱۴	۱۳	ج
۳۹	پیداوار میں کثرت	۱۵	۱۷	۱
۴۱	ٹڈی دل سے حفاظت	۱۶	۱۷	۲
۴۳	کیڑوں سے حفاظت	۱۷	۱۸	۳
۴۴	چھروں سے حفاظت	۱۸	۱۹	۴
۴۴	چیمڑیوں سے حفاظت	۱۹	۱۹	۵
۴۵	برائے حفاظت	۲۰	۲۰	۶
۵۰	مال کا گم ہو جانا	۲۱	۲۰	۷
۵۲	مفرد کی واسی	۲۲	۲۰	۸
۵۳	زوجین میں محبت	۲۳	۲۱	۹
۵۵	اولاد ہونا	۲۴	۲۳	۱۰
۵۸	برائے عقوبت	۲۵	۲۸	۱۱

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۸۸	موزی جانور سے حفاظت	۴۴	۵۹	۲۶ سہولت ولادت
۹۰	سانپ کا ڈسنا	۴۵	۶۱	۲۷ نس بندی
۹۳	بچھو کا ڈنک مارنا	۴۶	۶۲	۲۸ حفاظت حمل
۹۴	کتے کا کاٹ لینا	۴۷	۶۵	۲۹ اولاد زربینہ
۹۵	درد دسر	۴۸	۶۶	۳۰ حفاظت اطفال
۹۷	درد ابرو	۴۹	۶۷	۳۱ بچہ کا زندہ رہنا
۹۸	ضعف دماغ	۵۰	۶۸	۳۲ برائے حب
۹۹	نسیان	۵۱	۷۲	۳۳ حاکم کے شر سے حفاظت
۱۰۰	بے خوابی	۵۲	۷۴	۳۴ ظالم کے ظلم سے پناہ
۱۰۰	زیادہ مینڈا نا	۵۳	۷۵	۳۵ اولاد کا مطیع ہونا
۱۰۱	مرگی	۵۴	۷۶	۳۶ برائے مقبولیت
۱۰۲	سرسام	۵۵	۷۷	۳۷ غلام کی سرکشی
۱۰۲	جنون	۵۶	۷۸	۳۸ چوپایہ کی سرکشی
۱۰۳	بذیان	۵۷	۷۸	۳۹ چوپایہ کا عیب
۱۰۳	سایہ خویا	۵۸	۷۸	۴۰ جنات سے حفاظت
۱۰۴	آشوب چشم	۵۹	۸۲	۴۱ خوف و ڈر
۱۰۴	ناخنہ	۶۰	۸۳	۴۲ دشمن سے حفاظت
۱۰۵	موتیا بند	۶۱	۸۶	۴۳ نظربد

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۱۸	درد گردن	۸۰	۱۰۵	۶۲	زخم چشم
۱۱۸	آماس گلو	۸۱	۱۰۵	۶۳	روپا
۱۱۸	بجکی	۸۲	۱۰۶	۶۴	رتونا
۱۱۹	درد سینہ	۸۳	۱۰۶	۶۵	ضعف بصر
۱۱۹	کھانسی	۸۴	۱۰۶	۶۶	درد کان
۱۲۰	درد پیچھے	۸۵	۱۰۹	۶۷	کان کا ہلنا
۱۲۰	دمہ	۸۶	۱۰۹	۶۸	بہرین
۱۲۱	درد دل	۸۷	۱۰۹	۶۹	کان کا بجنا
۱۲۳	دل کا دھڑکنا	۸۸	۱۱۰	۷۰	نکیر
۱۲۳	دل کا ڈوبنا	۸۹	۱۱۱	۷۱	تزلزلہ و زکام
۱۲۳	درد معبرہ	۹۰	۱۱۲	۷۲	درد دانت
۱۲۵	بہاضی	۹۱	۱۱۲	۷۳	درد واڑھ
۱۲۵	درد پیٹ	۹۲	۱۱۳	۷۴	دانتوں کا ہلنا
۱۲۶	دست	۹۳	۱۱۵	۷۵	تقص کلام
۱۲۷	قے	۹۴	۱۱۶	۷۶	زبان کی سوجن
۱۲۸	پیس کی زیادتی	۹۵	۱۱۶	۷۷	لقوہ
۱۲۸	بھوک کی کمی	۹۶	۱۱۷	۷۸	منہ کی پھینسیاں
۱۲۹	بھوک کی زیادتی	۹۷	۱۱۷	۷۹	حلق کی خراش اور درد

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۴۲	درد انگلی	۱۱۶	۹۸ درد جگر
۱۴۲	پستانوں کا عدم ابھار	۱۱۷	۹۹ پستہ کی بیماری
۱۴۳	دودھ کی کمی	۱۱۸	۱۰۰ جلد نہر
۱۴۴	درد پستان	۱۱۹	۱۰۱ یرقان
۱۴۴	سیلان الرحم	۱۲۰	۱۰۲ درد بازو
۱۴۴	کمی حیض	۱۲۱	۱۰۳ درد گردہ
۱۴۵	کثرت حیض	۱۲۲	۱۰۴ درد مثانہ
۱۴۵	مسان	۱۲۳	۱۰۵ پیشاب کی بنائش
۱۴۶	خارش	۱۲۴	۱۰۶ پیشاب کی زیادتی
۱۴۶	جزام	۱۲۵	۱۰۷ سوزاک
۱۴۷	برص	۱۲۶	۱۰۸ آتشک
۱۴۷	چیچک	۱۲۷	۱۰۹ جربان
۱۴۸	بخار	۱۲۸	۱۱۰ نامردی
۱۵۱	پریشان خواب	۱۲۹	۱۱۱ کثرت احتلام
۱۵۱	بجہ کابولسا	۱۳۰	۱۱۲ بواسیر
۱۵۱	استخارہ	۱۳۱	۱۱۳ درد ران
۱۵۲	فضائل قرآن	۱۳۲	۱۱۴ درد پینڈلی
۱۵۳	فضائل قصیدہ بردہ	۱۳۳	۱۱۵ پاؤں کے امراض
۱۵۵	فضائل حزب البحر	۱۳۴	

اردو ترجمہ تفسیر مدارک

از: مفسر قرآن مولانا سید انظر شاہ صاحب تہذیب و تفسیر حیات
دارالعلوم دیوبند

عظیم ترین قرآن حکیم کی وہ مکمل اور نایاب تفسیر ہے جو اخاف کی حدت
قرآن کے سلسلہ میں ایک منفرد حیثیت کی مالک ہے۔ علامہ ابوالبرکات
النسفی کے قلم نے اس تفسیر کو کمال انار میں اس طرح لکھا کہ صدیوں یہ
تفسیر ہندوستان کی خانقاہوں میں مقبول عام اور پسندیدہ خاطر اہل اللہ
رہی۔

چند خصوصیات

(۱) حقیقی نقطہ نظر کی کامل ترجمانی (۲) قرآن کریم کی روح اور اس کے
حقیقی مقاصد کی صحیح تفسیر (۳) حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اقوال
سے پوری تفسیر مزین و مرتب (۴) باطل فرقوں کے غلط نظریات و افکار کی بھرپور
تہذیب و تہذیب (۵) اسرائیلیات سے قطعاً خالی قرآن کریم کی ایک حقیقی شرح و بیانیہ
انہیں خصوصیات کی بنا پر دارالعلوم دیوبند نے اسے اپنے نصاب میں داخل کر لیا
اور اس طرح اب یہ ہندوستان کے تمام ذہنی مدارس و سکولوں میں پڑھائی جاتی ہے
تفصیلات کے لئے حسب ذیل پتہ سے مراسلت کیجئے

بیت الحکمت دیوبند (ایو۔ پی)